عربی جماعت ہفتم

الدرس الاول

پہلا سبق

اَلرَّبِيۡعُ
موسم بہار

(۱) فِی السَّنَةِ اَرْبَعَةُ فُصُولٍ وَهِیَ!
سال کے چار موسم ہیں اور وہ یہ ہیں۔
(اَلْخَرِيفُ، الرَّبِيعُ، الشِّتاءُ، الصَّيْفُ)
موسم خزاں، موسم بہار، موسم بہار، موسم گرم
لكِنَّ الرَّبِيعَ أَجْمَلُهَا
لیکن موسم بہار ان میں سب سے خوبصورت ہے
تَظْهَرُ فِيهِ اَلْوَانُ الْاَرْضِ عَلَى الْاَرْضِ
جس میں زمین کے رنگ زمین پر ظاہر ہو جاتے ہیں
وَتَنْفَتِحُ فِيهِ الْاَزْهَارُ، وَتُورِقُ الْاَشْجَارُ
اور پھول کھلتے ہیں اور درختوں پر پتے لگ جاتے ہیں
وَيَحْرِصُ النَّاسُ عَلٰى زِيَارَةِ الْحَدائقِ فِيهِ
اور موسم بہار میں لوگ باغات کی خوب سیر کرتے ہیں
يَرَوْنَ الْاَشْجارَ الْعَظِيمَةَ الْخَضْرَاءَ يُدَاعِبُهَا النَّسِيمُ مَعَ مَا يُحِيطُ بِهَا مِنْ أَرِيجِ الزُّهُورِ مَسْجَح الطُّيُورِ
بڑے بڑے درختوں کا نظارہ کرتے ہیں۔ جن کی شاخیں بادِ صباء کی وجہ سے حرکت کرتے ہیں اور ان کے اردگرد پھولوں کی مہک اور پرندوں کی چہچہاہٹ پھیلی ہوتی ہے۔
وَيَصْنَعُ الْمَاءُ صُنْعَهُ فِی الطَّبِيعَةِ
اور پانی زمین پر اپنا اثر ظاہر کرتا ہے
فَتَخْرُجُ تَهَاوِيلُ النَّبَاتِ
چنانچہ مختلف قسم کے گھاس کھل اُٹھتے ہیں
وَيَنْظُر الشَّبَابُ فَتَظْهرُ لَهُ الْاَرْضُ شَابَّةً
اور جب نوجوان یہ نظارہ کرتا ہے تو اس کو زمین جوان نظر آتی ہے
وَيَشْعُرُ اَنَّـهُ مَوْجُودٌ فِی مَعَانِی الذَّاتِ اَكْثَرُ مِمَّاهُوَ مَوجُودٌ فِی مَعانِی الْعالَمِ
اور وہ یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ مادی دنیا سے بڑھ کر روحانی دنیا میں موجود ہے
وَتَمْتَلِئُ لَهُ الدُّنيا بِالْاَزْهارِ
اور دُنیا اس کے سامنے پھولوں سے بھر جاتی ہے
وَمَعانِی الْاَزْهارِ وَوَحْیِ الْاَزْهارِ
یہ دُنیا اس کے سامنے ان کی تاثیر اور یہ کیف کیفیت سے بھر جاتی ہے
وَتَخْرُجُ لَهُ اَشِعَّةُ الشَّمْسِ رَبِيعاً
اور سورج کی کرنیں اس کے لیے ایک بہار کا سامان پیدا کرتے ہیں
وَأَشِعَّةُ قَلْبِهِ رَبِيعًا آخَرَ
اور دل کی شعائیں دوسری بہار کا
مَاعَجَبَ سِرَّ الْحَيَاةِ!
زندگی کا راز کیا ہی عجیب ہے!
كُلُّ شَجَرَةِ الرَّبِيعِ جَمَالٌ هَنْدَسِیٌّ مُسْتَقِلٌّ!
موسم بہار میں ہر ایک درخت ایک مستقل فن بناوٹ کی عکاسی کرتا ہے
فَانْظُرْ إِلٰى اٰثرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ موتها اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدير (الروم: ۵۰)
سو دیکھو اللہ کے رحمت کے اثرات کو کہ کس طرح زندہ کرتا ہے اللہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد یقیناً یہ ہستی ضرور زندہ کرے گی مردوں کو اور وہ تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔
وَانْظُرْ كَيْفَ يَجْعَلُ فِی الْاَرْضِ مَعْنَى السُّرُورِ، وَفِی الْجَوِّ مَعْنَى السَّعادَةِ.
دیکھو! موسم بہار کس طرح زمین میں خوشی کا سامان پیدا کرتا ہے اور فضا میں خوشی کے لمحات بکھیرتا ہے۔
وَانْظُرْ إِلَى الْحَشَرَةِ الصَّغِيرَةِ كَيْفَ تُؤْمِنُ بِالْحَيَاةِ الَّتِی تَمْلَؤُهَا وَتَطْمَئِنُّ؟
اور دیکھو! ایک چھوٹا سا کیڑا کس طرح بھرپور زندگی سے لطف اندوز ہو رہا ہوتا ہے۔
حَقًّا اِنَّ فِی الرَّبِيعِ اٰيَاتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ

یقیناً موسم بہار کے اندر عقل والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔

(۱) أهلاً و سهلاً بالرَّبيع	و بزهره الحلو البديع
اے موسم بہار خوش آمدید	آپ کے میٹھے پھولوں کو خوش آمدید
(۲) هذا هو الرَّاعي يسير	إلى المراعي بالقطيع
یہ وہ چرواہا جا رہا ہے	اپنا ریوڑ لے کر چراگاہوں کی طرف
(۳) و تراه ينشد دائما	أهلا و سهلا بالرَّبيع
اور ہم اُسے ہر وقت یہ گاتے ہوئے سنتے ہیں	موسم بہار کو خوش آمدید
(۴) هذه الطُّيور تفرَّقت	و مضت تعشعش في الشَّجر
یہ پرندے جو آپس میں جدا ہوئے	اور درختوں پر گھونسلے بنانے لگے
(۵) فإذا انتهت أوكارها	قامت تغرِّد في الشَّجر
(۶) قامت تغرِّد كلُّها	أهلا و سهلا بالرَّبيع
چنانچہ یہ سب ایک ہی نغمہ گانے لگے	کہ موسم بہار کو خوش آمدید

التَّدريبات مشقیں

التَّدريب الأوَّل (پہلی مشق)

اكتب/اكتبي معاني الكلمات الآتية:

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فصول	موسمیں	الصَّيف	موسم گرمی
الخريف	موسم خزاں	السُّرور	خوشی
الرَّبيع	موسم بہار	تعشعش	گھونسلا بنانا
الشِّتاء	موسم سردی	تغرِّد	چہچہانا

التَّدريب الثَّاني (دوسری مشق)

اجب/اجيبي عن الأسئلة الآتية:

☆ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱) كم فصلا في السَّنة؟

جواب: في السَّنة، اربعة فصول

۲) ما أجمل فصل في السَّنة

جواب: الرَّبيع هو أجمل فصل في السَّنة

۳) متى تغرِّد الطُّيور؟

جواب: تغرِّد الطُّيور في فصل الرَّبيع

۴) أين يسير الرَّاعي بالقطيع؟

جواب: يسير الرَّاعي بالقطيع إلى المراعي.

۵) بلادي باكستان و أسكن في أجمل مدنها وهي مدينة بشاور الَّتي تعرف بمدينة الزُّهور حيث تنتشر الزُّهور في كل مكان في فصل الرَّبيع وتعطر براوائحها الطَّيبة كل المدينة ويزور النَّاس مدينتي في فصل الربيع ويتمتَّعون بجمالها.

ترجمہ: پاکستان میرا دیس ہے اور میں اس کے سب سے خوبصورت شہر پشاور میں رہ رہا ہوں جو کہ پھولوں کے شہر کے نام سے مشہور ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ موسم بہار میں ہر طرف پھول کھلتے ہیں اور اپنی خوشبو سے پورے شہر کو معطر کر دیتے ہیں لوگ موسم بہار میں میرے شہر کی سیر کرتے ہیں اور اس کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

التَّدريب الثَّالث (تیسری مشق)

☆ درج ذیل جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(ا) فانظروا إلى اثر رحمة الله

(ب) في السَّنة اربعة فصول

(ج) كل شجرة في الربيع جمال هندسيّ مستقل

(د) حقًّا إنَّ في الربيع آيات لأولي الألباب

(ہ) فإذا انتهت أوكارها.

التَّدريب الرابع: استعمل / استعملي الكلمات الآتية في جمل مفيدة.

التَّدريب الرَّابع (چوتھی مشق)

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں تبدیل کریں:

Info Hub HRMS SIS SED

(۱) اَلـرَّبِیْع (۲) الـطُّیُورُ (۳) السُّـرُوْر (۴) الْأَلْبَابُ (۵) الشَّمْسُ

الفاظ	جملوں میں استعمال
الرَّبِیْع	الرَّبِیْعُ هُوَ اَجْمَلُ فَصْلٍ فِی السَّنَةِ
اَلطُّیُوْرُ	اَلطُّیُوْرُ تَطِیْرُ فِی الْهَوَاءِ
السُّرُوْرُ	أَشْعُرُ بِالسُّرُوْرِ فِی فَصْلِ الرَّبِیْعِ
الْأَلْبَاب	اِنَّ فِی الرَّبِیْعِ لَاٰیَاتٍ لِأُولِی الْأَلْبَابِ
الشمس	طَلَعَتِ الشَّمْسُ

اَلتَّدْرِیْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

هَاتِ الْمُفْرَدَ لِمَا یَأْتِیْ مِنَ الْجُمُوْعِ .

☆ مندرجہ ذیل جمع الفاظ کی مفرد لائیں۔

(۱) فُصُوْلٌ (۲) أَشْجَارٌ (۳) زُهُوْرٌ (۴) اٰثارٌ (۵) أَلْبَابٌ

مفرد	جمع
فصل	فُصُوْلٌ
أَشْجَارٌ	شَجَرٌ
زُهُوْرٌ	زَهْرٌ
اٰثارٌ	أَثَرٌ
أَلْبَابٌ	لب

اَلتَّدْرِیْبُ السَّادِسُ (چوتھی مشق)

صَحِّحِیْ/ صَحِّحِیْ الْجُمَلَ الْاٰتِیَةِ

درجہ ذیل جملوں کو درست کریں۔

(۱) وَتَنْفَتِحُ فِیْهَا الْأَزْهَارُ

(۲) هُوَ مَوْجُوْدَةٌ فِی مَعَانِی الْعَالَمِ

(۳) وَیَمْتَلِئُ لَهُ الدُّنْیَا بِالْأَزْهَارُ.

(۴) وَیَصْنَعُ الْمَاءُ صُنْعَهَا فِی الطَّبِیْعَةِ

(۵) مَا أَعْجَبْتُ سِرُّ الْحَیَاةِ!

حل:

(۱) وَتَنْفَتِحُ فِیْهِ الْأَزْهَارُ

(۲) هُوَ مَوْجُوْدٌ فِی مَعَانِی الْعَالَمِ

(۳) وتمتلئ لهُ الدّنیا بالازهار.

(۴) ویصنعُ الماءُ صُنعها فی الطّبیعة

(۵) ما اَعجبَ سرُّ الحیاة!

اَلتَّدْرِیْبُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)

عَیِّنْ/ عَیِّنِیْ الضَّمِیْرَ الْمُتَّصِلَ فِی الْجُمَلِ الْاٰتِیَةِ:

درج ذیل جملوں میں ضمیر متصل کی شناخت کریں۔

(ا) لٰکِنَّ الرَّبِیْعَ أَجْمَلُهَا.

(ب) وَیُحْرَصُ النَّاسُ عَلٰی زِیَارَةِ الْحَدَائِقِ فِیْهِ

(ج) فَتَظْهَرُ لَهُ الْاَرْضُ شَابَّةً وَ یَشْعُرُ اَنَّهُ جُوْدٌ فِی مَعَانِی الذَّاتِ

(د) کَتَبْتُ الرِّسَالَةَ اِلٰی صَدِیْقِیْ .

(ہ) تِلْکَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ.

حل: ذیل میں متصل ضمائر کو الگ کر کے ظاہر کیا گیا ہے:

(ا) لٰکِنَّ الرَّبِیْعَ أَجْمَلُهَا. (ها)

(ب) وَیُحْرَصُ النَّاسُ عَلٰی زِیَارَةِ الْحَدَائِقِ فِیْهِ (ہ)

(ج) فَتَظْهَرُ لَهُ الْاَرْضُ شَابَّةً وَ یَشْعُرُ اَنَّهُ مَوْجُوْدٌ فِی مَعَانِی الذَّاتِ (ہ)

(د) کَتَبْتُ الرِّسَالَةَ اِلٰی صَدِیْقِیْ . (تُ) (ی)

(ہ) تِلْکَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ.

(ک) (نا) (هم)

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّامِنُ: (آٹھویں مشق)

تَرْجِمْ/تَرْجِمِیْ الْجُمَلَ الْاٰتِیَةَ اِلَی الْعَرَبِیَّةِ :

☆ درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں:

1. اللہ میرا رب ہے۔
2. سال میں چار موسم ہوتے ہیں۔
3. موسم بہار بہت اچھا موسم ہوتا ہے۔
4. اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
5. دنیا فانی ہے۔

حل:

(۱) اَللّٰهُ رَبِّیْ

(۲) فِی السَّنَةِ أَرْبَعَةُ فُصُوْلٍ.

Info Hub HRMS SIS SED

(۳) اِنَّ الرَّبِیْعَ فَصْلٌ طَیِّبٌ

(۴) اِنَّ اللہ علیٰ کُلِّ شیءٍ قدیْر۔

(۵) الدُّنْیا فَانِیَۃٌ۔

☆☆☆☆☆

الدَّرْسُ الثانِی۔دوسرا سبق

غَزْوَۃُ بَدْر

ضَاقَ الْمُسْلِمُونَ بِالْحیاۃِ فِی مَکَّۃَ، حَیْثُ اشْتَدَّ عَلَیْھِمْ عَذَابُ الْکُفَّارِ۔

کفار کی ایذا رسانی حد سے بڑھ گئی جس کی وجہ سے مکہ مکرمہ میں مسلمانوں پر زندگی تنگ ہوگئی۔

فَأَذِنَ اللّٰہُ لِرَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وسلم وَلِلْمُسْلِمِیْنَ بِالْھِجْرَۃِ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ

پس اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ اور مسلمانوں کو مدینہ کی طرف ہجرت کی اجازت دی۔

فتَرَکُوْا اموالھُمْ و دِیارَھُمْ فِی مَکَّۃَ فَأَخَذَھما الْکُفَّارُ۔

چنانچہ انہوں نے اپنے اموال اور بستیوں کو مکہ میں چھوڑا اور ان پر کفار نے قبضہ جمالیا۔

أَقَامَ الْمُسْلِمُوْنَ فِی لْمَدِیْنَۃِ دَوْلَۃَ الْإِسْلامِ۔

مسلمانوں نے مدینے میں اسلامی حکومت قائم کی۔

وأَصْبَحُوا کَالْجَسَدِ الْوَاحِدِ، یَشْعُرُ کُلُّ وَاحِدٍ بِأَلَمِ الْآخَرِیْنَ

اور وہ باہم ایک جسم کے مانند ہوگئے جن میں سے ہر ایک دوسرے کی تکلیف محسوس کرتا تھا۔

فِیْ أَحَدِ الْأَیَّامِ عَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ أَنَّ قَافِلَۃَ قُرَیْشٍ التِّجَارِیَّۃَ سَتَعُوْدُ مِنَ الشَّامِ وَھِیَ تَحْمِلُ الْمَالَ وَالْبِضَاعَۃَ

ایک دفعہ مسلمانوں کو پتہ چلا کہ عنقریب قریش کا ایک تجارتی قافلہ ملک شام سے واپس لوٹ رہا ہے اور قافلے کے ساتھ مال و متاع ہے

فَقَرَّرُوْا أَنْ یَتَعَرَّضُوْا لَھَا، لِیَسْتَعِیْدُوْا بَعْضَ مَا أُخِذَ مِنْھُمْ فِی مَکَّۃَ

چنانچہ مسلمانوں نے اس قافلے پر یلغار کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ وہ مکہ میں ان سے چھینا گیا مال کا کچھ حصہ واپس لے سکیں۔

وَلَمَّا بَلَغَ ھٰذَا الْخَبَرُ اِلٰی قَائِدِ الْقَافِلَۃِ . أَبِیْ سُفْیَانَ اخْتَارَ طَرِیْقًا آخَر

جب قافلے کے سردار ابوسفیان کو اس بات کا پتہ چلا تو اس نے دوسرا رخ اختیار کرلیا۔

عَلِمَ الْکُفَّارُ فِی مَکَّۃَ بِمَا أَرَادَہُ الْمُسْلِمُوْنَ فَأَخَذُوْا یَسْتَعِدُّوْنَ لِلْحَرْبِ

مکہ کے اندر کفار کو مسلمانوں کے ارادے کا علم ہوا تو انہوں نے جنگ کی تیاری شروع کی۔

وَقَدْ قَالُوا: اِنَّ نُقَابِلِ الْمُسْلِمِیْنَ نَقْضِ عَلَیْھِمْ

اور کہنے لگے کہ اگر مسلمانوں کے ساتھ ہمارا مقابلہ ہوا تو ان کو ختم کردیں گے۔

اِسْتَعَدَّ الْمُسْلِمُوْنَ فِی الْمَدِیْنَۃِ لِلْحَرْبِ أَیْضًا

مسلمانوں نے بھی مدینے کے اندر جنگ کی تیاری کرلی

وَقَدْ قَادَ الرَّسُوْلُ ﷺ جَیْشَ الْمُسْلِمِیْنَ وَنَزَلُوْا بِالْقُرْبِ مِنْ مَاءٍ وَقَدْ مَنَعُوا الْکُفَّارَ مِنَ الْوُصُوْلِ اِلٰی ذٰلِکَ الْمَاءِ۔

اور نبی کریم ﷺ مسلمانوں کے لشکر کی قیادت فرما رہے تھے چنانچہ مسلمانوں نے پانی کے ایک گھاٹ کے قریب پڑاؤ ڈالا) اور کفار کو پانی تک پہنچنے سے روک دیا۔

کَانَ عَدَدُ الْمُسْلِمِیْنَ فِی تِلْکَ الْغَزْوَۃِ نحوَ ۳۰۰ رَجُلٍ، أَمَّا عَدَدُ الْکُفَّارِ فَقَدْ کَانُوا نحوَ ۱۰۰۰ رَجُلٍ۔

اس جنگ میں مسلمانوں کی تعداد تین سو تھی اور کفار کی تعداد تقریباً ۱۰۰۰ ایک ہزار تھی۔

بَدَأَتِ الْمَعْرَکَۃُ بِالْمُبَارَزَۃِ، حَیْثُ برز ثَلاثَۃٌ مِنْ کِبَارِ الْکُفَّارِ،

جنگ کا آغاز چیلنج سے ہوا چنانچہ کفار کے تین سردار سامنے آگئے۔

بَرَزَ لَھُمْ ثَلاثَۃٌ مِنْ کِبَارِ الْمُسْلِمِیْنَ، ھُمْ عَلِیُّ بْنُ أَبِیْ طَالِبٍ وَحَمْزَۃُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعُبَیْدَۃُ بْنُ الْحَارِثِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ۔

اور ان کے مقابلے کے لیے مسلمانوں میں سے تین کمانڈر علی بن ابی طالب، حمزہ بن عبدالمطلب اور عبیدہ بن الحارث رضی اللہ عنہم میدان میں اتر گئے۔

وَقَدِ انْتَھَتِ الْمُبَارَزَۃُ بِقَتْلِ الْکُفَّارِ الثَّلاثَۃِ۔

اور تینوں کافروں کے قتل کے ساتھ مبارزت کا مرحلہ ختم ہوگیا

اِنْتَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلَی الْکُفَّارِ انْتِصَارًا عَظِیْمًا فِیْ غَزْوَۃ

Info Hub HRMS SIS SED

بدر الکبریٰ،

بدر کی بڑی جنگ میں مسلمانوں نے کفار پر شاندار فتح حاصل کر لی۔

حَيثُ قُتِلَ سَبعُونَ رَجُلًا مِنَ الْكُفَّارِ وَأُسِرَ مِنهُم سَبعُونَ رَجُلًا كَذٰلِكَ

چنانچہ کفار کے ستر آدمی مارے گئے اور ستر گرفتار کر لیے گئے

كَانَ غَزْوَةُ بَدرِ الْكُبرىٰ فِي شَهرِ رَمَضَانَ الكَرِيمِ وَهِيَ أَهَمُّ مَعرَكَةٍ تَارِيخِ الإسلام

بدر کی بڑی جنگ رمضان المبارک کے مہینے میں لڑی گئی اور یہ اسلامی تاریخ کی بہت ہی اہم جنگ ہے۔

لَقَدْ كَانَ عَدَدُ الْمُسْلِمِينَ قَلِيْلًا ! فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ وَكَانَ عَدَدَ الْكُفَّارِ كَثِيراً

اس لڑائی میں مسلمانوں کی تعداد بہت کم تھی اور کفار کی تعداد بہت زیادہ تھی

وَرَغمَ ذٰلِكَ اِنْتَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ

اس کے باوجود مسلمانوں نے کافروں پر فتح حاصل کر لی۔

وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تعالىٰ: كَم مِنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ. (البقرة: ٢٤٩)

چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے (اللہ کے حکم سے کتنی چھوٹی جماعت بڑی جماعت پر غالب حاصل کرتی ہے۔ (البقرۃ:۲۴۹)

كَانَ الْمُسْلِمُ شُجَاعًا لَا يَخَافُ سِوَى اللّٰهِ تعالىٰ

مسلمان بہت ہی بہادر تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرنے والے تھے۔

وَكَانَ هَدَفُهُ إِمَّا اِنْتِصَارُ الْإِسْلَامِ وَإِمَّا الْإِسْتِشْهَادُ وَدُخُولُ الْجَنَّةِ

اور ان کا مقصد یا تو اسلام کا غلبہ تھا اور یا تو شہید ہو کر جنت میں داخلہ

وَلَوْلَا الْإِيْمَانُ لَمَا انْتَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ

اور اگر ایمان نہ ہوتا تو مسلمان فتح حاصل نہ کر سکتے

اَلتَّدْرِيبَاتُ مشقیں

اَلتَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

اكتب/اُكتبي مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ضَاقَ	تنگ ہو گئی	اِسْتِشْهَادٌ	شہادت پانا
ألم	تکلیف	انتصر	غالب ہو گئے
بضاعة	مال و متاع	مبارزة	آمنے سامنے مقابلہ
حرب	لڑائی	فئة	جماعت

اَلتَّدْرِيبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

اجب/اجيبي عن الأسئلة الآتية:

☆ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱) متى هاجر الْمُسْلِمُوْنَ الى الْمَدِيْنَةِ؟

ترجمہ: مسلمانوں نے مدینے کی طرف کب ہجرت کی؟

جواب: هَاجَرَ الْمُسْلِمُونَ إلى الْمَدِينَةِ عِنْدَ مَا اشْتَدَّ عَلَيْهِمْ عَذَابُ الْكُفَّارِ.

ترجمہ: جب مسلمانوں پر کفار کی ایذا رسانی بڑھ گئی تو انہوں نے مدینے کی طرف ہجرت کی۔

۲) لِمَاذَا أَرَادَ الْمُسْلِمُوْنَ أَنْ يَتَعَرَّضُوا لِقَافِلَةِ قُرَيْشٍ التِّجَارِيَّةِ؟

ترجمہ: مسلمانوں نے قریش کے تجارتی قافلے پر یلغار کا ارادہ کیوں کیا؟

جواب: يَستعيدوا بَعْضَ ماأخذ منهم في مكة

ترجمہ: تاکہ مکہ میں ان سے چھینا گیا بعض مال واپس لے سکیں۔

۳) لِمَاذَا مَنَعَ الْمُسْلِمُونَ الْكُفَّارَ مِنَ الْوُصُولِ إِلَى الْمَاءِ؟

ترجمہ: مسلمانوں نے کفار کو پانی تک پہنچنے سے کیوں روکا؟

جواب: مَنَعَ الْمُسْلِمُونَ الكفار من الوصول الى الْمَاءِ حتى لا يُقَاتِلُوا

ترجمہ: مسلمانوں نے کفار کو پانی تک پہنچنے سے اس لیے روکا تاکہ وہ جم کر نہ لڑ سکے۔

۴) مَاذا اصاب الكفار في غزوة بدر؟

ترجمہ: کفار کو غزوہ بدر میں کیا ملا؟

جواب: أصابَ الْكُفَّارَ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ هَزِيْمَةٌ كَبِيْرَةٌ.

ترجمہ: کفار کو غزوہ بدر میں بڑی شکست ملی۔

۵) لما ذا كانت غزوة بدر معركة هامّة في تاريخ الاسلام؟

ترجمہ: اسلامی تاریخ میں غزوہ بدر کیوں اہم معرکے کی حیثیت رکھتا ہے؟

Info hub HRMS SIS SED

جواب: لأن المسلمين انتصروا في بدر مع قلة عددهم.

ترجمہ: اس لیے کہ مسلمانوں نے باوجود تعداد کی کمی کے کفار پر فتح حاصل کی۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

اِمْلَأْ/ اِمْلَئِي الفراغاتِ التالية بكلمة مناسبة.

☆ درج ذیل جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(ا) ضاقَ المسلمون بالحَياة في مكة.

(ب) أقامَ المُسْلِمُونَ فِي المدينة دَوْلَةَ الاسلام

(ج) إستعد المسلمون فِي المدينة أيضًا.

(د) كانَ عَدَدُ المُسْلِمِينَ فِي تلكَ الغَزْوَةِ نحوَ ٣٠٠ رَجلٍ.

(ہ) وَلَوْلا الايمانِ لَما انْتَصَرَ المُسْلِمُونَ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: اِسْتَعْمِلْ/ اِسْتَعْمِلِي الكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ.

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
عذابٌ	يَشْتَدُّ على الكفار عذاب اللّٰهِ في جهنم
الجسد	الا اِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً
سبعون	قُتِلَ من الكفار سبعون رجلًا
تاريخ	غزوة بدر مِن المعركَةِ المعدك فِي تاريخ الاسلام
الجنة	اِنُ هدف المسلمين دخول الجنة بالشهادَة

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

هَاتِ/ هَاتِي الْجُمعَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْمُفْرَدَةِ.

☆ مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں۔

مفرد	جمع
المدينة	المدن
الدولة	الدول
الكافر	الكفار
الرجل	الرجال
الهدف	الأهداف

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ (چوتھی مشق)

صَحِّحْ/ صَحِّحِي الْجُمَلَ الْآتِيَة

درج ذیل جملوں کو درست کریں:

(۱) تركوا اموالَهُم وَديارَهُم.

(۲) أقام المسلمون في المدينة دولة الاسلام.

(۳) حيث برز ثلاثة من كبار الكفار.

(۴) اِنتصرَ المسلمون على الكفار نصراً عظيماً

(۵) وأُسِرَ منهم سبعون رجلاً.

اَلتَّدْرِيْبُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)

عَيِّنْ/ عَيِّنِي الضَّمِيرَ الْمُتَّصِلَ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ:

درج ذیل جملوں میں ضمیر متصل کی شناخت کریں۔

(ا) وَهِيَ تَحْمِلُ الْمَالَ وَالْبِضَاعَةَ.

تَحْمِلُ میں هِيَ ہے

(ب) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

قل میں اَنت ضمیر متصل ہے

(ج) أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَ خَلَقْتَهُ مِنْ طِيْنٍ

مِنْهُ میں ہٗ اور خَلَقْتَهُ میں ہٗ ہے

(د) اِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ.

انک میں کَ ضمیر متصل ہے

(ہ) نَحْنُ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا مُحَمَّدًا

بَايَعُوْا میں واؤ ضمیر متصل ہے

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّامِنُ: (آٹھویں مشق)

تَرْجِمْ/تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

☆ درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

1. غزوہ بدر اسلامی تاریخ میں بہت اہم واقع ہے۔

Info Hub HRMS STS SED

ترجمہ: ان غزوة بدر من اهم لاحداث فی تاریخ الاسلام.

غزوہ بدر میں مسلمانوں کی تعداد بہت کم تھی۔

2. ترجمہ: وکان عددُ ال: الْمُسْلمینَ فی غزوة بدر قَلیلاً جداً

غزوہ بدر کا واقعہ رمضان میں رونما ہوا

3. ترجمہ: وکَانَتْ غزوة بدرٍ فی رمضان الکریم

اللہ تعالیٰ نے قلم کے ذریعے سکھایا۔

4. ترجمہ: عَلَّمَ اللّٰہ بالْقَلم

کتاب بہترین دوست ہے۔

5. ترجمہ: اَلْکتابُ خَیْرُ جلیسٍ

☆☆☆☆☆

الدَّرسُ الثالث۔تیسرا سبق

ترانہ

نَحْنُ شَبابُ الْبِلَادِ	نَحْنُ رَمْزُ الْلامَلِ
ہم وطن کے جوان ہیں	ہم امید کی نشانی ہیں
لِلْعُلا لِلْجِهَادِ	عُدَّةُ الْمستَقبَلِ
بلندی اور جہاد کے لیے	ہم مستقبل کے سامان ہیں
نعبد اللّٰه کما شاءَ الْالٰهُ	نَرتَضِی من کل شیءٍ مَا ارتَضاهُ
اللہ کی عبادت کرتے ہیں جیسا اللہ چاہتا ہے	اور ہم اس چیز سے راضی ہیں جس میں اللہ کی خوشنودی ہے
جَلَّ رَبُّ الْخَلْقِ لَا رَبَّ سِواهُ	لا نَرَیٰ هَدْیاً لَنا غَیْرَ هُداهُ
مخلوقات کا رب بہت ہی عظیم ہے جس کے سوا کوئی رب نہیں	اور اس کی ہدایت کے علاوہ کوئی ہدایت ہم نہیں دیکھتے
دِینُنا حُبُّ جمیعِ الْعالَمِینَ	باسُنَا بَأسُ الْأُبَاةِ الْقَادِرِیْنَ
پوری عالم سے محبت ہمارا دین ہے	اور ہماری پکڑ بہادر چھا جانے والوں کی سی ہے
حِلْمُنا حِلْمُ الْکِرامِ الصَّابِرِیْنَ	نَنْشُرُ الْعَدْلَ ونَطْوِی الظَّالِمِینَ
ہماری بردباری شریف صبر کرنے والوں کی ہے	ہم عدل کو پھیلاتے ہیں اور ظالموں کو صفحۂ ہستی سے مٹاتے ہیں
نَحْنُ طُلَّابُ الْمِثَالِ الْاَکْمَلِ	وَبَنُو أَهْلِ الْمَقامِ الْاَوَّلِ
ہم مثالوں کا حل کے طلبگار ہیں	اور مقام اول پر فائز عظیم لوگوں کے بیٹے ہیں
حَسْبُنَا هٰذَ الْکِتابُ الْمُنَزَّلِ	وتَعالِیمُ النَّبِیِّ الْمُرْسَلِ
ہمارے لیے نازل شدہ کافی ہے	اور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات
رَبَّنَا نُعْطِیکَ عَهْدَ الْمُخْلِصِیْنَ	أَنْ نَکُونَ الْاَقْوِیاءَ الْمُتَّقِیْنَ
اے ہمارے رب! ہم تم سے مخلص لوگوں والا وعدہ کرتے ہیں	کہ ہم متقی اور قوی بن کر زندگی گزاریں گے
فَأَعِنَّا اِنَّمَا اَنْتَ الْمُعِیْنُ	رَبَّنَا وَاکْتُبْ لَنَا النَّصْرَ الْمُبِیْنَ
پس آپ ہماری مدد فرما۔ بیشک آپ ہی مددگار ہیں	اے ہمارے رب ہمارے لیے واضح نصرت لکھ دے

اَلتَّدْرِیبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِیبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

اکتب/اُکْتُبِی مَعَانِی الْکَلِمَاتِ الْاٰتِیَة:

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الشَّبَابُ	نوجوان	اَلتَّعالِیمُ	تعلیمات
الْأَمَل	امید	الْأَقْوِیَاءُ	طاقتور
الْعُدَّةُ	سامان، تیاری	الْمُبِیْنُ	واضح، آشکارہ
الْأُبَاة	بلند پایہ لوگ	نَطْوِی	لپیٹنا

اَلتَّدْرِیبُ الثَّانِی (دوسری مشق)

اَجِبْ/اَجِیبِی عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْاٰتِیَة:

☆ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱) مَنْ رَمْزُ الْاَمَلِ؟

جواب: اَلشَّبَابُ هُمْ رَمْزُ الْاَمَلِ.

۲) كَيْفَ يكون بَأْسُ الشَّبَابِ؟

جواب: بَأْسُ الْاٰبَاةِ الْقَادِرِيْنَ

۳) مَنْ طُلَّابُ الْمِثَالِ الْاَكْمَلِ؟

جواب: اَلشَّبَابُ هُمْ طُلَّابُ الْمِثَالِ الْاَكْمَلِ

۴) مَاهُدَى الشَّبَابُ؟

جواب: الكتاب المنزَّلُ هو هُدىُ الشَّبابِ.

۵) مَاذَا يُعْطِى الشَّبَابُ رَبَّهُمْ؟

جواب: يُعْطِى الشَّبَاب رَبَّهُمْ عَهْدَ الْمُخْلِصِيْنَ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

اِمْلَأْ/ اِمْلَئِى الفراغاتِ التّالية بكلمة مناسبة.

☆ درج ذیل جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(ا) نَعْبُدُ اللّٰه كمايشاء الْإِلٰهَ

(ب) حِلْمُنا حلم الكرام الصابِرِيْنَ

(ج) نَنْشُرُ الْعَدْلَ وَنطوى الظَّالِمِيْنَ.

(د) فَأَعِنَّا اِنَّمَا اَنْتَ الْمُعِيْنُ.

(ه) رَبَّنَا وَاكْتُبْ لَنَا النَّصر الْمُبِيْنَ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: اِسْتَعْمِلْ/ اِسْتَعْمِلِى الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ فِى جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
نرتَضِىْ	نَرْتَضِى من كل شى ءٍ رِتْضَاهُ اللّٰه
الكرام	حِلْمُنا حِلْمُ الكرام الصابرِيْنَ
المقام	نَحْنُ بنوأهل المقام الأول
المتقين	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ
النَّصْرُ	رب انصرنا النصر المبين

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

هَاتِ/ هَاتِى الْجَمْعَ لِمَا يَأْتِى مِنَ الْمُفْرَدَةِ.

☆ مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں۔

مفرد	جمع
العالم	العالمين
الكريم	الكرام
الصابر	الصابرين
المتقى	المتقين
الظالم	الظالمين

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ (چوتھی مشق)

صَحِّحْ/ صَحِّحِى الْجُمَلَ الْاٰتِيَة

درج ذیل جملوں کو درست کریں۔

(۱) ديننا حب جميع العالمين

(۲) عدة المستقبل

(۳) نَحْنُ رمل الامل

(۴) أن نكون الْأَقْوِياء الْمُتَّقِين

(۵) نَنْشُرُ العدل وَنطوى الظالمِيْنَ

اَلتَّدْرِيْبُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)

اُكْتُب / اُكْتُبِى الْعَدَدَمِنْ (1-10)

ایک سے لے کر دس تک گنتی لکھیں۔

۱	واحد	۲	اثنان
۳	ثلاثة	۴	اربعة
۵	خمسة	۶	ستة
۷	سبعة	۸	ثمانية
۹	تسعة	۱۰	عشرة

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّامِنُ: (آٹھویں مشق)

تَرْجِمْ/تَرْجِمِى الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

☆ درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

1. تندرستی بڑی نعمت ہے

ترجمہ: اَلصِّحَةُ نِعْمَةٌ عَظِيْمَةٌ

2. اچھے لوگ ہمیشہ کام کرتے ہیں

ترجمہ: اَلنَّاس الطَّيِّبُوْنَ يَعْمَلُوْنَ دَائِمًا

3. کام کے ذریعے ہی ترقی ممکن ہے۔

Info Hub HRMS SIS SED

ترجمہ: لا یُمْکِنُ التَقَدُّمِ اِلا بِالْعَمَلِ

4. قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔

ترجمہ: اَلْقُرآنُ الْکَرِیْمُ کِتَابُ اللّٰہ

5. سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں

ترجمہ: الحمد اللّٰہ تعالیٰ وَحدہٗ

اَلدَّرْسُ الرَّابِعَ-چوتھاسبق

مریض اور ڈاکٹر کا مکالمہ

الطبِیْب: بِمَاذَا اتَشْعُرُ؟

ڈاکٹر: کیا محسوس ہو رہا ہے؟

المرِیْضُ: أشْعُرُ بالَمٍ شَدِیْدٍ فِی رَقَبَتِیُ وَظَھُرِیُ

مریض: میں اپنے گردن اور پیٹھ میں شدید تکلیف محسوس کر رہا ہوں۔

الطبِیْب: مَتیٰ بَدَأَ الْأَلَمُ؟

ڈاکٹر: درد کب سے شروع ہوا؟

المرِیْضُ: مُنْذُالْأ سُبُوْعِ

مریض: ایک ہفتے سے

الطبِیْب: وَمَتیٰ شَعَرْتَ بِالْأَلَمِ الشَّدِیْدِ؟

ڈاکٹر: زیادہ تکلیف کب سے محسوس ہوئی؟

المرِیْضُ: اَلْیَوْمُ، فِی الصَّباحِ

مریض: آج صبح سے

الطبِیْب: ھَلْ تَنَاوَلْتَ دَوَاءً؟

ڈاکٹر: کیا آپ نے دوائی لی ہے؟

المرِیْضُ: نعم، تَنَاوَلْتُ قُرْصًا یُنَحْصِفُ الْأَلَمَ فَقَطْ.

مریض: جی ہاں! میں نے صرف درد کی کمی والی گولی لی ہے

الطبِیْب: حَسَناً تَفَضَّلُ اُرْقُدْ عَلَی السَّرِیْرِ

ڈاکٹر: اچھا کیا اس چارپائی پر لیٹ جائیں

المرِیْضُ: ھَلْ عَرَفْتَ السَّبَبَ؟

مریض: کیا آپ کو بیماری کی وجہ معلوم ہوئی

الطبِیْب: لا .... سَأَعْرِفُ لَقَدَ أَنْ أَفْحَصَ جِسْمَکَ مِنْ فَضْلِکَ اِکْشِفْ صَدْرَکَ وَظَھْرَکَ.

ڈاکٹر: ۔ ابھی نہیں ابھی میں آپ کے بدن کی تشخیص کے بعد معلوم کروں گا مہربانی کر کے اپنا سینہ اور پیٹھ دکھائیں۔

المرِیْضُ: الا لَمُ ھُنا یا طِبِیْبُ

مریض: تکلیف ادھر ہے ڈاکٹر صاحب۔

الطبِیْب: تَنَفَّسْ بِعُمْقٍ

ڈاکٹر: گہری سانس کیجئے۔

المرِیْضُ: وَاُحُسُّ بِالَمٍ ھُنا أیْضًا

مریض: ادھر بھی درد محسوس کر رہا ہوں

الطبِیْب: تَنَفَّسْ بِعُمْقٍ

ڈاکٹر: گہری سانس کیجیے

المرِیْضُ: وَاُحُسُّ بِالَمٍ ھُنا أیْضًا

مریض: ادھر بھی درد محسوس کر رہا ہوں۔

الطبِیْب: اِطْمِئنَّ .... ظَھْرُکَ سَلِیْمٌ بَعْضُ الْا لَمِ فِیُ رَقَبَتِکَ

ڈاکٹر: اطمینان رکھئے۔ کمر آپ کی ٹھیک ہے تمہاری گردن میں تھوڑی تکلیف ہے۔

المرِیْضُ: ھَلِ الْحَرَارَۃُ مَرْتَفِعَۃٌ یا طَبِیْبُ؟

مریض: ڈاکٹر صاحب! کیا ٹمپریچر زیادہ ہو گیا ہے؟

الطبِیْب: نَعَمْ اَلْحَرَارَۃُ مُرْتَفِعَۃٌ قَلِیْلًا، دَرَجَۃٌ واحِدَۃٌ فَقَطْ اِطْمِئنَّ

ڈاکٹر: جی ہاں ٹمپریچر تھوڑا زیادہ ہے صرف ایک ڈگری مطمئن رہیے۔

المرِیْضُ: شُکراً

مریض: شکریہ

الطبِیْب: تَنَاوَلْ ھٰذا الدَّواء بِاِنْتِظَامٍ خُذْقُرصًا ثَلاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ الطَّعامِ. وَحُقْنَۃً کُلَّ مَصَاءٍ وَمِلْعَقَۃً صَغِیْرَۃً مِنْ ھٰذا الشَّرابِ بَعْدَ کُلِّ طَعَامٍ.

ڈاکٹر: یہ دوائی پابندی سے استعمال کریں، کھانے سے پہلے تین گولیاں لیں اور شام کو ایک انجکشن لگوائیں اور اس شربت میں سے ایک چھوٹی چمچی ہر کھانے کے بعد لیں۔

المرِیْضُ: وَھَلْ أَتَنَاوَلُ کُلَّ اَلْوَانِ الطَّعَامِ؟

مریض: کیا تمام قسم کی خوراک کھا سکتا ہوں؟

الطبِیْب: لَا، تَنَاوَلْ فَقَطْ أ: طُعِمَۃً خَفِیْفَۃً، وَفَوَاکِہَ وَمَشْرُوبَاتٍ وَلَبَنًا دَافِئًا، وَامْتَنِعْ عَنِ اللُّحُومِ

ڈاکٹر: نہیں صرف ہلکی غذا، پھل مشروبات اور گرم دودھ استعمال

Info Hub HRMS SIS SED

کرے اور گوشت سے پرہیز کریں۔

المریض: کَمْ یَوْمًا أَتَنَاوَلُ الْعِلَاجَ؟

مریض: دوائی کب تک جاری رکھوں؟

الطبیب: أَرْبَعَةَ أَیَّامٍ ثُمَّ تَرْجِعُ لِیْ لِأَفْحَصَکَ مَرَّةً ثَانِیَةً. وَلٰکِنْ لَا تَنْسَ أَنْ تَرْقُدَ فِی السَّرِیْرِ هٰذِهِ الْأَیَّامَ وَأَنْ تَسْتَرِیْحَ مِنَ الْعَمَلِ.

ڈاکٹر: چار دن تک اس کے بعد واپس آجائے تاکہ میں دوبارہ آکو چیک کروں، لیکن ان دونوں میں چارپائی میں سونا نہ بھولیے اور کام کاج سے اپنے آپ کو دور رکھئے۔

المریض: إِنْ شَاءَ اللّٰهُ یَا طَبِیْبُ.

مریض: ان شاء اللہ ڈاکٹر صاحب

الطبیب: مَعَ السَّلَامَةِ أَتَمَنّٰی لَکَ الشِّفَاءَ الْعَاجِلَ مِنَ اللّٰهِ

ڈاکٹر: ڈاکٹر تم پر سلامتی ہو اللہ تمہیں شفا عاجلہ عطا فرمائے۔

المریض: شُکْرًا یَا طَبِیْبُ.

مریض: مریض ڈاکٹر صاحب! شکریہ

اَلتَّدْرِیْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِیْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

اکتب/اُکْتُبِی مَعَانِی الْکَلِمَاتِ الْآتِیَةِ:

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلَمٌ	درد، تکلیف	ملعقةٌ	چمچ
رَقَبَةٌ	گردن	دافِئٌ	گرم
قُرْصٌ	گولی	حُقْنَةٌ	انجکشن
سَرِیْرٌ	چارپائی	ظَهْرٌ	کمر

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّانِیْ (دوسری مشق)

اجب/اجیبی عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِیَةِ:

☆ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱) بماذا شَعَرَ الْمَرِیْضُ؟

جواب: شعر الْمَرِیْضُ بِأَلَمٍ فی الظهر والرقبة.

۲) ماذَا تَنَاوَلَ الْمَرِیْضُ بَعْدَ مَاشَعَرَ بِالْأَلَمِ؟

جواب: تناول قرصا یخفف الالم.

۳) کم یَوْمًا یتناول الْمَرِیْضُ الْعِلَاجَ؟

جواب: یَتناول العلاج أربعه أیام.

۴) هَلْ عَرَفَ الطَّبِیْبُ السَّبَبَ قَبْلَ الْفَحْصِ؟

جواب: لا

۵) کَیْفَ تَنَفَّسَ الْمَرِیْضُ؟

جواب: تنفس بعمق.

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

اِمْلَأْ/ اِمْلَئِی الفراغاتِ التالیة بکلمة مناسبة.

☆ **درج ذیل جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔**

(ا) أَشْعُرُ بِأَلَمٍ شَدِیْدٍ فی رَقَبَتِی وَظَهْرِیْ.

(ب) حُسْنًا، تَفَضَّلْ اُرْقُدْ عَلَی السَّرِیْرِ

(ج) اِطْمَئِنَّ ظَهْرُکَ سَلِیْمٌ، بَعْضُ الْآلَامِ فِی رَقَبَتِکَ.

(د) کَمْ یَوْمًا أَتناولُ الْعِلَاجَ؟

(۵) مَعَ السَّلَامَةِ، أَتَمَنّٰی لکَ الشفاءَ الْعَاجِلَ مِنَ اللّٰهِ

اَلتَّدْرِیْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

اَلتَّدْرِیْبُ الرَّابِعُ: اِسْتَعْمِلْ/ اِسْتَعْمِلِیْ الْکَلِمَاتِ الْآتِیَةَ فِی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ.

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
الطبیبُ	الطبیب یَفْحَصُ الْمَرِیْضَ
قرص	قال الطَبِیبُ لِلْمَرِیْضِ تناول قُرصا
فَحَصَ	فَحَصَ الطبیبُ قُرْصَ المریض
فواکه	امر الطبیب باکل الفواکه
الشفاء	اَلشَّفاءُ نِعْمَةٌ من نِعَمِ اللّٰه تعالٰی!

اَلتَّدْرِیْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

هَاتِ/ هَاتِی الْجُمْعَ لِمَا یَأْتِیْ مِنَ الْمُفْرَدَةِ.

☆ مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں۔

Info Hub HRMS STS SED

مفرد	جمع
مريض	مرضى
سريرٌ	أسرة
يَوْمٌ	أيام
ملعقةٌ	ملاعقُ
درجة	درجاتٌ

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

صَحِّحْ/ صَحِّحِيْ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةِ

درج ذیل جملوں کو درست کریں۔

(۱) مُنْذُالأسبوع

(۲) اليوم، من الصباح

(۳) اِن شاء الله ياد كتور

(۴) وهَل أتَنَاول كل أنواع الطعام

(۵) عفواً يا طبيب.

اَلتَّدْرِيْبُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)

تَرجِمْ/تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

☆ درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

1. احمد ساتویں جماعت میں پڑھتا ہے۔

ترجمہ: احمد يدرس فى الصف السابع.

2. احمد بہت ذہین طالب علم ہے۔

ترجمہ: احمد تلميذ ذكيٌ.

3. ڈاکٹر مریضوں کا علاج کرتا ہے۔

ترجمہ: الطبيب يعالج المرضى.

4. میرے سینے میں درد ہے۔

ترجمہ: فى صَدْرِى اَلَمٌ

5. ملیریا بہت خطرناک بیماری ہے

ترجمہ: املاريا مرض خطِيْرٌ.

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ۔ پانچواں سبق

لُعْبَةَ الْكِرَكت

کرکٹ کا کھیل

لعْبَةُ الكركت من اشهر العابِ العالمِ الرّياضيَّة، وهى اكثرُ هُواةً فى العالَمِ.

کرکٹ دنیا کے مشہور کھیلوں میں سے ہے اور پوری دنیا میں اس کے بہت سے شائقین ہیں۔

و.مباراتها الدُّوَلِيَّةُ تُعقدبين حينٍ وآخر فى مختلِفِ دُوَلِ الْعَالَمِ

اس کے بین الاقوامی مقابلے وقتاً فوقتاً دنیا کے مختلف ملکوں میں منعقد ہوتے ہیں۔

فَرِيْقُ الكركت يَشْتَمِلُ عَلٰى اَحد عشر لا عباً

کرکٹ ٹیم کل گیارہ کھلاڑیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

بالاضافَةِ إلٰى لاعِبِ رياضيٍ فائِضَةِ تُسَمّى اللَّاعِبِ الثانى عَشر

اس کے ساتھ ایک اضافی کھلاڑی بھی ہوتا ہے جس کو بارہویں نمبر کا کھلاڑی کہا جاتا ہے۔

والقائد الذى يَترَ أسُ الْفَرِيْقَ وَيَقُودَهُ فى الْمُبَارَاةِ يُسَمّٰى قُبْطاناً أوربَّاناً

ٹیم کے سربراہ جو میچ میں ٹیم کی قیادت کرتا ہے کپتان یا قائد کہلاتا ہے

وَالْاَ دَواتُ المستخدَمَةِ فى لُعْبَةَ الكِرِكتُ هى!

کرکٹ میچ میں استعمال ہونے والی چیزیں یہ ہیں:

کرة الكركت	البُوَيْبُ أوِالوِكتُ
بال	وکٹیں

اللاعب الذى يكلف بوقى الكرة خلال اللعْبَةِ أوالمبارَاةِ يُسمّى رامِى الْكُرَةِ

میچ یا مقابلے کے درمیان گیند پھینکنے والے کھلاڑی کو باؤلر کہا جاتا ہے۔

والذى يَضْرِبُ، الكُرة بالمِضْرَبِ يُسَمّٰى اللاعب الضارب أوُمِضْرِبيًا

اور جو گیند کو ہٹ لگاتا ہے اس کو بیٹسمین یا بلا باز کہا جاتا ہے

والذى يَحْرُسُ الْبُوَيْبَ أوِ الْوِكتُ يسمى حَارَسَ الوكت

اور جو وکٹوں کی نگرانی کرتا ہے اس کے وکٹ کیپر کہا جاتا ہے

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

اكتب/اُكْتُبِى مَعَانِى الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ:

Info Hub HRMS SIS SED

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لُعْبَة	کھیل، گیم	رَامِیْ	بالر
فَرِیق	ٹیم	ضارِبٌ	بلے باز
فَائِضٌ	ریزرو، اضافی	بُوَیْبٌ	وکٹ
قُبْطَانٌ	کپتان	اَلْادوات	سامان
مِضْرَبٌ	بیٹ، بلا		

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

اجبْ/اجيْبِی عَنِ الْأَسئلَةِ الْاٰتِيَةِ:

☆ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱) مَا عددُ اللاعِبِيْنِ فِی فريقِ الكركتِ؟

جواب: أحَدَ عشر لاعبًا.

۲) مَـاهِـیَ الْأَدواتُ الـتـی نُستخدم فی لعبة الكركت؟

جواب: كرة الكركت، الْمِضْرَبُ، الْبُوَيْبُ أو الْوكت

۳) مَاسم الـلاعـب الـذی يكلف برمی الكرة خلال اللعبة؟

جواب: يسمى اللَّاعب الضارِبُ أو مضربًا.

۴) هـل لـعبة الـكـركـت مِنْ أشهـر ألعاب العالم الرياضِيَّة؟

جواب: نـعم، لـعبة الـكـركـت من أشهر العاب العالم الرياضية.

۵) مَنْ رُبَّانٌ؟

جواب: الرُّبان هو الذی يقودُ الفريق فی الْمُبارارَةِ

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

إمْلَأْ/ إمْلَئِی الفراغاتِ التالية بكلمة مناسبة.

☆ درج ذیل جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(ا) فـريقُ الكـركتُ يَشْتَمِلُ علی أحد عشر لاعبًا رياضيًّا.

(ب) والـقـائـدُ الَّـذی يَـرأسُ الْـفـريـقَ وَيَقُوْدُهُ فی الْمُبَارَاةِ يُمَّى قبطانا.

(ج) اَللَّاعِبُ الَّذِیْ يُكَلَّفُ بِرَمْيِ الْكُرَةِ خلالَ اللُّعبةِ أوِ الْمُبَارَاةِ رَامِي الْكُرَةِ.

(د) وَالَّـذِی يَـحْرُسُ الوكـت يُسَـمَّى حَارِسَ الْوِكتُ.

(ہ) وَمُبَارَاتُهَا الدولية تُعْقَدُ بَيْنَ حِيْنٍ وآخَرَ فِی مُخْتَلِفِ دُوَلِ الْعَالَمِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

اَلتَّدْرِيْبُ الـرَّابِعُ: إِسْتَعْمِلْ/ إِسْتَعْمِلِی الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ فِی جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
لُعْبَةٌ	لُعبة الكركت من أشهر العاب العالم
مباراة	الْقبطان يقودُ الفريق فی الْمباراة
مضرب	هذا مضرب جميل
بويب	البويب أداة نستخدم فی الكركت

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

هاتِ/ هاتِی الْجَمْعَ لما يأتی من الْمُفْرَدةِ.

☆ مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کی جمع لکھیں۔

مفرد	جمع
لاعب	لاعبون
كرة	كرات
دولة	دول
حارس	حراس
عالَم	عالمين

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

صَحِّحْ/ صَحِّحِی الْجُمَلَ الْاٰتِيَة

درج ذیل جملوں کو درست کریں۔

(۱) وهی أكثر هواة فی العالم

(۲) فريق الكركت يشتملُ علی ۱ لاعبًا

Info Hub HRMS SIS SED

(۳) والقائد الذی یترأس الفریق وَیَقُوده فی المباراة یسمّٰی قبطاناً.

(۴) اللاعِبُ الذی یکلف برمی الکرة خلال اللعبة أو المباراه یسمی رَامِی الکرة.

(۵) والذی یحرس البویب أو الوکت یسمی حارس الوکت

اَلتَّدْرِیْبُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)

أکتب / اُکتبی العَددَمِنُ (۲۱، ۳۰)

۲۱ واحد د عشرون	۲۲ الثانی وعشرون
۲۳ ثلاث وعشرون	۲۴ أربع وعشرون
۲۵ خمسُ وعشرون	۲۶ ست وعشرون
۲۷ سبع وعشرون	۲۸ ثمانی وعشرون
۲۹ تسع وعشرون	۳۰ ثلاثون

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّامِنُ: (آٹھویں مشق)

تَرجِمْ/تَرْجِمِیْ الْجُمَلَ الْاٰتِیَةَ اِلَی الْعَرَبِیَّةِ :

☆ درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

1. کرکٹ ایک بین الاقوامی کھیل ہے۔

ترجمہ: لُعْبَةُ الکرکت لعبة عالمیة

2. کرکٹ میں گیارہ کھلاڑی ہوتے ہیں۔

ترجمہ: لعبُة الکرکت تشتمل علی احد عشر لاعبا

3. پاکستان کی ٹیم بہت مضبوط ہے۔

ترجمہ: فریق باکستان قوی جدًا

4. دنیا میں کرکٹ کے شائقین کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

ترجمہ: لعبة الکرکت أکثر هواه فی العالم

5. کیا تم کرکٹ کھیلتے ہو۔

ترجمہ: هل تلعب الکرکت؟

الدَّرْسُ السادس۔ چھٹا سبق

محمد علی جناح القائد الاعظم

قائداعظم محمد علی جناح

مولدهُ ونشأتُهُ: وُلِدَ محمد علی جناح فی الخامس والعشرون من دسمبر ۱۸۷۶ بمدینة کرتشی.

ترجمہ: قائداعظم پیدائش اور بچپن:
قائداعظم محمد علی جناح ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کراچی شہر میں پیدا ہوئے۔

وتلقیٰ دِراسته الابتدائیة فی احدی مدارِسِ کراتشی ومنها اِلٰی بومَبائی

اور ابتدائی تعلیم کراچی کے ایک سکول میں حاصل کی اس کے بعد آپ بمبئی چلے گئے

حَیْثُ تَابَعَ دراستة إلٰی أنِ التحق بمدرسته العلیا التابعة لجماعتِهِ الاسلامیة

اور تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا یہاں تک کہ اپنی جماعت مسلم لیگ کے ماتحت چلنے والے ایک عظیم درسگاہ میں داخلہ لیا۔

ثُم مالبث أن عَادَ إلٰی کراتشی وحصل منها علی شهادَتِهِ الْمُؤَهَّلَةِ لِلتَّعْلِیْم الجامِعِی وذلک فی الخامسة عشر من عمرہٖ عام ۱۸۹۱م.

اس کے کچھ عرصہ بعد واپس کراچی تشریف لائے اور وہاں سے ۱۸۹۱ء میں ۱۵ سال کی عمر میں داخلے کے لیے قابل قبول سند حاصل کی۔

حیاته السیاسیَّةُ! اِنْتَقَلَ القائد الا عظم بعد ذلک اِلٰی انجلسْتَان الدِراستِهِ الحقوق وَالادارَةِ.

ترجمہ: آپ کی سیاسی زندگی: اس کے بعد قائداعظم قانون کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے انگلینڈ چلے گئے۔

وَهناک کوَّن خبرَتَهُ بالْحیاةِ الا نجلیزیه وشارک فی أَنْشِطَةِ الطُّاب الْهُنُوْدِ منْ أَجْلِ الوطن

اور وہاں پر انگریزوں کے طرزِ زندگی سے متعلق کافی تجربہ حاصل کیا اور وہاں پر وطن سے متعلق ہندو طلباء کی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔

وَبَعْدَ أن حَصَلَ محمد علی جناح علی شهادتِهِ فی الحقوق عادمرة أُخریٰ الی الهند عام ۱۸۹۲ لِیَعْمَلُ بِالْمُحَامَاةِ وَهَبًا لَهُ عملُهُ هذا التَّعَرُّفَ علی العدید من السیاسیّین وَالزُّعَمَاءِ.

قانون کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد ایک مرتبہ پھر ۱۸۹۶ء میں واپس ہندوستان تشریف لائے تا کہ وکالت کے پیشے سے منسلک ہو جائے اور اس پیشے نے قائداعظم کو کوئی سیاسی شخصیات اور لیڈروں سے تعلقات بنانے سے بنیادی کردار ادا کیا۔

Info Hub HRMS SIS SED

وَسَرِيْعًا مَاذَاعَ صِيْتُ جِنَاحْ كَمُحَامٍ بَارِعٍ وَذَكِيٍّ وَجَرِيْءٍ

اور بہت جلد ایک زبردست ذہین اور بہادر وکیل کی حیثیت سے قائداعظم کا چرچا ہونے لگا۔

قرر القائد الاعظمُ الرحيل الى الانجلا ترا بعد أن يَئِسَ مِنْ إصْلَاحِ الْأَوضاعِ في الهند عام ١٩٣٠ء ، وَظل هناك لِفَتْرَةٍ.

ہندوستان کے حالات اور اصلاح کے حوالے سے مایوسی کے بعد ۱۹۳۰ء میں قائداعظم واپس انگلینڈ تشریف لے گئے اور ایک عرصہ وہاں مقیم رہے۔

كان لايزال الجدالُ دَائِراً فِي الْقَضِيَّةِ الهِنْدِيَّة وَأَوضاعِ المسلمين هناكَ

اس دوران ہندوستان اور وہاں پر بسنے والے مسلمان کے مسائل کے حوالے سے مسئلہ چل رہا تھا

واصيبت الربطة الاسلامية بالضعف نتيجة لو فاة عَدَدٍ مِنْ قَادَتِهَا

بعض قائدین کی وفات کی وجہ سے مسلم کافی کمزور پڑ چکی تھی

وفي عام ١٩٣٤ أَجْمَعَ أَعْضَاءُ الرابطة على إختيارِ جناح رَئِيسًا

1934ء میں مسلم لیگ کے رہنماؤں نے متفقہ طور پر قائداعظم کو لیڈرشپ سونپ دی۔

عَادَ محمد على جناح مَرَّةً أُخرىٰ لِوَطَنِهِ مبعث والنَّشاطَ مرَّةً أُخرىٰ في الرابطة الاسلاميّة.

چنانچہ قائداعظم واپس تشریف لائے اور مسلم لیگ کو دوبارہ فعال کیا

وحاول العلامة محمد اقبال وَهو معامٍ ومُثَقَّفٌ وَعُضو الرَّابطة الاسلامية اقناع محمد على جناح بِفِكْرَةِ تقسيمِ الهند وانشاء وطنٍ مستقلٍ للمُسْلِمِينَ وَكَان العلامة محمد اقبال قد دَعَا لِتَقْسِيمِ الهِنْدِ عام ١٩٣٠.

مشہور قانون دان، شاعر اور مسلم لیگ کے رہنما، علامہ محمد اقبالؒ نے قائداعظم کو تقسیم ہند اور مسلمانوں کے لیے ایک الگ وطن کے قیام کے سلسلے میں قائل کرنے کی کوشش کی اور علامہ محمد اقبالؒ نے 1930ء میں تقسیم ہند کا مطالبہ کر دیا تھا۔

نشأة باكستان: فى هذه الفترة ج. انتِ العربُ العالمية الثانيه وَأرغَمَتْ بَرِيطانيه الهندَ بالْمَشَارَكَةِ في العربِ كوَسِيْلَةٍ لِلْمُسَاوَمَةِ عَلَى نَيلِ حُرِّيَّتِهَا واستقلالها

قیام پاکستان اس دوران دوسری عالمی جنگ چھڑ گئی اور برطانیہ نے ہندوستان کو استقلال اور آزادی کے عوض جنگ میں شریک ہونے پر قائل کیا۔

وفي عام ١٩٤٠ء عُقِدَ في لاهور اجتماعٌ عامٌ لِلْمُسلِمِينَ الْمُنْضَمِّيْنَ للرَّابطة الاسْلاميَّة.

۱۹۴۰ء میں لاہور میں مسلم لیگ کا ایک عمومی اجلاس منعقد ہوا

كان مِنْ نَتَائِجِهِ اعْلَانُ الرَّابِطَةِ بِرِئَاسَةِ محمد على جناح عَنْ رَغْبَتِهَا فِي انشاءِ بَاكستان لوطن لِلْمُسْلِمِيْنَ

اور اس کانفرنس کے نتائج میں سے ایک قائداعظم کے سربراہی میں مسلمان کے لیے ایک مملکت پاکستان کے قیام کے قرارداد شامل تھی۔

وَتمكَّنَ القائد الأعظم مِنَ الصُّمُودِ فِي وَجْهِ المُعَارَضَاتِ وَالاحتِجَاجاتِ الَّتِي شُنَّتْ ضِدَّهُ وَتَمَكَّنَ حِزْبُ الرَّابطة الاسلاميَّة الْحِزْبُ الْوَحِيدُ الْمُمَثِّلُ لِلْمُسْلِمِينَ.

قائداعظم اپنے خلاف ہونے والے احتجاج اور مخالفتوں کے سامنے سپر رہے اور اس طرح مسلم لیگ جو کہ مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت تھی۔

مِنَ الْفَوْزِ فِي الْإِنْتِخَابَاتِ الْعَامَّةِ الَّتِي أُجْرِيَتْ بِالْهِنْدِ عام ١٩٤٦، وفي فبراير ١٩٤٧ عُيِّنَ لُورْدُ مُونْبَاتِنْ نَائِبًا لِلْمَلِكِ بالْهِنْدِ

۱۹۴۶ء کے ہندوستان میں ہونے والے عام انتخابات میں کامیابی حاصل کی ۱۹۴۷ء میں لارڈ ماؤنٹ بیٹن وائسرائے کے طور پر ہندوستان میں تعینات ہوئے۔

وَأجرى الكَثِيْرَ مِنَ الْمُفَاوَضَاتِ وَالْمُنَاقَشَاتِ مع محمد على جناح

اور قائداعظم کے ساتھ کئی مذاکرات کیے

جَاءَ نَتِيْجَةً لها اِقْتِنَاعُ بَرِيطَانِيَا بِأَهَمِيَّةِ استقلالِ باكستان عَنِ الهندِ وَانشاءِ دَوْلَةٍ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَبالْفِعلِ أَعْلَنَ اسْتِقْلَالَ باكستانَ في الرابع عشر من أغُسْطُس ١٩٤٧ م،

جس کے نتیجے میں برطانیہ مستقل پاکستان اور مسلمانوں کے لیے الگ مملکت کی اہمیت کا قائل ہوگیا اور اس طرح ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو قیام پاکستان کا اعلان ہوا۔

وَأَصْبَحَ الْقَائِدُ الْأَعْظَمُ أَوَّلَ رَئِيسٍ لجُمْهُورِيَّةِ بَاكستانَ

Info Hub HRMS SIS SED

الاسلامیۃ

اور قائداعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان کے لیے پہلے صدر منتخب ہوئے

وفاتُهُ: جاءتْ وفاةُ مُحَمَّدْ علی جناحْ فی الحادی عشرَ من سبتمبرَ ۱۹۴۸ فی عُمرٍ یُناهزُ ۷۲ عامًا حیاةً حافلةً

ایک بھرپور زندگی گزارنے کے بعد ۱۹۴۸ء میں ۷۲ سال کی عمر میں قائداعظم کی وفات ہوئی۔

تغیرتْ فِیهَا شکلُ الخارطةِ الهِندیَّةِ وَانبثقتْ مِن تحتِ عَبَاءَتِهَا الدولةُ الباکستانیَّةُ

اس عرصے میں ہندوستان کا نقشہ تبدیل ہوگیا اور اس کے لبادے کے نیچے مملکت پاکستان وجود میں آئی۔

اَلتَّدْرِیبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِیْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

اکتب/اُکتبی مَعَانِی الْکَلِمَاتِ الْآتِیَةِ:

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَبِثَ	رہا، ٹھہرا	مُحَامِیَ	وکیل
هُنُوْدٌ	ہندو	حَرْبٌ	لڑائی، جنگ
صِیْتٌ	شہرتے، چرچا	خارِطَةٌ	نقشہ
اَلرَّابِطَةُ	تنظیم اسلامی،	الاسلامیَّةُ	اسلامی لیگ

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّانِی (دوسری مشق)

اَجِبْ/اجیبی عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْآتِیَةِ:

☆ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱) متی وُلِدَ مُحمد جناح؟

جواب: ولد محمد علی جناح فی الْخَامس والعشرین من شهر دیسمبر سنة ۱۸۷۶ م

۲) أَیْنَ تلَقَّی دِراستهُ الْا بتدائِیَّة؟

جواب: تلقّی دراسته الابتدائیة فی کراتشی

۳) متی وأین عُقِدَ اِجتِمَاعٌ عَامٌّ لِلْمُسْلِمِیْنَ الْمُنْضَمِّیْنَ لِلرّابطةِ الاسلامیة؟

جواب: سنة ۱۹۴۰ فی مدینة لاهور

۴) مَنْ دَعَا لتَقْسِمِ الهند وَمتی؟

جواب: دعا العلامة محمد اقبال بتقسیم لهند عام ۱۹۳۰ م.

۵) متی تُوفّی محمد علی جناح؟

جواب: تو فی محمد علی جناح عام ۱۹۴۸ م.

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

اِمْلَأْ/ اِمْلَئِی الفراغاتِ التالیة بکلمة مناسبة.

☆ درج ذیل جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(ا) وُلِدَ محمد علی جناح فی الخامس والعشرین من دیسمبر ۱۹۸۶ م، بمدینةِ کراتشی

(ب) اِنْتَقَلَ الْقَائِدُ الاعظم بعد ذلک إلی انجلترا لِدراسَة الحقوقِ.

(ج) وکانَ الْعَلامَةُ محمد اقبال قد دعا لِتَقْسِیمِ الهند عام ۱۹۳۰ م.

(د) وَتَمَکَّنَ الْقَائِدُ الْأَعظَمُ مِنَ الصُّمُودُ فی وَجهِ المعارضات الَّتِیْ شَمَّتُ ضَرُّهُ

(ه) وَأَصْبَحَ الْقَائد الاعظم اول رئیس لجمهوریة باکستان الاسلامیة.

اَلتَّدْرِیْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

اَلتَّدْرِیْبُ الرَّابِعُ: اِسْتَعْمِلْ/ اِسْتَعْمِلِی الْکَلِمَاتِ الْاٰتِیَةِ فِی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ.

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

(۱) حرب (۲) الهند

(۳) رئیسٌ (۴) معامی

(۵) باکستان

الفاظ	جملوں میں استعمال
(۱) حربٌ	اِنَّ الحرب یرید الجهد و المشقة
(۲) الهند	فی الهند مدارس کثیرة جدا
(۳) رئیسٌ	کان رئیس الدولة الشیخ شاه فیصل
(۴) باکستان	دولة الباکستان جمیل جداً
(۵) مَحَامِی	زَیْدٌ مَحَامِیٌّ

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

هَاتِ/ هَاتِي الْجُمْع لِمَا يَاْتِيْ مِنَ الْمُفْرَدَةِ .

☆ مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں:

مفرد	جمع
القائد	القادة
الوضع	الأوضاع
الزعيم	الزعماء
الشهادَة	الشهادات

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ (چوتھی مشق)

صَحِّحْ/ صَحِّحِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةِ

درج ذیل جملوں کو درست کریں۔

(۱) وَتَلَقَّى دراسته الإبتدائية في إحدى مدارس كراتشي.

(۲) ولد محمد على جناح في الخامس والعشرين من ديسمبر ۱۸۷۶م.

(۳) في هذه الفترة جاء ت الحرب العالمية الثانيه.

(۴) تمكن القائد الاعظم من الصمود في وجه المعارضات والإحتجاجات.

(۵) وأصبح القائد الأعظم أول رئيس لجمهورية باكستان الإسلامية.

اَلتَّدْرِيْبُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)

اِسْتَخْرِجْ / اِسْتَخْرِجِیْ مِنَ الدَّرْسِ الْجُمْلَةَ الإِسْمِيَّةَ

سبق میں سے جملہ اسمیہ نکالیں۔

(۱) وَكَانَ العلامة محمد اقبال قَدْ دَعَا لِتَقْسِيْمِ الهند عام ۱۹۳۰م.

(۲) وَهُوَ مُحَامٍ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّامِنُ: (آٹھویں مشق)

تَرْجِمْ/تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

☆ درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱) وكان القائدالاعظم من أكبر القادة.

۲) تأنست باكستان الرابع عشر من اغسطس عام ۱۹۴۸م.

۳) لقد ضحى المسلمون لتأسيس باكستان

۴) العلامة اقبال هو شاعر نالقومي.

۵) ولد العلامة اقبال في سيالكوت

☆☆☆☆☆

الدَّرْسُ السابعُ۔ساتواں سبق

بلوشستان أَرْضُ مَعَاوِنَ

معدنیات کی سرزمین بلوچستان

بلوشستان عَبْرَ التَّارِيْخ: تاريخ بلوشستان قَدِيْمٌ حَيْثُ عُثِرَ فيها عَلَى آثَارِ قَدِيْمَةٍ تُشِيْرُ إِلَى إِزْدِهَارِ حَضَارِيْ مُنْذُ حَوَالَيْ ۳۰۰ عَام ق. م.

ترجمہ: بلوچستان کا تاریخی پس منظر: بلوچستان کی تاریخ بہت پرانی ہے چنانچہ وہاں پر ایسے آثار قدیمہ دریافت ہوئے ہیں جو تین ہزار قبل مسیح کے تمدنی ترقی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

وَقَدْ حَكَمَ العرب بَلُوشِستان مِنَ الْقَرْنِ السابِعِ إِلَى القرنِ العاشِرِ الميلادى

عربوں نے بلوچستان پر ساتویں صدی سے لے کر دسویں صدی تک حکومت کی

ثُمَّ أَصْبَحَتْ مُقَاطَعَةٌ مِنَ الْإِمْبَرَ اطُورِيَّةِ الْفَارِسِيَّةِ فِي الْقَرْنِ الحادى عشر حتى أَوَائِلِ الْقَرْنِ التاسِعِ عَشَرَ.

اس کے بعد گیارہویں صدی سے لے کر انیس صدی تک ایک صوبے کے طور پر تخت ایران کے ماتحت رہا۔

وَفِي أَثناء الْحَرْبِ الْأَفْغَانِيَّةِ الْأُوْلَى عام ۱۸۳۱ م تَقَدَّمَتِ الْجُيُوش البريطانية نحو بلوشستان عبر مَمَرِّ بُولَانَ واحْتَلَّتْهَا وَأَصْبَحَ الْجُزْءُ الْأَكْبَرُ مِنْهَا جَزْءً مِنَ الإِمْبَرَطُورِيَّةِ الْبَرِيْطَانِيَّةِ

پہلی افغان جنگ کے دوران ۱۸۳۹ء میں برطانوی فوج نے بولان کے راستے بلوچستان کی طرف پیش قدمی کی اور اس پر قبضہ کرلیا اور اسی طرح اس کا ایک بڑا حصہ تاج برطانیہ کے زیر نگیں آ گیا۔

وعِند مَا تكوّنتْ دَوْلَة باكستانَ عام ۱۹۴۷ م أصبحَ مُعظَمُ بَلُوشِسْتَانَ جُزْءًا من باكِسْتَانَ.

پھر جب 1947ء میں پاکستان کا قیام وجود میں آیا تو بلوچستان کا بڑا حصہ پاکستان سے منسلک ہو گیا۔

حُدُودُ بَلُوشستان

تَقَعُ بُوشستانُ غَرْبَ نَهرِ السِّنْدِ يَحُدُّ هَامِنَ الْجُنُوبِ بَحْرُ الْعَرِبَ وَمِنَ الشِّمالِ أُفْغَانستان ومن الغرب ايران وَتَبْلُغُ مَساحةُ بلُوشستان ۱۰۳۹۵ ھ. كيلو متراً مُرَبَّعًا.

ترجمہ: بلوچستان کی حدود اربعہ:

بلوچستان دریائے سندھ کے مغرب میں واقع ہے جس کے جنوب میں بحیرہ عرب، شمال میں افغانستان اور مغرب میں ایران واقع ہیں، بلوچستان کا رقبہ تقریباً ۱۰۳۹۵ھ مربع کلومیٹر پر پھیلا ہوا ہے۔

اَهَمُّ الْمَعَادِنِ فِي بَلُوشستانَ:

يُوجَدُ فِي بَلُوشستانَ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسِينَ عُنْصَرٍ إِفْلَزِيًّا وَغَيْرَ فَلَزِيّ مِنَ الْمَعَادِنِ مِمَّا اُكْتَشِفَ فِي مَنَاجِم بَلُوشِسْتَانَ، مِنَ الْخَامَاتِ الْفَلَزِيَّةِ هِيَ: اَلْكُرُوْمُ، وَالنَّحَاسُ، وَالذَّهَبُ، وَالْفِضَّةُ وَخَامُ الْحَدِيْدِ، وَسالرَّصَاصُ وَالزِّنكَ،

يُوجَدُ فِي بَلُوشستانَ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسِينَ عُنْصَرٍ إِفْلَزِيًّا وَغَيْرَ فَلَزِيّ مِنَ الْمَعَادِنِ مِمَّا اُكْتَشِفَ فِي مَنَاجِم بَلُوشِسْتَانَ، مِنَ الْخَامَاتِ الْفَلَزِيَّةِ هِيَ: اَلْكُرُوْمُ، وَالنَّحَاسُ، وَالذَّهَبُ، وَالْفِضَّةُ وَخَامُ الْحَدِيْدِ، وَالرَّ صَاصُ وَالزِّنكَ،

ترجمہ: بلوچستان کے اہم معدنیات:

بلوچستان میں تقریباً پچاس سے زیادہ دھاتی اور غیر دھاتی معدنیات پائے جاتے ہیں۔ جو کہ بلوچستان کے کانوں سے اب تک دریافت ہوئے ہیں۔ دھاتوں میں کروم (ایک چمکدار پتھر)، پیتل، سونا، چاندی، خام لوہا، قلعی اور جست شامل ہیں۔

بَيْنَمَاغَيْرُ الْفَلَزِيَةِ الَّتِي مِنْ ضِمْنِهَا: اَلْبَارِيتُ مِنْ كِبْرِيْتَاتِ الْبَارِيُوْمِ، وَالرُّخَامُ، وَالْجرانِيتُ، وَالْجِبْسُ، وَالْمرمَ، وَحَجَرُ الْكِلْسِ، وَالْفَحْمُ، وَالدُّ)ولُمَايتُ مُرَكَّبٌ مِنَ الْكَالْسِيُوْمِ وَالْمَغْنَا سِيُومِ، كَالسِّيتِ، وَالسِّلِيكَا، وَغَيْرُهَا مِنْ أحجارِ مواد البناء والصناعة.

ترجمہ: جبکہ غیر دھاتی معدنیات میں الباریٹ (بریم سلفیٹ) بلوسنگ مرمر، گرینائٹ، جپس، ناکلز، حجر کلس، کوئلہ، ڈالمائٹ جو کہ کیلشیم اور میگنیشیم سے مرکب ایک مادہ ہوتا ہے جیسا کہ چونا، سلیکان (سلیکان ڈائی آکسائیڈ کی شکل) اور اس جیسے دوسرے تعمیراتی مواد شامل ہیں۔

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

اكتب/اُكْتُبِي مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَة:

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِزْدِهَارٌ	ترقی	رَصَاصٌ	قلعی
اِحْتَلَّ	جگہ لینا	اَلْفَحْمُ	کوئلہ
فِضَّةٌ	چاندی	ذَهَبٌ	سونا
أَحْجَارٌ	پتھر	نُحَاسٌ	پیتل

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

اَجِبْ/اَجِيْبِي عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْاٰتِيَة:

☆ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱) مَتٰى حَكَمَ الْعَرَبُ بَلُوشستانَ؟

جواب: حكم العرب بلوشستان من القرن السابع إلى القرنِ العاشر الميلادى.

۲) مَتٰى تقدمت الجيوش البريطانيةُ نحوَ بلوشستان؟

جواب: فى الحرب الْأفغانية الْأُولٰى تقدمت الجيوش البريطانية نحو بلوشستان.

۳) أينَ تقَعُ) بَلُوشستانُ؟

جواب: تَقَعُ بلوشستان فى غَرْب نهر السند.

۴) كَمْ كيلو متراً مَساحَةُ بَلُوشُستَانَ؟

جواب: مساحة بلوشستان ۱۰۳۹۵ ۵ كيلو متراً مُرَبَّعًا.

۵) كَمْ عُنْصَراً يُوجَدُ فِي بَلُوشستانَ؟

جواب: یوجد فی بلوشستان مایقربُ خمسین عنصرا.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

اِمْلَأْ/ اِمْلَئِی الفراغاتِ التالیة بکلمة مناسبة.

☆ درج ذیل جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(ا) تاریخ بلوشستان قدیم.

(ب) وَقَدْ حکمَ الْعربُ بلوشستانَ من القرن السابع إلی الْقرنِ العاشرِ الْمیلادی.

(ج) وتبلُغ مساحة بلوشستان ٥١٠٣٩٥ کیلو متراً مُربّعًا.

(د) یُوجدُ فِی بلوشستان اکثرُ من خَمسِینَ عُنصُرٍ فلزِیّ وَغیرَ فلزِیّ.

(ہ) وَعِنْدَماتکوّنتْ دَولةُ باکتان عام ١٩٤٧م اُصبحَ مُعظمُ بلوشستان جُزءًا من باکستان.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

التَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: اِسْتَعْمِلْ/ اِسْتَعْمِلِی الْکلماتِ الْآتیةَ فِی جُملٍ مُفیدةٍ.

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

(۱) ذهب (۲) فضة

(۳) معادن (۴) مَساحة

(۵) حَکمُ

الفاظ	جملوں میں استعمال
ذهب	الذهب معدن ثمینٌ
فضةٌ	توجد الفضة فی بلوشستان
معادنُ	بلوشستان أرض معارن
حکم	حکم الغربُ بلوشستان من القرن السابع الی القرن العاشر

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

ھَاتِ/ ھَاتِی الْجُمعَ لما یَاْتِی مِنَ الْمُفْرَدةِ.

☆ مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں۔

مفرد	جمع
اثرٌ	آثارٌ
قرنٌ	قُرُونٌ
جزءٌ	أجزاء
عُنصر	عناصر
معدن	معادنٌ

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

صَحِّحْ/ صَحِّحِی الْجُمَلَ الْآتِیَةَ

درج ذیل جملوں کو درست کریں:

(۱) تاریخ بلوشستان قدیم

(۲) وفی اثناء الحرب الافغانی الأولٰی عام ١٨٣٩م تقدمت الجیوش البریطانیة نحوبلوشستان.

(۳) تقع بلوشستان غرب نهرالسند

(۴) وَتبلغ مساحة بلوشستان ٥١٠٣٩٥ کیلومترًا مُربّعاً.

(۵) یوجدفی بلوشستان اکثر من خمسِینَ عُنصَرٍ فلزی وغیر فلزیّ

اَلتَّدْرِيْبُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)

اِسْتَخْرِجْ اِسْتَخْرِجی من الدَّرْسِ الجملة الفِعْلِیَّة.

سبق میں سے جملہ فعلیہ نکالیں

(۱) حکم العربُ بلوشستان٥١٠٣٩٥ کیلو متراً مربّعاً.

(۲) تقعُ بلوشستان غربَ نهرِ السِّنْدِ.

(۳) وَتبلغ مساحة بلوشستان ٥١٠٣٩٥ کیلو متراً مربّعاً.

(۴) یوجد فی بلوشستان اکثر من خمسین عنصرفلزی وغیر فلزی.

(۵) تقدّمتِ الجیوش الامریکیة: نحو بلُوشستان

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّامِنُ: (آٹھویں مشق)

Info Hub HRMS GIS SED

ترجم/ترجمی الجمل الاتیة الی العربیّة :

☆ درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

1. پاکستان میں چار صوبے ہیں۔

ترجمہ: تضم باکستان أربع مقاطعات.

2. رقبے کے لحاظ سے بلوچستان سب سے بڑا صوبہ ہے۔

ترجمہ: بلوشستان أكبر مقاطعة من حيث المساحة

3. بلوچستان میں بہت سے معدنیات پائے جاتے ہیں۔

ترجمہ: توجد فی بلوشستان معادن كثيرة

4. بلوچستان بہت پسماندہ صوبہ ہے۔

ترجمہ: بلوشستان حقاطعة مختلفة جداً.

5. گوادر ایک اہم بندرگاہ ہے۔

ترجمہ: تعتبر جوادرمن أكبر الموانئ فی باکستان.

☆☆☆☆☆

الدَّرْسُ الثامنِ۔آٹھواں سبق

حَدِيْقَةُ الْحَيَوانَات

چڑیا گھر

اَحْمَدُ طالبٌ فی الصَّفِّ السَّابِعِ وَهو طالب ذَكِيٌّ. يُحِبُّهُ جَمِيْعُ الناسِ

ترجمہ: احمد ساتویں کلاس کا طالب علم ہے وہ ایک ذہین طالب علم ہے اسے تمام لوگ پسند کرتے ہیں۔

لانه يُسَاعِدُ الْكُلَّ قَدْرَ اِسْتِطَاعَتِهِ .... غَدًا أَوَّلُ أَيَّام الْعُطْلَةِ الصَّيْفِيَّةِ،

کیونکہ وہ جتنا ہو سکے سب کی مدد کرتا ہے کل موسم گرما کی چھٹیوں کا پہلا دن ہے۔

أراداَحمدُ أن يَكُوْنَ أَوَّلَ يَومِ عُطْلَةٍ له فی حَدِيْقَةِ الْحَيَوانَاتِ

احمد نے ارادہ کیا ہے کہ وہ چھٹی کا پہلا دن چڑیا گھر میں گزارے گا

اِرْتَدَى اَحْمَدُ مَلابسَهُ الْجَدِيْدَةَ وَذَهَبَ مَعَ وَالِدِهِ إلَى حَدِيْقَةِ الْحَيَوانَاتِ فِى لاهور، كَانَ اَحْمَدُ يَقِفُ عِنْدَ كُلِّ قَفَصٍ لِيَتَضَرَّجَ عَلَى مابدَاخِلِه.

احمد نے اپنے نئے کپڑے پہنے اور اپنے والد کے ساتھ لاہور چڑیا گھر گئے احمد ہر پنجرے کیساتھ کھڑا ہوتا تا کہ اس کے اندر جانور کو دیکھے

وليقرأ ماهو مكتوب من معلومات عن كل حيوان اسير القفص

اور پنجرے کے اندر بند جانور سے متعلق لکھے ہوئے معلومات پڑھ سکیں۔

شاهد احمدُ القرودَ المرحة وقد كانت تمتع الناظرين بحر كاتها المختلفة ثمّ انتقل إلى قفص الذئب مرّ احمدُ على الزّرافة فاذهشهُ طولها الخارق ثم مرّ بقفص النمر وَالذئب وَالثعلب الماكرِ،

احمد نے شریر بندروں کو دیکھا جو اپنے مختلف حرکات سے دیکھنے والوں کو محظوظ کر رہے تھے اس کے بعد احمد نے چیتے والے پنجرے کے پاس گئے احمد جب زرافہ کے قریب سے گزرے تو اس کی دراز قد کو دیکھ کر حیران ہو گئے پھر ٹائیگر، بھیڑیا اور شریر لومڑی کے پنجرے کے پاس گیا۔

وَمِنَ الْمَوَاقِفِ الطَّرِيْفَةِ مَرَّ اَحْمَدُ علَى النَّعامة فوجدها مُدْخِلَةً رَأْسَهَا فِى بَاطِنِ الْأَرْضِ كعَادَتِهَا

اور خوشگوار لمحات میں سے ایک وہ تھا جب احمد شتر مرغ کے پاس گیا تو حسب عادت اس کو سر نیچے زمین پر جھکاتے ہوئے دیکھا۔

حَيَّرَ أَحْمَدَ ظَهرَ الْجَمَلِ وَسَأَلَ وَالِدَهُ عَنْ سِرِّهِ أجاب وَالِدُهُ: "اِنَّ ظَهْرَهُ هٰكذا يا بُنَيَّ لِيُمْكِنَ الْجُلُوسُ عَلَيْه بِسُهُوْلَةٍ وَهُوَ يُدْعَى". سَفِيْنَةُ الصَّحْراءِ كَمَا أَنَّهُ أَكْثَرُ والحيوانات صَبْرًا عَلَى الْمَاء، ثم زَارَ فَرَسَ النَّهْرِ الْكَبِيْرِ، وَاسْتَغْرَبَ مِنْ ضَخَامَةِ وَفَرُوْجَتِهِ الْبَقَرَة

احمد اونٹ کا کوہان دیکھ کر بہت حیران ہوا اور اپنے والد سے اس کی وجہ پوچھی اس کے والد نے جواب دیا کہ اس کا کوہان اس وجہ سے ایسا ہے تا کہ اس پر سواری آسان ہو، اور اس کو ریگستان کا جہاز کہا جاتا ہے۔ اسی طرح اونٹ جانوروں میں سب سے زیادہ پیاس برداشت کر سکتا ہے۔ اس کے بعد احمد نے بڑے سمندری گھوڑوں کو دیکھا اور صحیح جسامت والے سانڈا، اس کی جوڑی گائے۔

وَجَارَتِهَا الْجَامُوسَةِ اللَّاتِى يَبْعُدْنَا عَنْهَا ببضع أمْتَارٍ وَهٰكذا شَاهَدَ اَحْمَدُ عِدَّةَ حَيَوانَاتٍ مَائِيَّةٍ أخرى، كَالسَّمَكِ والْحُوْتِ الكبيرِ وهلم جرًّا.

اور اس کی پڑوسن اور دوست بھینس کو دیکھ کر حیرت زدہ رہ گیا جو سانڈ سے چند میٹر فاصلے پر موجود تھی اسی طرح احمد نے کئی ایک سمندری حیوانات کا مشاہدہ کیا جیسے مچھلی اور بڑی مچھلی وغیرہ وغیرہ۔

بَعْدَ هٰذِهِ الْجَوْلَةِ الْمُمْتِعَةِ قَرَّرَ اَحْمَدُ وَوَالِدُهُ الْجُلُوسَ

Info HUB HRMS SIS SED

عـلـى الـمـقـاعـد فى الحديقة وأكلا بعض الطعام الذى أُحـضـراهُ معهما، بعد تناوُل الطَّعام شاهد احمدُ الماعزَ والفئران والأسد والخنازير والطيور ذاتَ الألوان المُبهجة الزّاهية كما شاهد دجاجةً وفرخاً وكلباً وأرنباً.

اس شاندار چکر کے بعد احمد اور اس کے والد نے چڑیا گھر میں رکھے ہوئے کرسیوں پر بیٹھنے کا فیصلہ کیا اور اپنے ساتھ لایا ہوا کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد احمد نے بھیڑوں، چوہوں، شیر، سور ور رنگ برنگے خوشنما پرندوں کو دیکھا جیسا کہ انہوں نے مرغی، چوزے، کتے اور خرگوش کو دیکھا۔

وَفی الْمَسَاءِ عَادَ اَحْمَدُ وَوَلِدُهُ إِلَى الْبَيْتِ وَأَحْمَدُ لَنْ يَنْسٰى رِحْلَتَهُ الْمُمْتِعَةَ إِلى حَدِيْقَة الحيوانات فى لاهور.

شام کو احمد اور اس کا والد گھر واپس لوٹے اور احمد لاہور کے چڑیا گھر میں اپنے اس شاندار سیر کو کبھی نہیں بھول پائے گا۔

اَلتَّدْرِيْبَاتُ

مشقیں

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

اکتب/اُكتبی معانی الْكَلِمَاتِ الْآتِيَة:

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حديقة الحيوانات	چڑیا گھر	نَمِرٌ	چیتا
اَلْقَفَصُ	پنجرہ	ذئبٌ	بھیڑیا
ثَعْلَبٌ	گیدڑ	نَعَامَة	شترمرغ
فَرْخٌ	چوزے، یا پرندوں کے بچے	جاموسة	بھینس

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

اجب/اجيبی عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْآتِيَة:

☆ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱) فی اَیّ صف یَدْرُسُ اَحْمَدُ؟

جواب: أحمد يدرس فى الصَّفِّ السَّابع.

۲) أَيْنَ ذَهَبَ أَحْمَدُ مَعَ وَالِدِهِ؟

جواب: ذَهَبَ أَحْمَدُ مع والده إلى حديقة الحيوانات

۳) مَاهِيَ "سَفِيْنَةُ الصَّحْرَاءِ.

جواب: الجمل هى سفينة الصَّحْراءِ.

۴) مَاذَا شَاهَدَ اَحْمَدٌ بَعْدَ تَنَاوُلِ الطَّعَامِ؟

جواب: شَاهَدَ أَحْمَدُ بَعْدَ تناول الطام الدَّجَاةَ وَالفرخ والأسد وغيرها.

۵) مَتٰى عَادَاَحْمَدُ وَوَالِدُهُ إلى الْبَيْتِ؟

جواب: فِى الْمَسَاء عادَ أَحْمَدُ وَوالِدُه إلى الْبَيْتِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

اِمْلَأْ/ اِمْلَئِی الفراغات التالية بكلمة مُناسِبَة.

☆ درج ذیل جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(ا) أَحْمَدُ طالبٌ فِی الصف السابع.

(ب) أرادَاَحْمَدُ أن يكونَ اَوَّلَ يَوْمِ عُطْلَةٍ لَّهُ فِی حَدِيْقَة الحيوانات.

(ج) اِرْتَدىٰ احمدُ ملابِسَهُ الْجَدِيْدَةَ وَذَهبَ مَعَ والدِهِ إلى حَدِيْقَةِ الحيوَاناتِ فِیْ لَاهُور.

(د) ثُمَّ مَرَّبِقَفَصِ النمرِ والذئب وَالثَّعلَبِ الْمَاكِرَ

(۵) بَعْدَ هٰذِهِ الْجَوْلَةِ الْمُمْتِعَةِ قَرَّرَ أَحْمَدُ وَوالده الْجُلُوسَ عَلَى الْمَقَاعِدِ فِی الْحَدِيْقَةِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: اِسْتَعْمِلْ/ اِسْتَعْمِلِیْ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ فِی جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

(۱) اَلثَّعْلَبُ (۲) الْحَدِيْقَةُ (۳) الصَّفُّ (۴) الذِّئب (۵) اَلطَّعَامُ

الفاظ	جملوں میں استعمال
الثعلب	مرأحمد بقفصِ الثعلب الماكر
اَلْحدِيقَةُ	ذهب احمد إلى حَدِيْقَةِ الْحَيَوانَات
الصف	احمد يدرس فى الصف السابع

Info Hub HRMS STS SED

الذئب	احمد زارَ الذئب
الطعام	أكل احمد وَوالدُه بعضَ الطعام

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

هَاتِ/ هَاتِی الْجُمْعَ لِمَا یَأْتِیْ مِنَ الْمُفْرَدَةِ.

☆ مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں۔

(۱) الذئب (۲) الحديقة (۳) الدَّجاجة (۴) الحيوان (۵) الفارة (۶) صَدِيْقَةٌ

مفرد	جمع
الذئب	الذئاب
الحديقَة	اَلْحَدَائِقُ
الدَّجَاجَة	اَلدَّجَاجاتَ
الحيوان	الحيوانات
الفارة	الفئران
صَدِيْقَةٌ	صَدِيْقَاتٌ

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

صَحِّحْ/ صَحِّحِیْ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةِ

درج ذیل جملوں کو درست کریں۔

(۱) احمد طالب فی الصف السابع

(۲) احمد طالب ذکی

(۳) مر احمد علی النعامة فوجدها مدخلة رأسها

(۴) الجمل يدعى سَفِيْنَةَ الصحراءِ

(۵) وَفِی المساءِ عَادَ أحمدُ وَوَالِدُه إلى الْبَيْتِ.

اَلتَّدْرِيْبُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)

اِسْتَخْرِجْ / اِسْتَخْرِجِیْ مِنَ الدَّرْسِ الْجُمْلَةَ الْإِسْمِيَّةَ.

سبق میں سے جملہ اسمیہ نکالیں۔

۱) احمد طالب فی الصف السابع

۲) وهو طالب ذكيٌّ.

۳) و هی مدخلة رَأسها.

۴) كان احمد يقف عند كل قفص.

۵) احمد لن ينسى رحلته الممتعة.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّامِنُ: (آٹھویں مشق)

تَرْجِمْ/تَرْجِمِیْ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ الٰى الْعَرَبِيَّةِ:

☆ درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

1. لاہور میں ایک بہت بڑا چڑیا گھر ہے۔

ترجمہ: فی لاهور هناك أكبر حديقة الحيوانات

2. اونٹ کو صحرائی جہاز کہا جاتا ہے۔

ترجمہ: يدعى الجمل سفينة الصحراء

3. گیدڑ بہت بزدل جانور ہے۔

ترجمہ: الثعلب حيوان جبان

4. لومڑی بہت چالاک جانور ہے۔

ترجمہ: الثعلب حيوان ماكر.

5. چڑیا گھر میں بہت سے جانور ہیں۔

ترجمہ: توجَدُ حيوانات كثيرة فی حديقة الحيوانات.

☆☆☆☆☆

الدَّرْسُ التاسع۔نواں سبق

الكسبُ من عَمَلِ الْأَنْبياءِ

کمائی انبیاءؑ کی سنت ہے

اَلْعَمَلُ قِيمَةٌ ينبغی الحرصُ عَلَيُهَا؟ فَالْأَخْذُ بِها يُؤَدِّیْ إلى التَّقَدُّمِ وَالْاِرْتقاءِ.

کام کاج کرنا ایک ایسی قیمتی چیز ہے جس کا اہتمام ضروری ہے کیونکہ کام ہی ترقی کی طرف لے جاتا ہے

وَالتَّخَلِّی عَنُهَا يُؤَدِّیْ اجلَى التَّخَلُّفِ وَالْجُمُودِ والموت؟ وَيُعْتَبَرُ الْعَمَلُ وَاجِباً اِسْلَامِيًّا على كل فَرْدٍ، حيث إن قواعد الاسلام، وسلوكَ الْأنبياء والصالحين تُشِيرُ الٰى وجوب الْعَملِ فی مُخْتَلِفِ أشْكَالِهِ، فَقَدْ عَرِفَ الانبياء عليهم السلام قيمة العمل على هذا النَّحْوِ؟

اور کام سے جان چھڑانا پسماندگی، جمود اور موت کا باعث ہے، کام کرنا ہر مسلمان پر اسلامی فریضہ ہے کیونکہ اسلامی تعلیمات اور انبیاء و نیک لوگوں کا طرزِ عمل مختلف طریقوں سے اس کے واجب ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ انبیاء علیہم السلام نے اسی طریقے سے کام کی اہمیت کو

Info Hub HRMS SIS SED

پہچانا۔

حیث آدم علیه السلام احترف الزِّراعةَ، ونوح علیه السلام النجارة، وداؤدُ علیه السلام الحدادةِ وموسیٰ علیه السلام الکتابة، کَانَ یکْتُبُ التَّوراۃَ بیدِه، کُلٌّ منھم قد رعَی الغَنم، و کان زکریا علیه السلام نجَّارًا.

حضرت آدم علیہ السلام نے زراعت کا پیشہ اختیار کیا اور نوح علیہ السلام نے بڑھئی کا پیشہ اپنایا داؤد علیہ السلام نے لوہار کا پیشہ اختیار کیا، موسیٰ نے لکھائی کا پیشہ اپنایا اور آپ ﷺ اپنے ہاتھ سے تورات لکھا کرتے تھے۔ ان سب انبیاء کرام نے بکریاں چرائیں اور حضرت زکریا بڑھئی تھے۔

وفی الآثارِ ایضًا: أنَّ إدریسَ علیه السلام کان خَیَّاطًا، وسُلَیْمان علیه السلام کان یَصْنَعُ الْمَکَاتِلَ مِنَ الْخُوصِ، وَعیسی السلامُ یا کُلُ مِنْ غَزْلِ اُمِّهِ الصَّدِیْقَةِ وَقَدْ عَمِلَ هُوَ نَفْسُهُ فی حَدَاثَتِه صَبَّاغًا.

اور کتاب آثار میں یہ بھی لکھا ہے کہ ادریس علیہ السلام درزی تھے اور سلیمان علیہ السلام کھجور کے پتوں سے ٹوکریاں بناتے تھے اور عیسیٰ علیہ السلام اپنی بی ماں کے کاتے کے روزی کھاتے اور عیسیٰ علیہ السلام خود بھی بچپن میں رنگریز تھے۔

ومُحَمَّد صلی الله علیه وسلم بَدَأَحیاتَهٗ عامِلًا، فَفِی صِبَاهُ رَعَی الغَنمِ لِأهْلِ مَکَّةَ مُقَابِلَ قَرَارِیطَ، وَفِی شَبابِهِ عَمِلَ فِی التِّجارَةِ

نبی کریم ﷺ نے بھی کام کے ساتھ اپنی زندگی کا آغاز کیا۔ بچپن میں اہل مکہ کے لیے چند سکوں کے عوض بکریاں چرائیں جوانی میں دوسروں کے لیے تجارت کا کام کیا۔

وأصْحابُهٗ رضی الله عنھم، عُمَّالٌ مثْل: خَبَّابُ بْنُ الْأَرَتِّ الْحَدَّادُ، وعَبْدُ الله ابن مسعودِ الرَّاعی، وسعْد بن أبی وقاص صَانِعُ النِّبالِ، والزُّبیرُ بن العوام الخیَّاط، وبلالُ بْنُ رَبَاحٍ الْعَبْدُ الْخَادِمُ، وسلمان الفارِسی الحلاق رضوان الله علیھم أجْمَعِین

آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کام [illegible] تھے جیسے [illegible] [illegible] لوہار تھے عبداللہ [illegible] [illegible] درزی، بلال [illegible] فارسیؓ نائی کا کام کرتے۔

اَلتَّدْرِیْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِیْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

اکتب/اُکْتُبِی مَعَانِی الْکَلِمَاتِ الْاٰتِیَة:

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الارتقاء	ترقی	اَلْمُکَاتَلُ	ٹوکریاں
التَّخَلُّفُ	پس ماندگی	اَلْخِیَاطَةُ	درزی (کپڑے سلائی کرنا)
اِحْتَرَفَ	اختیار کرنا	اَلْغَنَمُ	بھیڑ بکریاں
اَلْحِدَادَةُ	لوہاری	اَلنِّبَالُ	جمع نبل (تیر)

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّانِیُ (دوسری مشق)

اَجِبْ/اجیبی عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْاٰتِیَة:

☆ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱) کَیْفَ نَسْتَطِیْعُ أَنْ نَتَقَدَّمَ؟

جواب: نَسْتَطِیْعُ أن نَتَقَدَّمَ بالعمل.

۲) مَاذا احْتَرَفَ آدَمُ علیه السلام؟

جواب: احترف آدم علیه السلام الزراعة.

۳) مَاذا کَانَ یَصْنَعُ سُلیمَانُ عَلَیهِ السلام؟

جواب: کان یصنع المکاتل من الخوص.

۴) اُذْکُرْ حِرْفَةَ إدریس علیه السلام؟

جواب: کَانَ ادریس خیاطًا.

۵) مَاذا کان یعملُ محمد صلی الله علیه وآلِه وسلَّم فِی صِبَاهُ؟

جواب: کان یرعی الغنم فی صباه.

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

اِمْلَأْ/ اِمْلَئِی الفراغات التالیة بکلمة مناسبة.

☆ درج ذیل جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(ا) اَلْعَمَلُ قِیْمَةٌ یَنْبَغِیْ الحرص عَلَیھا.

(ب) یُعْتَبَرُ الْعَمَلُ وَاجبًا اِسْلَامیًّا علی کُلِّ فردِ.

(ج) وکان زکریَّا علیه السلام نجار!

Info Hub HRMS SIS SED

(۴) وَعيسى عليه السلام يأكل من غزل امه الصّديقة.

(۵) وَمُحمّدُ ﷺ بدأ حياته عاملا.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

التَدْرِيبُ الرابعُ: اِسْتَعْمِلْ/ اِسْتَعْمِلِي الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

(۱) اَلْوَقْتُ (۲) الزِّرَاعَةُ (۳) اَلْخِيَاطَةُ (۴) الرَّاعِيْ (۵) اَلْعَمَلُ

الفاظ	جملوں میں استعمال
الوقت	اَلْوَقْتَ سَيْفُ قاطع فان لم تقطعْهُ بقطعك
الزراعة	كان آدم عليه السلام احترف الزراعة
اَلْخِيَاطَةُ	كان ادريس عليه السلام احترف الخياطة
الراعى	الراعى يرعى الغنم
العمل	العمل يؤدى الى التقدم

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

هاتِ/ هاتِي الْجَمْعَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْمُفْرَدَةِ.

☆ مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں۔

(۱) أنبياء (۲) عُمَّالٌ (۳) صَالِحُوْنَ (۴) أشْكَالٌ (۵) خُدَّامٌ (۶) قواعِدٌ

مفرد	جمع
نبی	أنبياء
عامل	عمال
شكل	أشكال
خادم	خدام
قاعدة	قواعد

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

صَحّحْ/ صَحّحِيْ الْجمل الْاتية

درج ذیل جملوں کو درست کریں۔

(۱) العمل قيمة ينبغى الحرص عليها.

(۲) الأخذ بالعمل يؤدى إلى التقدم والارتقاء.

(۳) يعتبر العمل واجباً اسلاميا على كل فرد.

(۴) وكان زكريا عليه السلام نجاراً.

(۵) كل من الأنبياء قدرعى الغنم.

اَلتَّدْرِيْبُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)

اِستخرِجْ / اِسْتَخْرِجِى من الدّرس الْمضاف والمضاف إليه.

سبق سے مضاف اور مضاف الیہ نکالیں۔

(۱) كُلُّ فَرْدٍ (۲) قواعد الاسلام

(۳) سُلُوكُ الانبياء (۴) وحوب العمل

(۵) قيمة العمل

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّامِنُ: (آٹھویں مشق)

تَرْجِمْ/تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ الَى الْعَرَبِيَّة:

☆ درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

1. حلال کمانا عین عبادت ہے

ترجمه: كسب الحلال طاعة بعينها

2. کام کرنا انبیاء کرام کا عمل ہے

ترجمه: العمل من سنة الأنبياء

3. کام کرو گے تو جیو گے

ترجمه: تعمل فتعيش

4. قائداعظم نے فرمایا کہ کام کام اور بس کام

ترجمه: قال القائدالاعظمَ العمل، العمل، ثم العمل

5. زکریا علیہ السلام درزی کا کام کرتے تھے۔

ترجمه: كان زكريا عليه السلام خياطًا.

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ۔ دسواں سبق

اَلْمَسْجِدُ الْمَلَكِيُّ فِي لَاهُوْرَ

بادشاہی مسجد لاہور

يُعَدُّ الْمَسْجِدُ الْمَلَكِيُّ يَقَعُ فِيْ قَلْبِ مَدِينَةِ لَاهُوْرَ التَّارِيخِيَّةِ أَحَدُ أَهَمِّ الْمَعَالِمِ الْمُمَيَّزَةِ لِهٰذِهِ الْمَدِيْنَةِ.

بادشاہی مسجد جوکہ تاریخی شہر کے دل پر واقع ہے اس شہر کے اہم نشانیوں میں سے ایک ہے

ويذكران السلطان المغولی اورنگزیب شیده فی القرنِ السابع عشر الميلادی (عام ۱۶۷۴م) فی مدةِ ثلاث سواتٍ بمشاركةِ ۹۰ ألف عاملٍ:

کہا جاتا ہے کہ اس مسجد کی مغل بادشاہ اورنگزیب نے سترہوی صدی عیسوی 1674ء میں نوے ہزار مزدوروں کی مدد سے تین سال کے عرصے میں تعمیر کی تھی۔

وَيَتَمَيَّزُ بِبَوَابَتَيْنِ بَسِيْرَتين وَأَرْبع مآذن ضَخْمَةٍ تَقَعُ فِي زَوَايَا الْبِنَاءِ الْأَرْبَعِ الْمُصَمَّمِ عَلَى شَكْلِ مستطِيْل

بادشاہی مسجد اپنے دو بڑے دروازوں اور چار میناروں کی وجہ سے مشہور ہے جوکہ مسجد کے چاروں کونوں میں مستطیل شکل میں تعمیر کیے گئے ہیں۔

إِضَافَةً إِلَى قُبَابِهِ الثَّلَاثِ المصنوعَةِ من الرخام الْأَبْيَضِ، وَتُحِيْطُ بجوانب المسجد حدائقٌ فَضْلًا عن نافُوْرَةِ مَاءٍ تَقَعُ وَسَطَ سَاحَتِهِ،

اس کے علاوہ سنگ مرمر سے بنائے گئے تین گنبدوں سے منفرد ہے، مسجد کو چاروں اطراف سے باغات نے گھیرا ہوا ہے، اعلاوہ اس کے صحن کے بالکل وسط میں پانی کا ایک فوارہ ہے۔

وَيَضُمُّ أَيْضًا مُتْحَفًا تَارِيْخِيًّا يُمْنَعُ التصويرُ فِيْهِ يَتَمَلُ رُسُوْمًا بَسِيْطَةً معروضٌ فيه مايُزْعَمُ أَنَّهُ أَجْزَاءٌ مِّنْ شَعْرِ النبيِّ محمد (ﷺ) وَعَمَامَتُهُ وَعَبَاءَتُهُ وَحِذَاؤُهُ وَمَلَابِسُ وَأَدَوَاتُ حَرْبٍ يُدعَى أَنَّهَا لعددٍ من الصَّحَابَةِ الكبار.

اس کے علاوہ اس کے اندر ایک تاریخی عجائب گھر بھی ہے (جس میں تصویر کشی ممنوع ہے) جوکہ چند تصویری نقوش پر مشتمل ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس کے اندر نبی کریم ﷺ کا موئے مبارک آپ ﷺ کا عمامہ کرتا، جوتے کپڑے ہیں اور کچھ جنگی اوزار بھی ہیں جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ نقش جلیل القدر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ہیں۔

وَتَحَوَّلَ الْمَسْجِدُ مع مُرُوْرِ الزَّمَنِ إِلَى مَعْلَمٍ سياحيٍّ كَبِيْرٍ فَإِضَافَةً إِلَى كِبَارِ ضُيُوْفِ الْبِلَادِ مِنَ الْمُلُوْكِ والأمراءِ الَّذِيْنَ يَزُوْرُوْنَهُ فَإِنَّهُ أَصْبَحَ لَا يَخْلُو مِنَ الزُّوَّارِ المَحَلِّيِّيْنَ وَالْأَجَانِبِ عَلَى مَدَارِ الْعَامِ.

وقت کے گزرنے کے ساتھ یہ مسجد ایک بڑے سیاحتی مقام میں تبدیل ہو گئی، چنانچہ بڑے بڑے کاری مہمان، بشمول بادشاہ اور امراء کے اس مسجد کی زیارت کرتے رہے ہیں علاوہ ازیں یہ مسجد بیرونی اور مقامی سیاحوں سے سارا سال خالی نہیں رہتی۔

وَعَلَى بُعْدِ أَمْتَارٍ مِنْ المسجد تَقَعُ مَنَارَة باكستان حيث أُعْلِنَ تأسِيْسُ دَوْلَةِ باكستان عام ۱۹۴۷ والانفصال عَنِ الْهِنْدِ.

مسجد سے چند میٹر کے فاصلے پر مینار پاکستان واقع ہے جہاں پر ۱۹۴۷ء میں ہندوستان سے علیحدگی اور قیام پاکستان کا اعلان کیا گیا تھا۔

وَهُوَ مَايَزِيْدُ مِنْ عَدَدِ الزُّوَّار السَّيَّاحِ فِي مُحِيْطِ هٰذِهِ الْمِنْطَقَةِ التي تعتَبَرُ مِنْ أَكْثَرِ مناطقِ لَاهُوْرَ اِزْدِحَامًا إن لَم نَقُلْ في باكستان بِرُمَّتِهَا.

اور یہ چیز سیاحوں اور زائرین کی تعداد کو اس جگہ میں مزید بڑھاتی ہے جو اگر پورے پاکستان کی نہ بھی ہو کم از کم لاہور کی سب سے زیادہ معروف جگہ ہے۔

اَلتَّدْرِيْبَاتُ

مشقیں

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

اكتب/أُكْتُبِي مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شَيَّدَ	تعمیر کیا، چونے کا پلستر کرنا، عمارت بلند کرنا		
نَافُوْرَة	فوارہ	مُتْحَفٌ	عجائب گھر
رُسُوْمٌ	فیس، اجرت	شَعْرٌ	بال
شَعْرٌ	بال	أَدَوَاتٌ	اشیاء/آلات، سامان

رُمَّةٌ	سب،کل	مَآذِنُ ضَخْمَةٌ	بڑے مینار

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

أَجِبْ/أَجِيْبِي عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

☆ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

س۱ ماهِيَ في متحفه

ج۱) شعر النبی ﷺ وَعمامته وعباءَته وحذاءَه وأدوات حرب كبار الصحابة رضوان الله عنهم اجمعين.

ج۲) اَلسُّلْطَانُ الْمَغُوْلِيُّ أَوْرنگزيب شَيَّدَهُ فِي الْقَرنِ السَّابِعِ عَشَرَ الْمِيْلَادِيِّ (عام ۱۶۷۴ م)

ج۳) يتميز المسجد الملكی ببواتين وأربع مَأْذن ضَخْمَة.

ج۴) تَحَوَّلَ المسجد مع مُرُورِ الزمن إِلى معلم سياحی كَبِيْرٍ.

ج۵) لا مازرت المسجد المنولی فی لاهور

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

إِمْلَأْ/ إِمْلَئِيْ الْفَراغاتِ التالية بكلمةٍ مُنَاسِبَةٍ.

☆ درج ذیل جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(ا) وَيَتَمَيَّزُ الْمَسْجِد ببواتين كبيرتين وأربع مآذن ضَخْمَةٍ.

(ب) تُحِيْطُ بجوانب الْمَسْجِدمَع مُرُوْرِ الزمَنِ إِلى معلم سياحی كبير.

(ج) وَعَلَى بُعْدِ أَمْتَارٍ مِنَ المسجد تَقَعُ منارة باكستان.

(د) وَيَصنم الْمَسْجِدُ أَيْضاً مُتحفًا تاريخيًّا.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: إِسْتَعْمِلْ/ إِسْتَعْمِلِيْ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

جملوں میں استعمال	الفاظ
هذه بوابة كبيرة للمسجد الكبير	بوابة
تقع نافورة ماء في ساحة المسجد	نافورةٌ
هذه منارة عالية لمسجد النبوی الشريف	منارة
هذا متحف تاريخی	متحف
جاء السياح لزيارة المسجد الحرام	سياح

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

هَاتِ/ هَاتِي الْجُمْع لِمَا يَاتِيْ مِنَ الْمُفْرَدَةِ.

☆ مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں۔

مفرد	جمع
سنة	سنوات
زاوية	زوايا
جانب	جوانب
عم داة	عم دوات
زائر	زوار
منطقة	مناطق

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

صَحِّحْ/ صَحِّحِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةِ

درج ذیل جملوں کو درست کریں۔

(۱) يتميز المسجد ببوبتين كبيرتين وأربع مآذن ضخمة.

(۲) وعلى بُعد أمتار من المسجد تقع منارة باكستان.

(۳) تحول السمجد مع مرور الزمن الى معلم سياحی كبير.

(۴) تحيط بجوانب المسجد حدائق فضلاً عن نافورة ماء تقع وسط ساحتِه.

(۵) وَيتميز المسجد ببواتين كبيرتين.

اَلتَّدْرِيْبُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)

صَرِّفِی الْفِعْلَ الماضی و المضارع مِنْ: فَتَحَ وَ كَتَبَ.

"فَتَحَ" اور "كَتَبَ" سے فعل ماضی و مضارع کی گردان لکھیں۔

(۱) باب فتح سے فعل ماضی کی گردان:

فَتَحَ	فتحا	فتحوا
فَتَحَتْ	فَتَحَتَا	فَتَحْنَ
فَتَحْتَ	فَتَحْتُمَا	فَتَحْتُم
فَتَحْتِ	فَتَحْتُما	فَتَحْتُنَّ
فَتَحْتُ	فَتَحْنَا	

(۲) باب "کتب" سے فعل ماضی کی گردان

كَتَبَ كَتَبَا كَتَبُوا

كَتَبَتْ كَتَبَتَا كَتَبْنَ

كَتَبْتَ كَتَبْتُمَا كَتَبْتُمْ

كَتَبْتُ كَتَبْنَا

(۳) باب "فتح" سے فعل مضارع کی گردان:

يَفْتَحُ	يَفْتَحان	يَفْتَحُونَ
تَفْتَحُ	تَفْتَحَان	يَفْتَحْنَ
تَفْتَحُ	تَفْتَحَان	تَفْتَحُوْنَ
تفتحِين	تَفْتَحان	تَفْتَحْنَ
اَفْتَحُ	نَفْتَحُ	

(۴) باب "کتب" سے فعل مضارع کی گردان!

يكتب	يكتبان	يكتبُوْن
تكتب	تكتبان	يَكْتُبْن
تَكْتُبُ	تُكْتُبَان	تكتبُوْن
تَكْتُبِين	تَكْتُبَان	تَكْتُبْنَ
اَكْتُبُ	نكتب	

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّامِنُ: (آٹھویں مشق)

تَرْجِمْ/تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

☆ درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

1. بادشاہی مسجد لاہور میں واقع ہے۔

ترجمہ: يقع المسجد الملكي في لاهور

2. بادشاہی مسجد تاریخ کی ایک عظیم شاہکار ہے۔

ترجمہ: المسجد الملكي معلم تاريخي كبير

3. بادشاہی مسجد کے قریب مینار پاکستان ہے۔

ترجمہ: تقع منارة باكستان بالقرب مِنَ المسجد الملكي

4. مساجد اللہ کے گھر ہوتے ہیں۔

ترجمہ: المساجد بيوت اللّٰه

5. مسجد نبویؐ مدینہ منورہ میں واقع ہے۔

ترجمہ: المسجد النبوى فى مكة المكرمة

☆☆☆☆☆

الدَّرسُ الحادى عشر

گیارواں سبق

اَلإمام اَبُو حامد الغزالى

امام ابوحامد غزالیؒ

مَولده ونشاته وُلِدَ حُجَّةُ الاسلام ابو حامد الغزالى رحمة اللّٰه عليه سنة خمسين وَأربعمائة بِطُوسٍ (إحدى مُدن خراسان تتألف مِنْ طَائران ونُوقان) أخَذَ طَرَفًا من الفقه فى صِبَاه على الامام احمد الزر كانى بطوس ثُمَّ قَدَمَ نيسابور و تشرف بتَعَلُّمِ العلُوم المدينه فى حلقة امام الحرمين حتى تَخَرَّجَ فى مدّةٍ قريبَةٍ، وَبرزَا قرانَ وَحَمَلَ الْقرانَ.

ترجمہ: ''امام گزالی کی پیدائش اور نشوونما حجۃ الاسلام ابو حامد غزالی ۴۵ء میں طوس کے مقام پر پیدا ہوئے (جو کہ خراسان کا ایک شہر اور طائران اور نوقان سے مل کر بنا ہے) بچپن میں فقہ کا کچھ حصہ طوس میں امام احمد زرکانی سے حاصل کیا، اس کے بعد نیسا پور آ گئے اور امام الحرمین کے درسگاہ میں دینی علوم کے حصول میں مشغول ہو گئے اور بہت جلد وہاں سے سند فراغت حاصل کی اور اپنے ہم نشینوں پر سبقت لے گئے اور قرآن کے عالم بن گئے۔

وَصَارَ أَنْظَرَ أَهْلِ زَمَانِهِ وَأَوْحَد أقْرانِهِ فِى أيَّامِ إمام

Info Hub HRMS STS SED

الْحَرَمَيْنِ وَكَانَ الطَّلَبَةُ يَسْتَفِيدُوْنَ مِنْهُ، وَيُرْشِدُهُمْ وَيَجْتَهِدُ بِنَفْسِهِ، وَبَلَغَ الْأَمْرُ بِهِ إِلَى اَنْ أَخَذَ فِي التَّصْنِيفِ، وَبَقِيَ إِلَى الْقَضَاءِ أَيَّامَ الإمام.

اورامام الحرمین کے زمانے میں ہی لوگوں کے توجہ کا مرکز بن گئے اور اپنے ہم نشینوں میں منفرد مقام حاصل کیا، چنانچہ طلبہ آپ سے استفادہ کرتے اور آپ انکی رہنمائی فرماتے اور اجتہاد کرتے۔ یہاں تک کہ آپ نے تصنیف کا کام شروع کیا اور امام الحرمین کی زندگی میں منصب قضاء پر فائز رہے۔

حَيَاتُهُ خَرَجَ الْإِمَامُ الْغَزالِيُّ مِنْ نِسابورالى الْعَسْكَرِ عام ۴۷۸ھ. وَلَقِيَ الْوَزِيرَ نِظَامَ الْمُلْكِ، فَأَكْرَمَهُ وَعَظَّمَهُ وَبَالَغَ فِي الْإِقْبَالِ عَلَيْهِ وَكَانَ بِحَضْرَةِ الْوَزِيرِ جَمَاعَةٌ مِنَ الْأَفَاضِلِ، فَجرىَ بينهُمْ والْجِدَالُ وَالْمُنَاظرةُ فِي عِدَّةِ مَجَالِس، وَظَهَرَ عَلَيْه، وَاشتَهَر اِسْمُهُ، وَسَارَتْ بِذِكْرِهِ الرُّكْبَانُ، ثم فُوِّضَ اِلَيه التدريس بمدرسته النظاميه بَغْداد، فَجَاءَ ها وَبَاشَرَ إِلْقَاءَ الدَّرْسِ بِهَا، وَذٰلك في جمادى الْأُولٰى سنة ۴۸۴ھ. وأُعْجِبَ بِهٖ أَهْلُ الْعِراقِ، وَارْتَفَعَتْ عِنْدهُمْ مَنْزِلَتُهُ ثُمَّ تَرَكَ جَمِيعَ مَاكان عليه فى ذى القعده سنة ۴۸۸ھ. وسَلَكَ طُرُقَ الزُّهدو الإِنْقِطَاع، وَقَصَدَ الحج فَلَمَّا رَجَعَ تَوَجَّهَ إِلى الشَّام، فَأَقَامَ بِمَدِيْنَةِ دِمَشْقَ مُدَّةً، يُذاخِرُ الدُّرُوسَ فِي زَاوِيَةِ الْجَامِعِ فِي الْجَانِبِ الْغَرْبِيِّ مِنْهُ وَانْتَقَلَ مِنْهَا إِلى بَيْتِ لْمَقْدِسِ وَاجْتَهَدَفِي العبادة، وَزِيَارَةِ المشاهد، ثم قَصَدَ مصر، وَأَقام بالإِسكندرِيَّةِ مُدَّةً ثُمَّ عَادَ إِلى وَطَنِهٖ بطُوس.

ترجمہ: امام غزالیؒ کی زندگی: 78ھ کو امام غزالیؒ نیسابور عسکر چلے گئے اور وزیر نظام الملک سے ملے تو انہوں نے انکا بہت عزت واکرام کیا اور ان پر بھر پور توجہ دی، بادشاہ کے دربار میں کچھ علماء موجود تھے ان کے درمیان بحث ومناظرہ کے کئی مجالِ منعقد ہوئے چنانچہ آپ ان پر غالب رہے اور مشہور ہوگئے اور ہر طرف آپ کے چرچے ہونے لگے اس کے بعد انہیں مدرسہ نظامیہ بغداد میں تدریس کی ذمہ داری سونپ دی گئی اور آپ نے وہاں پر درس وتدریس شروع کیا، یہ جمادی الاول ۴۸۴ ہجری کا دور تھا، اہل عراق آپ سے خوش ہوئے اور ان کے ہاں انکا کافی چرچا ہوا۔ اس کے بعد ذی القعدہ ۴۸۸ ہجری کو اپنی تمام ذمہ داریوں سے دستبردار ہوئے اور تصوف وسلوک کا راستہ اختیار کیا اور حج کا ارادہ کیا پھر

جب وہاں سے لوٹا تو شام کی طرف متوجہ ہوا اور قیام کیا اور وہاں جامع مسجد کے مغربی جانب اسباق سے آپ بیت المقدس تشریف لے گئے اور عبادت مقامات کے مشاہدے میں لگ گئے پھر مصر کی طرف متوجہ ہوئے اسکندریہ میں ایک عرصہ قیام کیا، اس کے بعد واپس اپنے وطن آگئے۔

مُؤَلَّفَاتُهُ: لما رَجَعَ الإِمام إِلٰى وَطَنِهٖ اِشْتَغَلَ بِنَفْسِه وَصَنَّفَ الْكُتُبَ الْمُفِيْدَةَ فِي عِدَّةِ فُنُونٍ مِنْها مَاهُو أَشْهَرُها كِتابُ الوسيط وابسيط، والوجيه، والخلاصةُ فى الفقه، وإِحياءُ العُلُوم، وَهُوَ مِنْ أَنْفُسِ الْكُتُبِ وَأَجْمَلِهَا، وَلَهُ فى أُصولِ الفقه الْمُسْتَصْفٰى وَمِعيارُ العلم ومشكاة الانوار، وَالْمنقذُمِنَ الضَّلالِ، وَحَقِيْقَةُ الْقَوانِيْنِ و كتاب القسطاسِ و كتابُ الْأَرْبَعِيْنَ، وَكُتُبُهُ كَثِيْرَةٌ كُلَّهَانافِعَةٌ.

آپ کی تالیفات: جب امام اپنے وطن لوٹے تو کنارہ کش ہو گئے اور کئی فنون پر مفید کتابیں تصنیف کی، ان کے مشہور کتابوں میں کتاب الوسیط والبسیط، الوجیز، الخلاصۃ فی الفقہ اور احیاء العلوم شامل ہیں۔ احیاء العلوم تو ان کی بہت زیادہ مشہور اور نفیس کتاب ہے۔ اصول الفقہ فی المستصفٰی معیارُ العلم، مشکاۃ الانوار المنقذ من الضلال، حقیقۃ القوانین، کتاب القسطاس اور کتاب الاربعین شامل ہیں۔ آپ کی کتابیں بہت زیادہ ہیں جو کہ سب مفید ہیں۔

وَفَاتُهُ: توفى هَذاالامامُ الْمُبَجَّلُ الخالد ذِكْرُهُ يَوْمَ الْإِثنينِ جُمادى الْأُخرة (۱۴)، سنة (۵۰۵ھ) وَدُفِنَ بِمَقْبَرَةِ الطَّابَران (قَصْبَةِ بِلادِ الطُّوسِ)

(اِقْتِبَاسٌ من كتاب سيرةِ الامام الغزالى لعبد الكريم عثمان "بِالتَّصَرُّو".

آپ کی وفات: یہ جلیل القدر تا قیامت یاد رہنے والے امام بروز پیر ۱۴ جمادی الاخر ۵۰۵ ہجری کو وفات پا گئے اور طوس کے ایک گاؤں کے مقبرے میں دفن ہوئے۔

(إِنَّا لِلّٰهِ وانااليه راجعون) سورة البقرة ۱۵۶)

(یہ سبق عبد الکریم عثمان کی کتاب سیرۃ الغزالی سے معمولی تبدیلی کے بعد نقل کیا گیا)

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

اكتب/اُكْتُبِي مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَة:

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صِبَاه	بچپن	أقام	ٹھہر گیا
اَلْأَقْرانُ	ساتھی	بَاشَرَ	شروع کیا
فُوِّضَ	سونپا گیا، حوالہ کیا گیا	اَلْخَالِدُ	ہمیشہ
قَصَدَ	ارادہ کرنا	تَخَرَّجَ	فراغت حاصل کی
اَلْمُبَجَّلُ	بڑا، عظیم، فراخ حال		

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

اَجِبْ/اجيبِي عَنِ الْأَسئِلَةِ الْاٰتِيَة:

☆ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱) مَتٰى وَأَيْنَ وُلِدَ الإِمام الْغَزالِيُّ؟

جواب: وُلِـدَ الامـام الـغـزالـى رحـمـة الله عليـه سَنَةَ خمسين وَأربعمائَةِ بطوس.

۲) مَاهِي أَشْهَرُ مُؤلفاتِ الامام الْغَزالِيّ؟

جواب: كتـاب الـوسـيـط والبسيـط، الـوجيـز، وَالخلاصةُ فى الفقه، واحياءُ العلوم.

۳) مَتٰى تُوُفِّيَ الْإِمام الْغَزالى؟

جواب: تـوفـى الامـام الـغـزالـى فـى جمادى الْأُخرىٰ (۱۴)، نة ۵۰۵ھ.

۴) تَحَدَّثْ عَنْ ذَكاءِ الإِمَامِ بِاخْتِصَارٍ؟

جواب: كلن الإمـام الغزالى من أكثر كان ذكاء حَيث غَلَبَ على خصومه فى مناظرات عدة عندالوزير نـظـام الـملک وأيضًا صنَّفَ كتبا فى عدة فنـون مُختلفه ولايَخلوا فن من الفنون الاوقد كتب فيه.

۵) ماذا نستفيدُ من سيرةِ الإمام الغزالى؟

جواب: إن سيـرة الامـام الـغـزالـى كلها مثل الشمس يستضـاء بهـافِى مسمات العلوم والمعارف وترک الدنيا والرجوع الى الله

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

اِمْلَأْ/ اِمْلَئِي الفراغات التالية بكلمة مناسبة

☆ درج ذیل جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(ا) أَخَذَطَرَفًا مِنَ الْفِقْهِ فِى صِبَاهُ عَلَى الإمام الزركاني بطوس.

(ب) خَرَجَ الْإِمام الْغزالى من نيسابور الى الْعَسكر عام ۴۷۸ھ.

(ج) لَمَّا جَعَ الإمام إِلىٰ وَطَنِهِ اِشْتَغَلَ بِنَفْسِهِ.

(د) وَصَارَ أَنْظَرَ أَهْلِ زَمَانِهِ وَأَوْحَدَ أَقْرَانِهِ فِي أَيَّام امام البحرمين.

(۵) وَبَقِيَ فى القضاء فى أَيَّام الْإِمام.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: اِسْتَعْمِلْ/ اِسْتَعْمِلِي الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
الفقه	الفقه علم نافعٌ
أيام	اِشتَغَلَ الامام الغزالى بِالتَّصنيف فِىْ آخر أيامه
زَاوِيَة	كان يذا كرالدروس فى زَاوِيَة المجد الجامع
رجع	رجع الإمام الغزالى الى وطنِهِ
تُوُفِّيَ	توفى الامام الغزالى يوم الاثنين سنة ۵۰۵ من الهجرة

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

هَاتِ/ هَاتِي الْجُمع لِمَا يَأْتِيْ مِنَ الْمُفْرَدَةِ.

☆ مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں۔

مفرد	جمع
علم	علوم
قرین	اقران
مشهد	مشاهد
درس	دروس
قانون	قوانین
مولف	مؤلفات

اَلتَّدْرِيبُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

صَحِّحْ/ صَحِّحِيْ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةِ

درج ذیل جملوں کو درست کریں۔

(۱) وُلد حُجَّةُ الاِسلام اَبُو حامد الغزالی رحمة اللّٰه علیه سنة خمسٍ وأَرْبعمائَةِ.

(۲) خَرَجَ الإِمام الْغَزالی من نیسابورا إِلی العسکر عام ۴۷۸ھ.

(۳) لما رجع الام اِلی وَطنه اشتغل بنفسه وصنف الکتب الکثیر فی عدة فنون.

(۴) ثُمَّ عاد إِلی وطنه طوس.

(۵) وَبَلَغَ الامربه إِلی أن أَخَذَ فی التَّصْنِیفِ.

اَلتَّدْرِيبُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)

صَرِّفِی الفعل الماضی والمضارع مِنْ: شَرِبَ وَسَمِعَ.

باب ''شرب'' اور باب ''سمع'' سے فعل ماضی ومضارع کی گردان لکھیں۔

(۱) مشق: باب ''شرب'' سے فعل ماضی کی گردن

شَرِب شِربا شربُوا

شَرِبَتْ	شَرَبتَا	شَرِبْنَ	(غائب)
شربْتَ	شربْتُمَا	شربْتُمْ	
شَربْتِ	شربْتُما	شربْتُنَّ	(مخاطب)
شربت	شربْنا	(متکلم)	

(۲) باب ''شرب'' سے فعل مضارع کی گردان

یشرب	یشرب	یشربون	غائب للمذکر
تشرب	تشربان	یشربْن	غائب اللمؤنث
تشرب	تشوبان	تَشْوَبُون	حاضر/مخاطب
			للمذکر
تشربین	تشربان	تَشْرَبْنَ	حاضر/مخاطب
			للمؤنث
اَشْرَبُ	نشرب	متکلم	

(۳) باب ''مع'' سے فعل ماضی کی گردن

سَمِعَ سَمِعَا سَمِعُوا غائب للمذکر

سمعت سمعتا سمعن غائب للمؤنث

سمعت سمعتا سمعن غائب للمؤنث

سمعت سمعتما سمعتم حاضر للمذکر

سمعتِ معتما سمعتن حاضر للمؤنث

سمعت سمعنا متکلم

(۴) باب ''سَمِعَ'' سے فعل ماضی کی گردن

یسمع یسمعان یسمعون غائب للمذکر

تسمع تسمان یسمعن غائب للمؤکر

تسمع تسمعان تسمعون حاضر مذکر

سمعین تسمعان تَسْمَعْنَ حاضرللمؤنث

اَسمع نسمع متکلم

اَلتَّدْرِيبُ الثَّامِنُ: (آٹھوں مشق)

تَرجِمْ/تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ اِلَی الْعَرَبِيَّةِ :

☆ درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

1. کان الاسام الغزالی عالماً کبیراً ومفکرا.
2. کان الاسام الغزالی تصانیف کثیرة.
3. یلعب الکتاب دورابارزا فی تقدم الشعوب.
4. القرآن کتاب اللّٰه.
5. العمل بالقرآن الکریم أساس النجاح فی الدنیا والأخرةِ.

☆☆☆☆☆

Info Hub HRMS SIS SED

الدَّرْسُ الثانِي عَشَر

بارھواں سبق

اَلْوَقْتُ ثَمِيْنٌ

وقت قیمتی ہے

الوقت ثمينٌ جدًّا، وَإذا مَضٰى لا يَعُوْدُ، وَجَاءَ فِي الْأَمثالِ: اَلْوَقْتُ مِنْ ذَهَبٍ فَإِذَا أَضَعْتَ مِنْهُ شيئًا مِنْهُ شيئًا فَكَأَنَّكَ أَضَعْتَ جُزْوًا مِنْ مَالِكَ فَإِنْ كُنْتَ تَكْسِبُ رِيَالًا مَثَلًا فِي اليومِ، وَتَرَكْتَ الشُّغْلَ يَوْمًا وَاحِدًا، فَكَأَنَّكَ اضَعْتَ هٰذا الرِّيَالَ.

ترجمہ: وقت قیمتی ہے۔ اگر گزر جائے تو واپس نہیں آتا کہاوت ہے کہ وقت سونا ہے اگر اس کا کوئی حصہ آپ نے ضائع کر دیا تو گویا کہ اپنا مال ضائع کیا۔ اگر آپ دن میں ایک ریال کماتے ہیں اور کسی دن آپ نے کام نہیں کیا تو گویا کہ آپ نے یہ ریال ضائع کر دیا۔

وَلَقَدْ أَصَابَ صَفِيُّ الدِّينِ الْحِلِّيُّ حَيْثُ قال:

صفی الدین حلی نے سچ فرمایا:

حَيَاتُكَ رَأْسُ الْمَالِ وَالْحِلْمُ رِبْحُهُ	وَأَخْلَاقُ أَشْرَافٍ بِهِنَّ تَصْدُرُ
آپ کی زندگی سرمایہ ہے اور بردباری اس کا نفع	اور یہی شرفاء کے اخلاق کے سر چشمے ہیں
وَمَوْسِمُكَ الْأَيَّامُ خَلْتُكَ حَازِمًا ومن ضَيَّعَ الْأَوْقَاتِ ضَاعَتْ حَيَاتُهُ	وَ الْإِفْدُ والتَّفْرِيْطُ لا شَكَّ يَنْخَسِرُ
اور جس نے وقت ضائع کیا تو اس کی زندگی ضائع ہوئی	اور تجاوز کرنے والا تو یقیناً گھاٹے میں ہے
وَدَعْ غَائِبًا فَائِتٍ وَمؤَمَّلٍ	وَعَاشَ فَقِيْرًا جَاهِلًا لَيْسَ يَشْكُرُ
پس فوت شدہ اور آرزوؤں پر مبنی غیر موجود چیزوں کو ترک کردو	اور فقیر، جاہلا ور بے قدر بن کر زندگی گزارتا ہے
فَوَقْتُكَ سَيْفٌ قالعٌ لَيْسَ بِعُذْرٍ	کیونکہ تیرا وقت مثل تلوار ہے جو معاف نہیں کرتا

حَقًّا إِنَّ الْوَقْتَ كَالسَّيفِ الْقَاطِعِ إِذَا لَمْ تَقْطَعْهُ بِالْأعمالِ النافعه متحطعَكَ بِالْأَسَى وَالْأَس. فِ، وَمِنَ الْمعلومِ أَنَّ الْحَيَاةَ جِهَادٌ وَكَدٌّ. فَلِكُلِّ يَوْمٍ مِن أَيَّامِ حَيَاتِكَ عَمَلٌ فَإِذا لَمْ تعمَلْ فِيْ يَوْمِكَ ضَاعَتْ عَلَيْكَ مَائِدَتُهُ.

یقیناً وقت تیز تلوار کی مانند ہے، اگر تم نے اچھے کاموں سے اسے نہیں کاٹا تو افسوس اور رنج سے تمہیں کاٹے گا۔ اور یہ بات معلوم ہے کہ زندگی ایک کوشش اور محنت کا نام ہے۔ زندگی کے ہر ایک دِن کا کام ہے اگر کسی دن بھی کام نہیں کیا تو اس کا فائدہ ضائع ہو گیا۔

وَقَالَ بَعْضُ الشُّعَرَاءِ:

ایک شاعر کہتا ہے:

وَلا أُؤَخِّرُ شُغْلَ الْيَوْمِ عَنْ كَسَلٍ	إِلَى غَدٍ أَنَّ يومَ الْعَاجِزِيْنَ غَدُ
میں سستی کی وجہ سے آج والا کام	کل پر نہیں چھوڑتا کل تو کمزوروں کا دِن ہے

وَجَاءَ فِي الْحِكَمِ: لَا تُؤَجِّلْ إِلَى الْغَدِ ماتَقْدِرُ أن تعمَلَهُ اليوم، لِأَنَّكَ إِذَا أَخَّرْتَ عَمَلَ يَوْمٍ إِلَى يَوْمٍ اخر اِجتمع عندك عملُ يومَيْنِ فيصعب عليك "القيام بهما، أَمَّا إِذَا مَضَيْتَ فِي كُلِّ يومٍ عَمَلَهُ أَرَحْتَ نَفْسَكَ وَاكْتَسَبْتَ قِيْمَةَ وَقْتِكَ.

ترجمہ: حکمت کی باتوں میں سے ہے کہ کام کو کل پر مت ڈالو کیونکہ اگر آپ ایک دِن کا کام دوسرے دن پر ٹالتے رہے تو آپ پر دو دن کا کام جمع ہو جائے گا چنانچہ آپ کے لیے دونوں کاموں کی انجام دہی مشکل ہو جائے گی اور اگر آپ نے ہر دن کا کام کر لیا تو گویا کہ آپ اپنے لیے آسانی پیدا کر دی اور اپنے وقت کو قیمتی بنایا۔

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

اكتب/اُكْتُبِي مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَة:

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی

ثمين	تنگی	کدٌ	تکالیف، مشقات
ربح	کمائی، فائدہ	کَسَلٌ	سستی
سیف	تلوار	حَیَاۃٌ	زندگی
الأسی	غم، افسردگی، افسوس	صَعْبٌ	سخت، مشکل

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

أَجِبْ/اَجِيْبِي عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْأٰتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱) هَل الوقت ثمينٌ؟

جواب: نَعَمْ اَلْوَقْتُ ثمينٌ.

۲) مَاهِيَ حَيَاتُکَ ؟

جواب: حياتي رأس مال.

۳) هل تُؤَجِّلُ عَمَلَکَ إِلَى الْغَدِ؟

جواب: لَا أُؤَجِّلُ عَمَلِي إِلى الْغَدِ.

۴) مَاهُو يوم الْعَاجِزِيْنَ؟

جواب: اَلْغَدُيوم العاجزين.

۵) كيف الحياة جهاد وَكَدٌّ؟

جواب: لأن كل يوم من الأيام عَمَلٌ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

إِمْلَأْ/ إِمْلَئِي الفراغاتِ التالية بكلمة مناسبة.

☆ درج ذیل جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(ا) الوقت ثميه جداً، وَإِذامَضٰي لَا يَعُودُ.

(ب) حياتک اِسُ الْمَالِ والحلم رِبْحُهُ.

(ج) إِنَّ الوقتَ كَالسَّيفِ إِن لم تقطعه قَطعک.

(د) لِكُلِّ يَوْمٍ منْ ايام حياتک عَمَلٌ.

(ہ) لَا تؤجلُ إِلَى الْغَدِ مَاتقدر أن تعمله اليوم.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: اِسْتَعْمِلْ/ اِسْتَعْمِلِيْ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال

الوقت	الوقت من ذهب
ذهب	الوقت كالذهب
عمل	لكل يوم من حياتک عَمَلٌ
كد	إن الحياة جهادو كد
سيفٌ	الوقت سيف قاطع

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

هَاتِ/ هَاتِي الْجُمُعَ لِمَا يَأْتِيْ مِنَ الْمُفْرَدَةِ.

☆ مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں۔

مفرد	جمع
الوقت	اوقات
السيف	السيوف
يوم	أيام
ريال	ريالات
مال	أموال
فقير	فقراء

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

صَحِّحْ/ صَحِّحِيْ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةِ

مندرجہ ذیل جملوں کو درست کریں:

(۱) الوقت ثمين جداً.

(۲) من ضَيَّعَ الأوقات ضيع من حياته.

(۳) إِن الوقت كالسيف القاطع.

(۴) إِذا أخرت عمل يوم إِلى يوم أخر اِجتمع عندک عمل يومين.

(۵) اذا أمضيت كل يوم عمله أرحت نفسک

اَلتَّدْرِيْبُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)

صَرِّفْ / صَرِّفِي الْفِعْلَ الماضى والمضارع مِنْ عَلِمَ وَنَصَرَ.

باب "علم" اور باب "نصر" سے فعل ماضی اور مضارع کی گردان کریں۔

Info HUB IRMS SIS SED

(۱) باب "علم" سے فعل ماضی کی گردان

علم	علما	علمُوا	مذکر غائب
علمت	علمتا	علمن	مؤنث غائب
علمت	علمتما	علمتم	مذکر حاضر
علمتِ	علمتما	علمتن	مؤنث حاضر
علمت	علمنا		متکلم

(۲) باب "علم" سے فعل مضارع کی گردان

یعلم	یَعلمان	یعلمون
تعلم	تعلمان	یَعلمن
تعلم	تعلمان	تعلمون
تعلمین	تعلمان	تعلمن

اعلم نعلم

(۳) باب "نصر" سے فعل ماضی کی گردان:

نصر	نصرا	نصرُوا
نصرتُ	نصرتا	نصرن
نصرت	نصرتما	نصرتم
نَصَرُتِ	نصرتما	نصرتن
نصرت		نصرنا

(۴) باب "نصر" سے فعل مضارع کی گردان

ینصر	یصران	ینصرون
تنصر	تنصران	یصرن
تنصر	تنصران	تنصرون
تنصرین	تنصران	تنصرن
انصر		ننصر

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّامِنُ: (آٹھوں مشق)

تَرجِمْ/تَرْجِمِیْ الْجُمَلَ الْاٰتِیَةَ اِلَی الْعَرَبِیَّةِ :

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں:

☆

1. وقت بہت بڑی دولت ہے۔

ترجمہ: الوقت نعمة كبيرة.

2. آج کا کام کل پر مت چھوڑو۔

ترجمہ: لاتؤخر عمل اليوم إلى الغد

3. وقت تلوار کی مانند ہے۔

ترجمہ: الوقت كالسيف .

4. وقت کوضائع کریں۔

ترجمہ: لا تضيعو الوقت.

5. گزرا ہوا وقت واپس نہیں آتا۔

ترجمہ: الوقت الماضى لايعودُ.

☆☆☆☆☆

الدَّرْسُ الثالث عشر

تیرواں سبق

السيد جمال الدين الافغانى

سید جمال الدین افغانی رحمہ اللہ

كان السيد جمال الدين الافغانى من الرعيل الاول للزعماء المسلمين الذين نَادَوْا بِالْو حَدةِ الإسلامية على مبادِئِ العدل الإسلامية والشورٰى الديمو قراطيَّةِ، وقد ولد بقَريَةِ "أَسَدَ آباد" من أعمال كابل فى أفغانستان، وَينْتَهِى نسُبهُ إِلى سيدنا الحسين بن على رضى الله عنهما وَكَانَت أُسرَتُه من الْأُسَرِ الكريمَةِ وَمِنْ حُكَّامِ الْأَقَالِيمِ الافغانيَّةِ، فى هٰذهِ الْبيْئَةِ وفى هٰذا الْبِلاد، نشأ وترَعْرَعَ الْأَفغانى حتى بلغ الثامنه من عمره فتحول إِلى كابل حيث درس العلوم العربية والْأدبيَّةَ وَالشرعيةَ علـى ماتعارفَ عليه الناس فِى عصرهِ وَتعلَّمَ العديد من اللُّغاتِ كَالْفَرنسية والتَّركية والإِنجليزيَّةِ والرُّوسيَّةِ بالإِضافة إلَى العربية والفارسية.

ترجمہ: سید جمال افغانی اسلامی عدل وانصاف کی بنیادوں اور جمہوریت کے شورائی نظام پر اُمت مسلمہ کے اتحاد کی آواز دینے والے سب سے پہلے مسلمان قائدین میں تھے آپ افغانستان میں کابل کی ولایت اسدآباد میں پیدا ہوئے۔ آپ کا شجرہ نسب حضرت حسینؓ سے جا

Info Hub HRMS SIS SED

ملتا ہے۔ آپ کا خاندان شریف اور افغانستان کے مختلف صوبوں میں برسرِاقتدار خاندانوں میں سے تھا۔ اس ماحول اور ایسے ملک میں جمال الدین افغانی نے پرورش پائی۔ جب آپ کی عمر آٹھ برس کو پہنچی تو کابل منتقل ہو گئے اور وہاں پر اس وقت کے رائج دینی، ادبی اور شرعی علوم کی تعلیم حاصل کی اور فرانسیسی، ترکی، انگلش اور رشین کے علاوہ فارسی اور عربی زبانیں بھی سیکھ لیں۔

ثم خرج الأفغاني مِن سقط رَأسهِ لِكَيْ يَزُورَ بِلادَ العَالَمِ وَعَواصِمَهَا وَيَطُوفُ فيها ماشاء الله أنْ يطوف، فَزَارَ بَلادَ الهندو الإِرانِ والحِجازَ و مصرو تركيا و إنكلترا وَفرنسا وَرُوسيا.

وبِمَاأن الافغاني كان بَعِيْدَ الهَمّ، حليل العزائم وَعظيم الا رادةِ فَأتصرفَ عن الدار والحياة الزوجية والعشِرة والقَبيلةِ، وجَعَل نُصبَ عينيهِ الوطن الاسلامي والشرف الإنسانيَّ، فَأَخَذَ يَدْعُو إلى الوحدة الا اسلامية والحُكمِ الدَّستُورِيِ (في العالم الشرقي عامة وفي العالم الإسلامي عَلٰى وَجْهِ أخصّ.

ترجمہ: اس کے بعد جمال الدین افغانی اپنے آبائی وطن کو خیر باد کہا تاکہ جتنا اللہ چاہے، دنیا کے ممالک اور دارالحکومتوں کے دورے کریں، چنانچہ اپنے ہندوستان، ایران، حجاز، مصر، ترکی، انگلستان، فرانس اور روس کے دورے کیے۔ چونکہ افغانی ایک بلند ہمت، پرعزم اور عظیم ارادوں کے مالک تھے، اس لیے وہ گھربار، ازدواجی زندگی خاندان اور قبیلے سے الگ ہو گئے اور اسلامی دنیا اور اسلامی شرف کو اپنے لیے مطمع نظر بنایا۔ چنانچہ انہوں نے مشرقی دنیا میں بالعموم اور اسلامی دنیا میں بالخصوص وحدت اسلامی اور آئینی حکومت کے لیے دعوت دینی شروع کی۔

وَقَدِ احتلَّ الأَ فغاني المكانةَ المرموقة والمناصِبَ المهمَّة حيثما حَلَّ وَأينما استَقَرَّ، فقد تَوَلّٰى منصب لا وزارَةِ للأمير محمد اعظم امير افغانستان فِي وَقْتِهِ، فَأرادَ أن تكون أفغانستان مُستَقِلَّةً وأن تُدارَ أمُرُها على مَبادِئِ الشُّوريٰ والديموقراطِيَّةِ مما كلم يُعجبُ الإنجليزَ، فَتآمَرُوا مِندَّ الأَفغاني وَأُميح فعادَرَ الافغاني علاوه مُتَّجِهًا إلى الشَّرقِ الأُوْسَطِ بِنْ طَرِيقِ الهند حَيْثُ أقام شَهْرَيْنَ فَأقْبَلَ عَلَيْهِ النَّاسُ) إقبالاً شَدِيداً فَخافَهُ الإنجليزُ وَأكْرَهُوهُ على مغادرةِ البلاد، مقال لِإزُعَماءِ الهند وهو علٰى وَشكِ الرَّحِيلِ، "وَعِزَّةِ الحَقِّ وَسِرِّ العَدْلَ لَو أنَّ مَلايِيْنَكُم مُسِختُ وُبَابًا لَا خُرَجَتِ الإنجليزَ (بِطَنِيْهَا) مِنَ الهندِ، وَلَوْ انقلبتِ سَلاحِفَ، وَخاضَتُ الْبَحْرَ إلى الْضُرِ البريطانية لَحَذَبَتُهَا إِلَى القَعْرِ".

ترجمہ: افغان جہاں بھی گئے اور جہاں ٹھہرے، وہاں انہیں عظیم مقام ملا اور اہم عہدوں پر فائز رہے۔ محمد اعظم امیر افغانستان کے دور میں آپ نے وزارت کے عہدے پر کام کیا پس آپ نے چاہا کہ افغانستان ایک خود مختار ملک بنے اور اس کا نظام حکومت شوریٰ اور جمہوریت کے اصولوں پر چلایا جائے۔ جو انگریزوں کو پسند نہ آیا اور انہوں نے افغانی اور ان کے امیر کے خلاف سازشیں کیں۔ چنانچہ افغانی نے اپنا وطن چھوڑا اور ہندوستان کے راستے مشرق وسطیٰ کی طرف روانہ ہو گئے۔ انہوں نے ہندوستان میں دو مہینے قیام کیا تو لوگ بہت زیادہ آپ کی طرف متوجہ ہوئے جس سے انگریزوں پر خوف طاری ہو گیا اور انہوں نے انہیں ملک چھوڑنے پر مجبور کیا۔ آپ ہندوستان سے روانہ ہوتے ہوئے وہاں کے رہنماؤں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: (حق کی وفا اور عدل کے راز کی قسم! اگر تم لاکھوں انسان مکھیاں بھی بن جائیں تو اپنی بھنبھناہٹ سے انگریزوں کو ہندوستان سے نکال دیں اور اگر کچھوے بن جائیں اور سمندر میں کود کر برطانوی ساحلوں کی طرف لڑھیں تو اس کو کھینچ کر سمندر میں ڈبو دیں)۔

وَلَمَّا وَصَلَ إِلى الأستانه في تركيا العثمانيه استقبلَهُ الصدرُ الاعظم استقبالًا حارًا وَأكرمَهُ كُمَّ عَيَّنَهُ عُضواً في محلس المعارف ولم يُعجبْ إقَامَتُهُ الكثيرِيْنَ مِنَ الزُّعَماءِ وَرِجالِ الدِّينِ فَأَخذُوا يَدُسُّونَ وَيَخْتَلِقُونَ الْأَقاوِيلَ البَاطِلَةَ عليه وَخرجَ من الأستانة مُتَّجِهًا إلى القاهرة هيث استقبلَهُ رِياضْ بَاشا، رَئِيسُ وُزَرَاءِ مِصرَ وَقَدَّرَهُ حَقَّ تَقْدِيرٍ وَفَوَّضَ إِلَيْهِ الكثِيرَ مِنَ الْأَعمالِ الحكومية وَخاصَّةً التعليم والتربية وقدترك الافغانيُ آثارًا مَجِيْدَةً في مِصْرَ لا تزالُ الأَحيَالُ الفاشِئة تذكُرُها وَتعتَزُّبِها.

ترجمہ: اور جب آپ سلطنت عثمانیہ ترکی میں آستانہ کے مقام پر پہنچے تو وہاں کے صدر نے ان کا پرجوش استقبال کیا اور ان کی خوب تعظیم کی اور انہیں مجلس معارف کا رکن بنا دیا۔ ان کی موجودگی بہت سے لیڈروں اور علماء کو اچھا نہ لگا۔ تو انہوں نے ان کے خلاف سازشیں شروع کیں اور ان پر طرح طرح کے من گھڑت بہتان باندھنے لگے۔ چنانچہ آپ آستانہ

سے نکلے اور قاہرہ کی طرف متوجہ ہوئے۔ وہاں پر مصر کے وزیراعظم ریاض باشا نے ان کا شاندار استقبال کیا، خوب عزت کی اور بہت سارے سرکاری کام خاص کر تعلیم و تربیت کا کام ان کے حوالے کئے۔ افغانی نے مصر میں شاندار نقوش چھوڑے، وہاں کی نئی نسل اب تک انہیں یاد کرتی ہے اور ان پر فخر محسوس کرتی ہے۔

وَتَحَوَّلَ الْأَفغانی مِنَ القاهرة إِلٰى بَارِيس وَأَصْدَرَ مِنْهَا مَجَلَّتَهُ، العروة الْوُثقٰى، ثُمَّ زَارَ الروُسَ وإيرانَ وَأَخِيراً عَادَ إِلٰى تُركيا حَيْثُ اُصِيبَ عَرَضِ السَّرطَانِ، وَتوفى رحمه اللّٰه فى ١٨٩٧م.

ترجمہ: جلال الدین افغانی قاہرہ سے پیرس چلے گئے اور وہاں سے انہوں نے اپنا میگزین "العروۃ الوثقیٰ" کی اشاعت کی۔ پھر روس اور ایران کے دورے کئے، اس کے بعد واپس ترکی تشریف لائے، جہاں پر وہ کینسر کی بیماری میں مبتلا ہوگئے اور ۱۸۹۷ء میں وفات پاگئے۔

اَلتَّدرِيبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدرِيبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

اکتب/اُكْتُبِى مَعَانِى الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ:

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلرَّعِيلُ	رہنما، لیڈر	اَلسَّرطَانُ	کینسر
اَلْعَشِيرَةُ	قبیلہ	اَلْأَجيَالُ	نسلیں
عَوَاصِمُ	عاصمہ کی جمع (دالحکومت)	فُوِّضَ	سونپا گیا، حوالہ کیا گیا
سَلاحِفُ	سلحفاۃ کی جمع (کچھوا)	تَآمَرُوا	کے خلاف سازشیں کی

اَلتَّدرِيبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

اَجِبْ/اَجِيبِى عَنِ الْأَسئِلَةِ الْاٰتِيَةِ:

☆ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

ج۱) ينتهى نسبه إلٰى سيدنا الحسين رضى الله عنه.

ج۲) تعلم الأفغانى اللغة الفرنسية والتركية والروسية والانجليزية والعربية والفارسية.

ج۳) لأن الإنجليز أجبره على ذلك.

ج۴) أصدر مجلته من باريس.

ج۵) وَتُوفِّيَ رحمه الله فى ١٨٩٧م.

اَلتَّدرِيبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

اِملَأ/اِملَئِى الفراغاتِ التالية بكلمة مناسبة.

☆ درجہ ذیل جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(ا) كان السيد جمال الدين الافغانى مِنَ الرعيل الأول.

(ب) وَقَدْ احْتَلَّ الْأَفغانِى المكانة المرموقة والمَنَاصِبَ المهمة.

(ج) وَلَمَّا وَصَلَ إِلَى الْأستانةِ فى تركيا العثمانية اِستقبلهُ الصدر الاعظم اِستقبالًا حارًا.

(د) وقَدْ ترك الافغانى آثاراً مجيدةً فى مصر لا تَزالُ الْأَجيال الناشئة تذكرُها وَتَعْتَزُّ بِهَا.

(ه) وَتَحَوَّلَ الافغانى مِنَ القاهرة إلى باريس وَأَصْدَرَ منها مَجَلَّتهُ العروة الوثقٰى.

اَلتَّدرِيبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

اَلتَّدرِيبُ الرابِعُ: اِستَعمِلْ/اِستَعْمِلِى الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ فِى جُمَلٍ مُفِيدَةٍ.

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
المكانة	احتل الافغانى المكانة المرموقة
المجلة	أصدر الأفغانى مجلته من باريس
العاصمة	زارَ الأفغانى عاصمة مصر
زعماء	كان الأفغانى من الزعماء الذين نادوا بالوحدةِ الإسلامية
السرطان	أصيب الْأفغانى بالسرطان

اَلتَّدرِيبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

هَاتِ/هَاتِى الْجُمعَ لِمَا يَأْتِى مِنَ الْمُفْرَدَةِ.

☆ مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں۔

مفرد	جمع
السنة	السنوات
القائد	القادة
الأثر	الآثار
الجيل	الأجيال
الوزير	الوزراء
المرض	المرضى

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

صَحِّحْ/ صَحِّحِيْ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةِ

درجہ ذیل جملوں کو درست کریں۔

(۱) كان السيد جمال الدين الأفغانى من الرعيل الأول للزعماء المسلمين.

(۲) خرج الأفغانى من مسقط رأسه لكى يزور بلاد الشرق وعواصمها.

(۳) وقد اتا الأفغانى المكانة المرموقة.

(۴) وتحول الأفغانى من لقاهرة إلى باريس وأصدر منها مجلته العروة الوثقى.

(۵) وتوفى رحمه الله ۱۸۹۷م.

اَلتَّدْرِيْبُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)

اِستخرج / اِسْتَخرِجى من الدرسِ الصفةِ والموصوف.

سبق میں سے موصوف وصفت نکالیں۔

(۱) الرعيل الأول

(۲) الزعماء المسلمين

(۳) المكانة المرموقة

(۴) العروة الوثقى

(۵) اثاراً مجيدة

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّامِنُ: (آٹھویں مشق)

تَرجِمْ/تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

☆ درجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

1. سید جمال افغانی نے مسلمانوں کے اتحاد کے لیے بہت بڑی کوشش کی۔

ترجمہ: بذل الأفغانى جهودا جبارة فى سبيل وحدة المسلين.

2. آج کل مسلمانوں کے اتحاد کی ضرورت ہے۔

ترجمہ: الوحده الاسلامية ضرورةُ اليوم.

3. متفق قوم پر...... غالب نہیں آ سکتا۔

ترجمہ: لايغلب أحد على الشعب الموحد.

4. اتفاق میں برکت ہے۔

ترجمہ: فى الوحده بركة

5. نااتفاقی معاشرے کے لیے ناسور ہے۔

ترجمہ: التفرق داء عضال على المجتمع.

☆☆☆☆☆

الدَّرْسُ الرابع عَشَرَ

چودھواں سبق

اَلْاِحْسَانُ احسان (بھلائی)

وَالْإِحْسَانُ ضِدُّ الْإِسَائَةِ وَالْفَسَادِ، وَلِذا افْتَصَرَتْ كُلُّ الأعْمَالِ وَالأقوالِ إِلَيْهِ، وَيُطْلَقُ على مَعَانٍ مِنْهَا؟ اَلفضلُ، والإخلاصُ وَالزِّيَادَةُ فى الْخَيْرِ وَهُوَ الْأَمْرُ الثانى فِى الْاٰىِ (اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (النحل: ۹۰)

فَاِنَّهُ قِوامُ أَعْمَالِ القلوب والجوارح كلها فلايَتِمُّ عَمَلُ الإِنسان وَلَا يَصْلُحُ اِلَّا عَلَيْهِ. أخبر رسول الله ﷺ بانَّ اللّٰه كَتَبَهُ فِى كل شىءٍ ففى حديث مسلم: "اِنَّ؟ اللّٰهَ كتب الإحسان على كل شىءٍ فاذا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا القتلة، واذا ذَبَحْتُمْ فَأَحسِنُوا الذِبحَة وَلْيُحِدَّ أحدُكم شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهُ.

(صحیح مسلم: الأمر باحسان الذبح)

وَالاحْسَانُ فِى الْعِبَادَاتِ أَنْ تُؤَدِّيَهَا كَامِلَةً صَحِيْحَةً وَعُمِلِ بِاستيفاءِ شُرُوطِهَا وَأَرْكانِهَا وَاِستِيْفَاءِ سُنَنِهَا وَاَدّى ابِمَامَعَ الْاخْلَاصِ لِلّٰه تعالىٰ فِيْهَا وَفى

Info HUB BRMS SIS SED

المعاملات؟ والإِحْسَانُ إِنْ كَانَ لِلْوالِدَيْن فهو طاعَتُهُمَا فِى الْمَعْرُوفِ وَايْصَالِ الْخَيْرِ اِلَيْهِمَا، وَكَفِّ الْأذى عَنْهُمَا، وَالدُّعاءِ والإِسْتِغْفَارِ لَهُمَافِى حَيَاتِهِمَا وَبَعْدَ مَوْتِهِمَا وَإِنْفَاذِ عَهْدِ هِمَااِكْرامِ صَدِيْقِهِمَا إِنْ كَانَ لِلْاَقَارِبِ نَهُوَ بِرُّهُمْ، وَصِلَتُهُمْ، وَرَحْمَتُهُمْ، ووالْعَطفُ عَلَيْهِمْ، وَفِعْلُ مَايُحْمَدُ فِعْلُهُ معهُم، وَتَرْكَ مَايُسِيْئُ إِلَيْهِمْ، أوْيُقَبِّحُ قَوْلَهُ، اَوْ فِعْلَهُ مَعَهُمْ وَإِن كَانَ لِلْيَتَامٰ: فَهُوَ الْمُحَافَظَةُ على أَمْوَالِهِمْ، وَحِمَايَةُ حُقُوقِهِمْ، وَتَرْبِيَتُهُمْ وَتَادِيْبُهُمْ وَتَرْكُ أذاهُمْ، وَعَدَمُ قَهْرِهِمْ وَالْهَشُّ فى وُجُوهِهِمْ، وَالْبَشُّ عِنْدَ مَخَاطَبِهِمْ وَلِلْمَسَاكِيْنِ سَدُّجُوعِهِمْ وَسَتْرِ عَوْرتِهِمْ، وَالْحَثُّ علىٰ إِطْعَامِهِمْ، وَعَدَمُ الْمَسَاسِ بِكَرَامَتِهِمْ،

ترجمہ: احسان (بھلائی) برائی اور فسد کی ضد ہے اس لیے تمام اقوام وافعال میں احسان کا پہلو موجود ہے۔احسان کا لفظ کئی ایک معانی کے لیے استعمال ہوا ہے۔ان میں زیادتی، اخلاص اور اچھائی کی زیادتی وغیرہ شامل ہیں اور احسان کا مرتبہ درج ذیل آیت کریمہ میں دوسرے نمبر پر آیا ہے۔(بے شک عدل، احسان، رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے) سورۃ نحل آیت نمبر ۹۰۔

کیونکہ یہ تمام روحانی اور جسمانی اعمال کے لیے بنیاد ہے پس انسان کا کوئی عمل احسان کے بغیر درست اور مکمل نہیں ہوتا۔ نبی کریم ﷺ نے یہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں احسان کا حکم دیا ہے۔ مسلم کی حدیث ہے (بے اللہ نے ہر چیز میں احسان کا حکم یا ہے۔پس اگر تم کسی (جانور) کو قتل کرو تو اچھے طریقے سے اور اگر تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے اور تمہیں چاہیے کہ تم اپنی چھری کی دھار کو تیز کر دو اور اپنے جانور کو آرام پہنچاؤ۔ (صحیح مسلم باب الام باحسان الذبح)

عبادات میں احسان یہ ہے کہ آپ عبادت کو مکمل اور صحیح طریقے سے ادا کریں اور یہ اس طرح کہ عبادات کے شرائط، ارکان، سنتوں اور آداب پر اخلاص کے ساتھ عمل کیا جائے اور یہی حال معاملات کا بھی ہے والدین کے ساتھ احسان یہ ہے کہ جائز کاموں میں ان کی اطاعت کی جائے اور انہیں فائدہ پہنچایا جائے۔ان کے لیے دعا و استغفار کرنا چاہیے وہ زندہ ہوں یا فوت ہو چکے ہوں ان کے وعدوں کو پورا کیا جائے اور ان کے دوستوں کی تعظیم کی جائے اور رشتہ داروں کے ساتھ احسان یہ ہے کہ ان کے ساتھ نیکی کے معاملہ کیا جائے اور تعلق برقرار رکھا جائے ان کے ساتھ رحمت اور عطف و کرم کا معاملہ کیا جائے اور ان کے ساتھ ہر قسم کی بھلائی کی جائے اور شر سے نیز ہر اچیز سے جو کہ قولاً یا فعلاً تکلیف دہ ہو کو محفوظ رکھا جائے اور یتیموں کے ساتھ احسان یہ ہے کہ ان کے مال اور حقوق کی حفاظت کی جائے۔ان کی تربیت کی جائے اور تکلیف نہ پہنچائی جائے نیز ان پر ظلم نہ کیا جائے اور ان سے خندہ پیشانی سے ملا جائے اور خوشگوار انداز میں ان سے گفتگو کی جائے اور مسکینوں کے ساتھ احسان یہ ہے کہ ان کی بھوک مٹائی جائے اور ان کی پردہ دری کی جائے نیز انہیں کھانا کھلانے کی ترغیب دی جائے اور انہیں بے عزت نہ کیا جائے۔

ولابن السبيل قضاء حاجته، وسد خلته ورعاية ماله، وصيانة كرامته، وارشاده ان استرشد، وهداى. ته ان ضل وللخادم: اعطاءُ ه' اجره قبل ان يجف عرقه، وعدم الزامه مالا يلزمه، وعدم تكليفه مالا يطيق، وصون كرامته، واحترام شخصيته ولعموم الناس التلطف فى القول لهم، ومجاملتهم فى معاملتهم، ومخاطبتهم مع امرهم بالمعروف ان تركوه، نهيهم عن المنكر ان ارتكبوه، وارشاد ضالهم، وتعليم جاهلهم وانصافهم من النفس، والاعتراف بحقوقهم، و كفالاذى عنهم، بعدم ارتكاب مايضرهم وللحيوانِ اطعامه اذا جاع، ومداوته ان مرض، وعدم تكليفه مالا يطيق، هذا هوالاحسان الماموربه فى الأية الكريْمَة، وَهُوَ مَأْرٌ بِهٖ فى كل شىءٍ، لتوقف صلاح الاعمال عليه، ومما يساعد على تنفيد هٰذاالامر الالهى العظيم، همرا قبة اللّٰهِ تعالىٰ عند القيام باى فعلٍ، وذلك لارُشاد النبى ﷺ الى ذٰلك بقولهٖ: اَلاءِ حسَان ان تعبداللّٰهَ كانك تراه، فانْ لم تكن تراه فانه يراكَ"

(صحيح البخارى: كتاب بَدءِ الْوَحْيِ)

ترجمہ: اور مسافر کے ساتھ احسان یہ ہے کہ اس کی ضرورت پوری کی جائے اور اس کے اہل وعیال کا خیال رکھا جائے اس کے مال اور ناموس کی حفاظت کی جائے اور اگر کہیں رہنمائی طلب کرے تو اس کی رہنمائی کی جائے اور اگر بھٹک جائے تو اس کو راستہ دکھایا جائے اور نوکر کے ساتھ احسان یہ ہے کہ پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کو ان کا معاوضہ دیا جائے اور غیر لازم چیز کو اس پر لازم نہ کیا جائے اور اس کے طاقت سے بڑھ کر اسکو کام نہ دیا جائے۔آیت کریمہ میں جس احسان کا حکم دیا گیا ہے اس

Info Hub HRMS SIS SED

ے مراد یہی ہے اور تمام نیک اعمال کا اس پر دار و مدار ہونے کی بناء پر تمام کاموں میں اس کا حکم ہے اور ہر کام میں اس حکم کی بجا آوری کو آسانی بنانے میں توجہ الی اللہ بہت مددگار ہے۔ اور وہ نبی کریم ﷺ کو اس ارشاد مبارک میں بے فرماتے ہیں۔ احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی اس طرح عبادت کرو جیسے تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو اس کو نہیں دیکھ رہا تو کم از کم یہ سوچ بنا لے کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔ (صحیح بخاری: کتاب بدءِ الوحی)

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

اکتب/اُكْتبِی مَعَانِی الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ:

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الجوارح	اعضاء، بدن کے حصے	حِيَانَةٌ	حفاظت کرنا، بچانا
شِفْرَةٌ	چھری	جُوعٌ	بھوک
اَلْأَذیٰ	تکلیف، اذیت	اَلْهَشُّ	نرم
عَرَقٌ	پسینہ	اَلْحَثُّ	تیز کرنا، برانگیختہ کرنا

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِیْ (دوسری مشق)

اَجِبْ/اَجِيْبِی عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةِ:

☆ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں:

۱) مَا الاحسان؟

جواب: الاحسان أن تعبداللّٰه كأنک تراه.

۲) هَلْ كتب الله الاحسان على كل شيءٍ؟

جواب: نعم! كتب اللّٰه الاحسان على كل شي ءٍ.

۳) ماالمرادُ من الاحسان فی حق الوالدين؟

جواب: أن تطعهما بالمعروف وتكف الأذى عنهم وتدعو الهم بالخير.

۴) مَاالْمُرادُ مِنَ الْاحْسَانِ فِی الْعِبَادَاتِ؟

جواب: أن تودی اسْتِيفا شُرُوطِهاآدابها وَسننها.

۵) مَا لامرادُ مِنَ الاحسان فی حق الايتام؟

جواب: أن تقوم بتربيتهم وتعليمهم والحَث على اطعامهم وغيرها.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

اِمْلَأْ/ اِمْلَئِی الفراغاتِ التالية بكلمة مناسبة.

☆ درجہ ذیل جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(ا) اَلاحسان ضِدُّ الاساءَ ة والفساد.

(ب) إنَّ اللّٰه كَتَبَ الاحسان على كل شي ءٍ.

(ج) الاحسان مامورٌبه فی كل شيءٍ لتوقف صالح الاعمالِ عليه.

(د) الاحسان ان تعبد الله كانک تراه فان لم تكن تراه فانه يراک

(ہ) ان كان الاحسان لُلاقارب فهو برهم وصلتهم.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

اَلتَّدْرِيْبُ الرابِعُ: اِسْتَعْمِلْ/ اِسْتَعْمِلِی الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ فِی جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
الفساد	الاحسان ضد الفساد
العطف	يجب العطف على الايتام
العبادات	الاحسان فی العبادات أن توديها بشروطها
إطعام	يجب إطعام المساكين
النفس	الاحسانُ هو ان تهتم بكرامة نفسس الخادم

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

هَاتِ/ هَاتِی الْجُمْعِ لِمَا يَأْتِیْ مِنَ الْمُفْرَدَةِ.

☆ مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں۔

مفرد	جمع
الاحسان	الاحسانات
الخادم	الخدّامُ
الرجل	الرجال

الفساد	الفسادات

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

صَحِّحْ/ صَحِّحِیْ الْجُمَلَ الْاٰتِیَةِ
درجہ ذیل جملوں کو درست کریں۔

(۱) الإِحْسَان فی العبادات أن تؤدیها کاملة.

(۲) إن کان الإِحسان لـلوالدین فهو طاعتهما فی المعروف وایصال الخیر الیهما.

(۳) إن الإِحسان للیتامی فهو صیانة أموالهم.

(۴) وَإِن کان الإِحسان للمساکین فهو عدم سدّ جوعهم وشتُرُعوتهم والحث علی إطعامهم.

(۵) والإِحسان مأموربه فی کل شیء لتوقف الأعمال الصالحة علیه.

اَلتَّدْرِيْبُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)

اِستخرج / استخرجی من الدرس المضاف والمضاف الیه.
سبق میں سے مضاف اور مضاف الیہ نکالیں۔

(۱) أموالهُمْ (۲) برهم
(۳) طاعتهما (۴) کل شیءٍ
(۵) سَدُّجوعهم

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّامِنُ: (آٹھویں مشق)

تَرجِمْ/تَرْجِمِیْ الْجُمَلَ الْاٰتِیَةَ اِلَی الْعَرَبِیَّةِ :
☆ درجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

1. اسلام احسان اور بھلائی کا مذہب ہے۔
ترجمہ: الاسلام دین الاحسان والبر
2. مسلمان احسان فراموش نہیں ہوتا۔
ترجمہ: المسلم لا ینکر الاحسان
3. احسان کا بدلہ احسان ہی ہے۔
ترجمہ: وماجزاء الاحسان الا الاحسان.
4. اللہ تعالیٰ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔
ترجمہ: إن اللّٰه یامر بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ.
5. اللہ تعالیٰ زمین اور آسمان کا مالک ہے۔
ترجمہ: اللّٰه مالک السمٰوٰتِ والارض

الدَّرْسُ الخامس عشر

پندرھواں سبق

الاسلام دین المحبة والسلام

اسلام امن ومحبت والا دین

الاسلام هو دین المحبة والسلام حیث حرص علی حسن الخلق والتسامح والمحبة، ویحترم کل العقائد مع احترام ممارستها وعدم الاجبار علی ترکها فِی حالاتُ الرُّسُلِ جمیعُهَا! نستهدف الخیر للبشر والمسلمون دائماً کانُوا یقاتلون فی سبیل اللّٰه سواءً کان فی الدفاع عن الوطن اَو المال اَوِالْعِرْضِ أو الدِّین ضِدَّ کُلِّ مَن یَعْتدی علی الْحُرُماتِ ویُهَدِّدُ أَمْنَ الْبلادِ وَاستقرارِ مافیْنَا الاسلامِیُّ رِسالةُ اللّٰه لا بُدَّمِنْ أن نومن بِهَا اِیماناً صادقًا، وکان الرسول سَم. کان کریم النفس لا یضمر لا حد حقا او کرها، حتی انه عندما انتصر علی مشرکی مکة عفا عنهم. هٰکذا کَانَتْ أخلاق نبینا محمد ﷺ وبالاضافة الٰی ذلک کان الکفار یقابلون دَعْوَةَ النبِیّ ﷺ الی الدین الاسلامی بالاستهزاء والسخریة وغیر ذلک مِنْ انواع الایذاء وکان المسلمون فی قلة فأمَرَ اللّٰه الرسول ﷺ أن یَصْبِرَ علی أذاهُمْ فلمَّا قویتْ شوکة المسلمین امر اللّٰه بقتالهم وَمثلِهِمْ إن تَعَرَّضُوا لَهُمْ. وَهکذا کانَ المسلمون دائماً فی مؤلفِ الدفاع وهکذا عَلَّمَنَا الاسلام أن نقِفَ فی وجه الظالم حتی یَمْتنعَ عن الظلم وَنساعد المظلوم حتی ینتصر لحقّه والاسلام هو دینٌ عالمی یخاطب کافة البشر بمختلف أحناسِهِ وَأَلْوانِهِ دُونَ تمییزٍ، لِقولِهِ تعالٰی: وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ (الانبیاء آیة ۱۰۷)

وَلَنْ یَسْمُوْ الفردُ وَیرتقی الا بالتقوی والعمل الصالح، مَعَنْ أبی نفرة قال حدثنی مَنْ سَمِعَ خُطْبَةَ رسول اللّٰه ﷺ أیام التشریق أنه قال: (ألا، لا فضل

Info Hub HRMS SIS SED

بچے کھانا کھا کر سیر ہو گئے۔ پس مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ تمام جگہوں میں مصیبت اور آفت میں گرے ہوئے افراد کی مدد کریں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اجر و ثواب کا مستحق بن سکیں۔

الدَّرْسُ الثامن عَشَرَ

اٹھارواں سبق

وَجَبَاتُ الطعام الباكستانِيَّةُ

پاکستانی کھانے

عبداللّٰه: كَمْ وَجَبَةً تاكل فى اليوم؟

عبداللہ: دن میں کتنی دفعہ کھانا کھاتے ہو؟

احمد: اكل فى اليوم ثلاث وَجَبَاتٍ

احمد: دن میں تین مرتبہ کھاتا ہوں

عبداللّٰه: ماذاتاكل فى الغداء؟

احمد: اكل فى لغداء الدَّجاج أولحم البقرة أو الخَرُوف أوِ السمك.

احمد: لنچ میں چکن یا مٹن یا بیف یا مچھلی کھاتا ہوں۔

عبداللّٰه: وَما ذا تأكل فى الُعشاءِ؟

عبداللہ: ڈنر میں کیا کھاتے ہو؟

احمد: أكل فى العشاءِ الْأَرزُ اَلْبِرِيانى أوِ الْعَدَس بأنواعِهِ.

احمد: ڈنر میں بریانی یا مختلف قسم کی دالیں کھاتا ہوں۔

عبداللّٰه: وَمَا ذاتتناول فى الفطُور؟

عبداللہ: ناشتے میں کیا کھاتے ہو؟

احمد: أتناول فى الفطُور الشاى والُخبُزَ أوِ اللَّبَنِ أوِ الْعَصِيْرَ.

احمد: ناشتے میں چائے روٹی یا دودھ یا جوس استعمال کرتا ہوں۔

عبداللّٰه: مَتٰى تَتَناوَل الفاكِهَةَ؟

عبداللہ: پھل کس وقت کھاتے ہو؟

احمد: أتناول الفاكِهَة فى الغداء والعشاءِ

احمد: ڈنر اور لنچ کے ساتھ پھل کھاتا ہوں۔

عبداللّٰه: مَاذا اتفضل فى الفواكِهِ؟

عبداللہ: کونسے پھل پسند ہیں؟

احمد: أفْضَلُ فى الفواكه التُّفاح والبُرتقال وَالْمَوْزَ.

احمد: پھلوں میں سیب، مالٹے اور کیلے پسند ہیں۔

عبداللّٰه: بما ذا تَتَمَيَّزُ وَجَباتُ الطعام فى بَلَدِكَ؟

عبداللہ: تمہارے ملک میں کھانے کس وجہ سے ممتاز ہیں۔

احمد: تَتَمَيَّزُ وَجَبَاتُ الطَّعَام فى بلدنابِالرُّخصِ وَالْوَفْرَةِ وَعدمِ التَّعْقِيْدِ فى إعدادِها وَطَهْيِهَا، وَيُعَدُّ اسْتِعْمَالُ الْمَخَلَّاتِ الْمَشْهُوْرَةِ بِرَدَائِهَا النَّفَّاذَةِ الَّتِى يَدْخُلُ فِى تَرْكِيْبِهَا التوابل وَزَيْتُ الْخَرْدَلِ مِيْزَةً ظَاهِرَةً فِى وَجَبَاتِ بَلَدِنا وَتُعَدُّ الْخضراواتُ وَالْحُبُوبُ وَمُنْتَجَاتُهَا عُنْصَراً مُهِمًّا فى المائدةِ نَتِيْجَةَ الطَّاقَةِ الَّتِى تحْتَوِها وَرَخْصِ قِيْمَتِهَا فِى الْأَسْوَاقِ.

احمد: ہمارے ملک میں کھانے سستے اور وافر مقدار میں دستیاب ہیں اور بنانے میں آسان بھی اور مختلف قسم کے خوشبودار سرکوں کا استعمال جن کی ترکیب میں مصالحے اور سرسوں کا تیل شامل ہے ہمارے ملک کے کھانوں کے اہم ترین خصوصیات میں سے ہیں۔ اسی طرح سبزیاں اور مختلف قسم کے غلہ جات بھی بے پناہ توانائی اور سستا ہونے کی وجہ سے ہمارے دسترخوان کی زینت بنتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

الدَّرْسُ التاسِعُ عَشَرَ

انیسواں سبق

الحوارُ بين الطالب ومديرِ المكتبة

طالب علم اور لائبریرین کے درمیان مکالمہ

الطالبُ: السلام عليكم ورحمة الله

طالب: السلام علیکم

المديُر: وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته.

لائبریرین: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الطالبُ: اُرِيْدُ كتاب اللُّغَةِ الْعربِيَّةِ.

طالب: مجھے عربی زبان کی کتاب چاہیے۔

المديُر: هَلْ حَصَلْتَ عَلٰى بِطَاقَةِ الْمَكْتَبَةِ؟

Info HUD HRMS SIS SED

لائبریرین: کیا تمہارے پاس لائبریری کارڈ ہے؟

الطالبُ: نَعَمْ هٰذِهٖ بِطاقَتِي

طالب: جی ہاں یہ میرا کارڈ ہے۔

المديُر: هٰذا الكتاب يُعارُ لِمُدَّةٍ ثَلاثَة، أيَّام فَقَطْ.

لائبریرین: یہ کتاب صرف تین دن کے لیے عاریۃً دی جاتی ہے۔

الطالبُ: طَيبٌ، سَأُرْجِعُهُ فِى الْمُدَّةِ الْمُحَدَّدَةِ لَهُ إِن شَآءَ اللّٰهُ.

طالب: ان شاء اللہ مقررہ مدت میں واپس کردوں گا۔

المديُر: تَعَالَ وَوَقِّعْ أَمَامَ اسْمِكَ فِى هٰذا الدَّفْتَرِ.

لائبریرین: آئیں اس رجسٹر میں اپنے نام کے سامنے دستخط کریں۔

الطالبُ: حَسَنًا أُوَقِّعُ.

طالب: اچھا جی! دستخط کرتا ہوں۔

المديُر: مِنْ فَضْلِكَ مَاهُوَ هٰذا الكتابُ؟

لائبریرین: یہ کتاب کونسی کتاب ہے؟

المديُر: هٰذا كِتابُ "اللُّغةِ العَربيَّة للنَّاشِئِينَ" وَهُوَ مِنْهَجٌ مُتَكامِلٌ لِتَعْلِيمِ اللُّغةِ العَربيَّةِ لِغَيْرِ النَّاطِقِينَ بها وَيشْتَمِلُ عَلٰى سِتَّةِ أَجْزاءٍ.

لائبریرین: یہ ابتدائی طور پر عربی زبان سیکھنے والوں کی کتاب ہے اور یہ غیر عرب طالب علموں کے لیے عربی زبانی سیکھنے کے واسطے ایک مکمل کورس ہے اور چھ جلدوں پر مشتمل ہے۔

الطالبُ: شُكْراً يَا سَيِّدِىْ

طالب: شکریہ جناب والا

المديُر: عَفواً

لائبریرین: کوئی بات نہیں

☆☆☆☆☆

الدَّرْسُ الْعِشرُوْنَ

بیسواں سبق

قَصِيدَةُ بُرْدَةٍ لِلْإِمامِ الْبُوصِيْرِى فِى مَدْحِ النَّبِى صلی اللہ علیہ وسلم

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں لکھا گیا امام بوصیریؒ کا قصیدہ بردہ شریف

مُحَمَّدٌ سيد الكونين والثَّقلَيْنِ	وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمِ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم دونوں جہاں اور جن وانس کا سردار ہے	اور عرب وعجم کی دونوں قوموں کا سردار ہے
نَبِيُّنا الْآمِرُ النَّاهِيْ فَلا أَحَدَ	أَبَرُّ فِي قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ
ہمارا پیغمبر حکم کرنے والا اور منع کرنے والا ہے چنانچہ	ہاں اور نہیں دونوں صورتوں میں ان سے زیادہ کوئی اپنے وعدے میں سچا نہیں ہے
هُوَ الحبيب الذى تُرْجٰى شَفَاعَتُهُ	لِكُلِّ هَوْلٍ مِنَ الْأَهْوالِ مُقْتَحِمِ
وہ ایسا محبوب ہے جس کی شفاعت کی امید کی جاتی	ہر اچکنے والی مصیبت سے بچنے کے لیے
دَعَا إِلَى اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِكُون بِهٖ	مُسْتَمْسِكُونَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمِ
انہوں نے اللہ کی طرف بلایا پس اس دعوت سے چمٹنے والے	ایسی رسی سے چمٹے جو کہ ٹوٹنے والی نہیں تھی
فَاقَ النَّبِيِّنَ فِى خَلْقٍ وَفِى خُلُقٍ	وَلَمْ يُدَانُوهُ فِى عِلْمٍ وَلَا كَرَمِ
آپ صورت وسیرت میں تمام انبیاءؑ پر سبقت لے گئے	چنانچہ وہ آپ کی شرافت اور علم کو نہ پہنچ سکے
وَكُلُّهُمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ	غَرْفًا مِنَ الْبَحْرِ أَوْرَشْفًا مِنَ الدِّيَمِ
اور تمام انبیاء ان کے بحر علم سے چلو بھر معرفت	یا ان کے برسنے والی حکمت سے چند چھنٹوں کے خواستگار ہیں۔
وَوَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمْ	مِنْ نُقْطَةِ الْعِلْمِ أَوْمِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمِ
آپ کے سامنے علم وحکمت کے نقطہ آغاز	میں تمام پیغمبر اپنے اپنے حدود میں کھڑے ہیں
فَهُوَ الَّذِى تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ	ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيْبًا بَارِئُ النَّسَمِ
آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیرت وصورت میں کامل پیدا کیے گئے	پھر اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے لیے حبیب چن لیا

مُنَزَّہٌ عَنْ شَرِيْكٍ فِى مَحَاسِنِہٖ	فَـجَـوْ هَرُ الْحُسْنِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ
وہ اپنے خوبیوں میں یکسر ہے	پس آپ ﷺ کے حسن کا جوہر تقسیم نہیں ہوا
دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَصَارٰى فِى نَبِيِّهِمْ	وَاحْـكُـمْ بِـمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيْهِ وَاحْتَكِمِ
وہ کام نہ کریں جو نصاریٰ نے اپنے نبیوں کے متعلق کیا	اور جتنا ہو سکے ان کی ثنا کریں اور پھر فیصلہ کریں
وَانْسِبْ إِلٰى ذَاتِہٖ مَاشِئْتَ مِنْ شَرَفٍ	وَانْسِبْ إِلٰى قَدْرِہٖ مَا شِئْتَ مِنَ عَظَمِ
ان کی ذات کی طرف ہر قسم کی بزرگی کی نسبت کیجئے	ان کی طرف جتنا چاہے عظمت کی نسبت کرتے جائیو
فَإِنَّ فَـضْـلَ رسـول الـلّٰـه لَيس لَهٗ	حَدٌّ فَيُعْرِبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِضَمِ
بے شک نبی ﷺ کی فضیلت کی کوئی انتہاء نہیں ہے	کہ جس کو کوئی اپنے الفاظ سے بیان کر سکے
فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ أَنَّهٗ بَشَرٌ	اَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ
پس انسانی علم کا نچوڑ ان کے بارے میں یہ ہے کہ وہ ایک انسان ہے	اور وہ تمام اللہ کے تمام مخلوقات میں سب سے بہتر ہے
وَكُـلُّ آیٍ أَتـٰـى الـرُّسُـلُ الكِرامُ بِهَا	فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِہٖ بِهِمْ
وہ تمام نشانیاں جو پیغمبر لے کر آئے	سارے ہی آپ ﷺ کی روشنی کے مرہون جنت میں
فَإِنَّـهُ شَـمْـسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا	يُضِىءُ أَنْـوارَهَـا لِلنَّاسِ فِى الظُّلَمِ
بے شک وہ فضیلت کی سورت ہے اور تمام انبیاء ستارے	جو تاریکیوں میں انسانوں کے اپنی روشنی ظاہر کرتے ہیں

☆☆☆☆☆

الدَّرْسُ الحادی والعشْرُونَ

اکیسواں سبق

التعاون الاجْتِمَاعِىُّ

معاشرتی تعاون

التعـاون الاجتماعى لازمة من لوازم الأُخُوَّةِ بَـلْ هُـوَ أَبْـرَزُ لـوازِمِهَـا وَهُـو شُـعُـورُ الْجَمِيْعِ بِمَسْؤُلِيَّةِ بَـعْـضِهـم عَـنْ بَـعْـضٍ، وَهُـو قانُونٌ من قوانين الاجتماع الـراقِىْ وَعُنْصَرٌ من عَناصِرِ الحياة الطَّيِّبَة بل هُو الأَسَاسُ فـى حيـاة الْأُ مَـمَ وَبَـقَائِهَا عَزِيْزَةٌ كَرِيْمَةٌ لَهَا هَيْنَا وَقَائِمَةٌ بِـوَاجِبَـهـا عـلـى النحوِ الَّذِىْ يُحَقِّقُ لها أَمْجَادُهَا وَيَفْرِضُ عَـلَـى الـدُّنيَـا احتِـرامَهَـا. وَلتَّـعَاوُنِ شُعْبَتَانِ: شعْبَةٌ مَادِيَّةٌ وَشُعْبَةٌ أَدَبِيَّةٌ، فَـالْمَا دِيَّةُ هِىَ رَفْعُ حَاجَةِ الْمُحْتَاجِ وَاغاثَةِ الْمَلْهُوفِ وَتَفْرِيْجُ كُرْبَة المَكْرُوْبِ، وَتَأْمِيْنُ الْخَائِفِ، وإِشْبـاعُ الْـجَـائِعِ، وَالْمُسَاهَمَةُ الْعَمَلِيَّةُ فِى إِقامَةِ الْمَصَالِحِ الْمعَامَّةِ وَقَدْ دَعَا الْقُرانُ الكرِيمُ إِلٰى هٰذا التَّعَاوُنِ الْمَادِىْ وَحَـثَّ عَـلَيْـهِ وَجَعَلَ لِلْفُقَرَاءِ مِنَ الْمُجْتَمَعِ وَالْمُحْتَاجِيْنَ فِيْـهِ حَـقًّـا فِـى مَـالِ الْأَ غْـنياء، فَفَرِيْضَـةُ الزَّكَاةِ تُؤْخَذُ مِنَ الْأَغْـنِيـاء وَتُـرَدُّ عَـلَـى الْفُقراءِ. وَهٰذا هُوَ التَّكَافُلُ الْكَامِلُ فِى الْحَيَاةِ الإِ جْتِـمَا عِيَّةِ وَهُنَاكَ تَكْلِيْفٌ عَلَى الْقَادِرِ مِنَ الْـمُـسْـلِمِيْنَ فِى الْمُجْتَمَعِ بِصَدَقَاتٍ مُعَيَّنَةٍ لَصَدَقَةِ الْفِطْرِ يُـخْـرِجُـهَـا الْـمُـكَـلَّفُ مِـنْ نَفْسِہٖ، وَعَمَّنْ يُحَوِّ لُهُمْ، وَإِذا رَاعَيْـنَـا قَـدْرَهَـا الْبَسِيْـطِ وَعَائِدَهَا كَانَتْ قِيْمَتُهِمَا كَبِيْرَةٌ تَسْهِـمُ فِـى التَّـكَـامُـلِ الاجْتماعِىِّ فى اَلْمُجْتَمَعِ الْمُسلِمِ وَالشَّـعْـبَةُ الْأَدَبِيَّةُ وهِـىَ تـعْـنِـىْ تَكَافُلِ الْمُسْلِمِيْنَ جَمِيْعًا وَتَـعَـاوُنَهُـمْ والْـمَـعْـنَـوِىَّ بـالتَّعْلِيْمِ وَالنُّصحِ وَالإِ رْشَـادِ وَالتَّوْحِيْد، وَالإِ سـلام يَـجْـعَلُ التَّكَافُلَ الْأَدَبِىَّ فَرِيْضَةً لَازِمَةً على كل مُسْلِمٍ بَلْ جَاءَ على لِسَانِ الرسول ﷺ أَنَّهُ الدِّيْنُ كُلُّهُ بِالنِّسْبَةِ إِلٰى جَمِيْعِ الطَّبَقَاتِ، قال ﷺ: الدِيْنُ الـنَّـصِيْـحَةُ قَـالُوا: لِمَنْ يا رَسُول اللّٰه؟ قال: لِلّٰه وَلِرَسُولِہٖ

وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ (السنة الابن ابی عاصم)

وَقَدْ طَلَبَهُ اللّٰهُ عَلٰى وَجْهٍ خَاصٍّ مِنَ الْقَادِرِينَ عليه الواقِفِينَ على حُدُودِ اللّٰه.

ترجمہ: معاشرتی تعاون بھائی چارے کے لوازمات میں سے ایک ہے۔ بلکہ یہ ایک اہم ضرورت ہے اور معاشرتی تعاون تمام افراد کے ایک دوسرے کے بارے میں ذمہ داریوں کے احساس کا ہونا ہے۔ یہ ترقی یافتہ معاشرتی اصولوں میں سے ایک اہم اصول اور اچھی زندگی کے بنیادی عناصر میں سے ایک عنصر ہے۔ بلکہ یہ پُروقار اور شان و شوکت والی زندگی گزارنے میں قوموں کی زندگی اور ان کی بقاء کے لیے بنیاد ہے (کہ وہ ایسی زندگی گزارے) جس میں انکار حب و دبدبہ ہو اور اپنی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے اس طریق پر زندگی گزارے جوان کے عظمتوں کا ضامن بن سکے اور دنیا والوں پر ان کا احترام واجب کرے۔ تعاون کے دو شعبے ہیں مالی شعبہ اور علمی شعبہ، مالی تعاون کسی محتاج کی محتاجی دور کرنا، غم زدہ کی مدد کرنا، مصیبت زدہ کی مصیبت دور کرنا، خوفزدہ کو امن دینا، بھوکے کو کھانا کھلانا اور عام فلاحی کاموں میں حصہ لینا ہے۔ اور قرآن کریم نے اس مالی تعاون کی طرف دعوت دی ہے اور اس پر زور دیا ہے اور معاشرے میں غریبوں اور محتاجوں کے لیے مالداروں کے مال میں سے حق مقرر کیا ہے چنانچہ زکوٰۃ مالداروں سے لے کر غریبوں کو دیا جاتا ہے اور اجتماعی زندگی میں یہی کامل درجے کی کفایت ہے اور یہاں معاشرے میں قدرت رکھنے والے مسلمان صدقات کے مقررہ حصے لازم کر دیئے گئے ہیں۔ جیسے صدقۃ الفطر جو کہ مکلّف اپنے اور اپنے زیر سایہ افراد کی طرف سے ادا کرتا ہے۔ اگر ہم اس (صدقۃ الفطر) کے معمولی مقدار اور اس کے نفع کا لحاظ کر لیں تو اس کا بڑا فائدہ ہے جو مسلم معاشرے میں اجتماعی کفایت میں پیش رفت کر سکتا ہے اور جہاں تک علمی شعبے کی بات ہے تو اس سے مراد تمام مسلمانوں کی تعلیم، وعظ و نصیحت اور رہنمائی کے ذریعے روانی کفالت ہے۔ اور اسلام نے علمی کفالت کو ہر مسلمان پر لازم کیا ہے بلکہ نبی کریم ﷺ کی زبان مبارک میں یہ تو تمام شعبوں کی طرف نسبت کرتے ہوئے پورا دین ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دین تو نصیحت کا نام ہے پوچھا گیا کہ اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ: کس کے لیے نصیحت ہے؟ فرمایا: کہ اللہ، اس کے رسول اللہ ﷺ اور مسلمان حکمرانوں اور عوام کے لیے (السنۃ لابن ابی عاصم) اور یہ بطور خاص ان لوگوں سے مطلوب ہے جو اس پر قدرت رکھتے ہوں اور دین کو سمجھتے ہوں۔

☆☆☆☆☆

الدَّرْسُ الثانی والعشْرونَ

بائیسواں سبق

اُمِّي وَأَبِيْ

میرے ماں باپ

أَحْمَدُ وَعَلِيٌّ يَدْرُسَانِ فِي الصَّفِّ السَّابِعِ، لَمَّارَنَّ جَرَسُ الْإِسْتِرَاحَةِ فَذَهَبَ الصَّدِيقَانِ إِلَى مَقْصَفِ الْمَدْرَسَةِ وَسَأَلَ أَحْمَدُ عَلِيًّا عَنِ الْهَدِيَّةِ الَّتِي قَدَّمَهَا عَلِيٌّ إِلَى أُمِّهِ يَوْمَ الْوَالِدَيْنِ الْعَالَمِيِّ فَقَالَ عَلِيٌّ قَدَّمْتُ أُنْشُودَةً إِلَى أُمِّي وَبَدَ أَيُنْشِدُ:

ترجمہ: احمد اور علی ساتویں جماعت میں پڑھتے ہیں جب تفریح کی گھنٹی بجی تو دونوں دوست سکول کی شاپ میں گئے اور احمد نے علی سے اس تحفے (گفٹ) کے بارے میں پوچھا جو اس نے والدین کے عالمی دن کے موقع پر اپنی ماں کو پیش کیا تھا۔ علی نے کہا: میں نے اپنی والدہ کو ایک نظم پیش کی اور نظم سنانے لگا۔

اُمِّي .... اُمِّي
میری ماں............میری ماں

لَکِ .... حُبِّي
تیرے واسطے...... ہے میری محبت

لَکِ .... قَلْبِي
تیرے لیے ہے...... میرا دل

أَنْتِ وَحْدَکِ .... تُنِيْرِي دَرْبِي
تو اکیلی...... مجھے راہ دکھاتی ہے

بِحَنَانِکِ أَنَا أَحْيَا مِثْلَ .... الشَّجَرِ فِي الْبُسْتَانِ
تیری ہی پیار کے بدولت .... میں باغ میں درخت کی طرح زندگی گزارتا ہوں

بَيْنَ اَحْضَانِکِ .... تُوقِيْنِي
اپنے آغوش میں............ مجھے پناہ دیتی ہے

رُوحِي رُوحِي .... أَنَا فِيکِ
تو میری روح ہے............ میں تجھ سے ہی زندہ ہوں

بِلَمَسَاتِکِ تَشْفِي .... اَلَمَ جِرَاحِي
تیرے ہاتھ لگانے سے ہی............ میرے زخم بھر جاتے ہیں

يَا مِلَا كِيْ .... فِيْ أَحْلَامِيْ

اے میرے خوابوں کی دولت

يَا شَمْسِيْ .... فِيْ صَبَاحِيْ

اے میرے سورج............ بوقت صبح

وَلُؤْلُؤَةٌ .... فِيْ سَمَائِيْ

اور تو ہوتی ہے............ میرے آسمان میں

أَنْتِ الْقَمَرُ .... وَالنُّجُوم

تو چاند............ اور ستاروں کی مانند ہے

أُهْدِيْكِ مَا .... بِوُسْعِيْ

میں تیری نذر کروں وہ چیز جو...... میرے بس میں ہو

مِنْ ذَهَب ا .... وَيَاقُوْتِ

سونے............ اور یاقوت میں سے

وَكُلُّ هٰذَا الَا .... يُجْزِيْكِ

یہ سب کچھ بھی............ تیرا حق ادا نہیں کر سکتے

أَنْتِ أَثْمَنُ .... مَافِيْهِ

اور تو بہت قیمتی ہے............ ان میں

رُوْحِيْ وَعَيْنِيْ .... لَكِ هَدِيَّةٌ

میری روح اور میری آنکھیں............ تیرے نذر میں

وَهٰكَذَا سَأَلَ عَلِيٌّ أَحْمَدَ فَبَدَأَ أَحْمَدُ يَنْشُدُ:

ترجمہ: اور اسی طرح علی نے سوال کیا تو احمد نے نظم سنانا شروع کیا

أَبِيْ أَبِيْ: أَنْتَ الْفَارِسُ الْخَيَّالُ	الصَّاعِدُ وَسَطَ الْجِبَالِ
ابو ابو! تو بہت ہی زبردست شہسوار ہے	جو پہاڑوں پر چڑھتا ہے
جَانِيْ لَنَا كُلَّ الْخَيْرَاتِ	جَانِي الْقَمْحَ مِنَ الْأَشْوَاكِ
تو ہمارے لیے ساری بھلائیوں کا سامان کرتا ہے	کانٹوں سے غلہ جدا کرتا ہے
وَالْقُوْتَ بِكُلِّ الْأَنْوَاعِ	وَالثَّمَرُ دُوْنَ انْقِطَاعِ
اور ہر طرح کے روزی پیدا کرتا ہے	اور ہمیشہ پھل لاتا ہے
اَلْبَيْتُ دُوْنَكَ ضَرْدَاءُ	وَالْأَرْضُ بِكَ خَضْرَاءُ
گھر تیرے بغیر ویران ہے	اور زمین تیرے دم سے سرسبز ہے

تَشُقُّ الصَّخْرَ بِسَاعِدِكَ	تَزْرَعُ الْوَرْدَ أَمَامَنَا
اپنی کلائیوں سے چٹان توڑتا ہے	ہمارے سامنے پھول بوتا ہے
حِضْنُكَ الدَّافِئُ يُسْعِدُنَا	وَبِحَنَانِكَ تَتَوَّقُنَا
تمہارا نرم گوشہ ہمارے لیے سعادت ہے	اور تو اپنی محبت سے ہمیں توانائی بخشتا ہے
كَالنَّسْرِ مُحَلِّقٍ وَسَطَ السَّمَاءِ	مَانِعِ الْعَيْنِ مِنَ الْبُكَاءِ
تو آسمان کے بیچ میں مثل عقاب پرواز کرتا ہے	آنکھوں کو رونے سے روکتا ہے
أَنْتَ الْحُبُّ وَالْأَمَانُ	لَا تَتْرُكْنِي فِي الْأَحْزَانِ
تیرے ہی سے پیار و امن وابستہ ہے	تو ہمیں غموں میں مت چھوڑنا

الدَّرْسُ الثَّالِثُ والعِشْرُوْنَ

تائیسواں سبق

اَلْمَلَابِسُ الشَّعْبِيَّةُ

قومی لباس

دَخَلَ الْمُدَرِّسُ الصَّفَّ وقَالَ: السلام عليكُمْ، وَقَفَ التَّلامِيْذُ وَقَالُوا: وعليكم السلام وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وبركاتُهُ، ثُمَّ جَلَسُوْا عَلَى مَقَاعِدِهِمْ ثُمَّ بَدَأَ الْمُدَرِّسُ يَتَحَدَّثُ عَنِ الْمَلَابِسِ الشَّعْبِيَّةِ وَقَالَ: إِنَّ الْمَلَابِسَ الْبَاكِسْتَانِيَّةَ مَشْهُوْرَةٌ فِيْ جَمِيْعِ أَنْحَاءِ الْعَالَمِ، وَهُنَاكَ خَازِنٌ لَهَا فِي جَمِيْعِ الْبُلْدَانِ وَهِيَ غَنِيَّةٌ فِي اللَّوْنِ وَالنَّسِيْجِ. وَتَتَجَلَّى حَيَوِيَّةُ الثَّقَافَةِ مِنْ خِلالِهَا. وَالسِّلْوَارُ (اَلسَّرَاوِيلُ) وَالْقَمِيْصُ هُمَا اللِّبَاسُ الشَّعْبِيُّ فِي باكستان، يَلْبَسُهُ كُلٌّ مِنَ الرِّجَالِ والنِّسَاءِ، وَتَتَمَتَّعُ الْمَلَابِسُ الشَّعْبِيَّة بِالْأَلْوانِ الْمُخْتَلِفَةِ وَالْمَوادُ الْمُسْتَخْدَمَةُ فِيْهَا مُعْظَمُهَا قُطْنِيَّةٌ أَوْحَرِيْرِيَّةٌ مَعَ الْمَوادِ الْاِصْطِنَاعِيَّة الْأُخرىٰ، وَهُنَاكَ أَنْواعُ الْمَلَابِسِ الْأُخْرىٰ فِي مُخْتَلَفِ مَنَاطق الباكستان مثل العمامة والصِّدرِيَّة والْقَلَنْسُوَةُ، والحِجَابُ النِّسَائي الْخَاصّ بِكُلِّ مَنْطِقَة.

ترجمہ: استاد کلاس میں داخل ہوا اور السلام علیکم کہا: طلباء کھڑے

ہوئے او انہوں نے کہا: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور اپنے ڈیسکوں پر بیٹھ گئے ۔اس کے بعد استاد نے قومی لباس کے بارے میں گفتگو شروع کی اور کہا کہ پاکستانی لباس پوری دنیا میں مشہور ہے اور تمام ممالک میں ان کے سٹورز ہیں اور یہ اپنے رنگ اور بناوٹ کے لحاظ سے بیش بہا ہیں اور ان لباس کے ضمن میں زندہ تہذیب نظر آتی ہے،شلوار اور قمیض پاکستان کے قومی لباس ہیں، جنہیں تمام مرد وزن زیب تن کرتے ہیں،قومی لباس میں مختلف رنگوں کو شامل کرتے ہیں اور ان کی تیاری میں روئی اور ریشم کا استعمال کرتے ہیں،اس کے علاوہ پاکستان کے مختلف علاقوں میں دوسری قسم کے لباس بھی ہیں جیسا کہ پگڑی ، واسکٹ ،ٹوپی اور ہر علاقے کے ساتھ مخصوص مختلف زنانہ برقعے۔

☆☆☆☆☆☆

الدَّرسُ الرابع والعشرون

چوبیسواں سبق

نَهْرُ السِّنْدِ (دریائے سندھ)

خالدٌ طالبٌ فی الصَّفِّ السابعِ، وَهُوَ طالبٌ زَكِيٌّ يَذْهَبُ إلى المدرسَةِ مُبَكِّراً وَيَقْضِي مُعْظَمَ وَقْتِهِ فِي المكتَبَةِ وَيَجْتَهِدُ فِيْ دروسِهِ وَفِي الإجازةِ الأسبوعِيَّةِ يحكِي لهُ جَدُّهُ القِصَصَ التَّارِيخِيَّةَ وَالتَّرْبَوِيَّةَ كَمَا يُدَرِّسُ الجُغرَافِيَا وَالعَقِيدَةَ وَفِي يوم الأحدِ الماضِيْ سَأَل خالدٌ جدَّهُ عنْ أهمِيَّةِ نَهرِ السِّنْدِ وَمَوْقِعِهِ الجُغرافِي فَقالَ لَهُ جَدُّهُ: نَهرُ السِّنْدِ أَكبَرُ نَهرٍ فِيْ باكستان ينبعُ نهرُ السِّندِ مِنَ التِّيبِتِ شِمَالِيّ جِبَالِ الهُمَلايَا، عَلى اِرْتِفاعٍ يَبْلُغُ ۱۸۰، ۵م وَيتّجهُ فِيْ جَرَيَانِهِ نَحوَ الغَرْبِ، وَالجَنُوبِ الغَرْبِيّ لِمُسَافَةٍ تَبْلُغُ ۲، ۸۹۷ كم وَيَنْتَهِي فِي نَحْرِ الغَرْبِ نَهرُ السِّندِ هُوَ أكبَرُ وَسِيلَةٍ لِلْمَوارِدِ دائمائِيَّةِ فِيْ وَايَةِ البُنجانِبِ والسِّندِ. وَأَنَّهُ يُشَكِّلُ ذالفقرِيّ لِلزِّراعَةِ وَالإنْتَاجِ الغِذَائِيّ فِيْ باكِسْتَانَ.

ترجمہ: خالد ساتویں جماعت کا طلب علم ہے اور وہ ایک ذہین طالب علم ہے۔صبح سویرے سکول جاتا ہے۔اور زیادہ وقت لائبریری میں گزارتا ہے اور اپنے سبق میں بہت محنت کرتا ہے۔اس کا دادا ہفتہ وار چھٹیوں کے دوران انہیں تاریخی اور تربیتی قصے سناتا ہے۔جیسا کہ اس کو جغرافیہ اور عقیدہ ہی پڑھاتا ہے۔گزشتہ اتوار کو خالد نے اپنے دادا سے دریائے سندھ اور اس کے جغرافیائی خدوخال کے بارے میں پوچھا تو اس کے دادا نے اس سے کہا: دریائے سندھ پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے۔ دریائے سندھ کوہ ہمالیہ کے شمال میں تبت کے مقام پر ۵۱۸۰ میٹر کی اونچائی سے نکلتا ہے اور مغرب اور جنوب مغرب کی طرف جاری ہوتا ہے اور ۲۸۹۷ کلومیٹر کی مسافت طے کرتے ہوئے بحیرۂ عرب میں گرتا ہے۔یہ صوبہ پنجاب اور سندھ میں پانی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اور پاکستان میں زراعت اور غذائی پیداوار کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔

☆☆☆☆☆

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

پچیسواں سبق

طلبُ الإجَازَةِ إلى مُدِيْرُ المدرسَةِ

سکول پرنسپل سے چھٹی کی درخواست

بسم الله الرحمن الرحيم

إلى سَعَادَةِ مُدِيْرِ المدرسَةِ حَفِظَهُ اللهُ وَرَعَاهُ

محترم! جناب پرنسپل صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اَلْمَوْضُوعُ: طَلَبُ الإجازَةِ

أُفِيدُ بِسَعَادَتِكُمْ بِأَنَّنِيْ الطَّالِبُ عَبْدُ اللهِ فِي الصَّفِّ السَّابِعِ أَحْتَاجُ إِلَى إِجَازَةِ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ إعْتِبَارًا مِنْ 1440/9/2ھ . إلى 1440/9/5ھ. وَذَلِكَ لِعِيَادَةِ صَدِيقِيْ الْمَرِيضِ فِي كَرَاتَشِيْ

فَالرَّجَاءُ مِنْ سَعَادَتِكُمُ التَّكَرُّمُ بِمِنْحِ الإجَازَةِ لِلْمُدَّةِ المذكورةِ أعْلاهُ.

جناب والا کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ میرا نام عبداللہ ہے اور کلاس 7th کا طالب علم ہوں مجھے کراچی میں اسپتال میں داخل اپنے دوست کی عیادت کے لیے مورخہ 2019-9-2 سے 2019-9-5 تک تین روز کی چھٹی درکار ہے۔

براہ کرم تین دن کی چھٹی منظور فرمائیں۔

آپ کا شاگرد

عبداللہ

کلاس:7

تاریخ 12-12-2019

☆☆☆☆☆